

معالجات و مشاهدات

ڈاکٹر جیمس ٹیلر کینٹ

مترجم

ڈاکٹر شمیم و محبوب



مُعَالَجَات و مَشَاهِدَات

دِیَا پُہ طِجَنائی

معالجات و مشاہدات کے دوسری اشاعت ہدیہ ناظرین ہے۔
کتاب کے مولفوں کی قسم کے اضافہ کے گواہی نہیں ہے جیسا کہ تنہید مدنی
ہے، کوئی طبعاً کتاب نہیں ہے۔ بلکہ ایک ترجمہ ہے
تمام اس کتاب میں یعنی کتابت اور طباعت کے طریقوں کا زوال کر دیا
گیا ہے اور ساتھ ہی ساتھ مضامین کے ایک خیر سے کہ اضافہ بھی کیا گیا ہے تاکہ
ناظرین کے مختلف مریضوں کے حالات کے تلاش میں آسانی ہو۔

پہلے تنہید میں نوشتا چند مریضوں کے احوال درج کیا گیا تھا یہاں
یہ بات قابل ذکر ہے نہ ہوگی کہ کتاب کے مزید خصوصیات کا مختصر اضافہ کیا گیا
ڈاکٹر گینٹ نے اپنی کتاب کی ترتیب کے اس طرح کہ ہے کہ ایک طرح
کے مریضوں کے احوال کے ساتھ ساتھ درج کے ہیں جسے قاری کو علم ہو جائے کہ ایک
ہی قسم کے مریض میں کس طرح مختلف دوائیوں کی گئیں۔ اس کتاب میں کیفیت
نمبر ۱۰۸ مریضوں کے احوال ہیں۔ یہ کوئی بڑی تعداد نہیں ہے لیکن اچھے
گزنا گوشت کے اعتبار سے یہ اس طرح کے مریضوں کے احوال میں عام طور پر
کسی نمائندگی کے زیر مطالعہ آنیوالے مریضوں کے ایک بڑے گروہ پر حاوی ہیں جیسا کہ
ان مریضوں کے احوال کے مطالعہ کے ذریعہ کوئی بھی صاحبِ فضلہ النوع المراضی کے
علاج کے لئے آسانی کے ساتھ ہدایت حاصل کر سکتا ہے بشیخہ و بوب

فہرست

نمبر شمار	مضمون	نمبر شمار	مضمون
۱	تہذیب	۱۷	مٹانہ کی تکلیف کیس نمبر ۱۷
۲	ریاضیہ طبع نامی	۱۸	مٹانہ کی تکلیف کیس نمبر ۱۸
۳	پیٹ میں رسول کیس نمبر ۱	۱۹	سرخ سے پیدا ہونے کیس نمبر ۱۹
۴	پیٹ میں رسول کیس نمبر ۲	۲۰	گردن کی بیماری کیس نمبر ۲۰
۵	نقرس کے بعد طب کی گھٹیا کیس نمبر ۱	۲۱	بائیں ٹانگہ میں گھٹیا کیس نمبر ۲۱
۶	بائیں گھٹنے اور سنجے کا گھٹیا کیس نمبر ۲	۲۲	کینسر کے علاوہ برکت
۷	ابراہیم کی چند علامات	۲۳	جگر کا کینسر کیس نمبر ۱۸
۸	چہرے پر بھجڑا کیس نمبر ۵	۲۴	کارسی تونس
۹	غونیا میں اکوٹائٹ اور سلفون کیس نمبر ۱	۲۵	گردن اور چہرے کا کینسر کیس نمبر ۱۹
۱۰	ناک کے خدر کیس نمبر ۷	۲۶	کینسر کے لیسن کی شفا کیس نمبر ۲
۱۱	دن کی گھٹیاں کیس نمبر ۸	۲۷	گردن کی کچھ کازیکل کیس نمبر ۱
۱۲	خانہ رانی شہق کیس نمبر ۹	۲۸	قلب امراض کیس نمبر ۲۲
۱۳	کئی خون کیس نمبر ۱۰	۲۹	سینجورس کے لیسن کیس نمبر ۲۳
۱۴	ایک تنویشناک مرض کیس نمبر ۱۱	۳۰	حلق کی دھن کے ساتھ جلا کیس نمبر ۲
۱۵	دما اور منور دم کیس نمبر ۱۲	۳۱	طبعی عینہ طانی میں درد کیس نمبر ۲۵

نمبر شمار	مضمون	صفحہ نمبر شمار	مضمون	صفحہ نمبر
۲۱	جاڑا کیس نمبر ۲۶	۴۸	جگر کی پرانی تکلیف کیس نمبر ۴۲	صفحہ نمبر
۲۲	جڑوں کا مرنے والا کیس نمبر ۲۷	۴۹	ایکڑیا کیس نمبر ۴۲	
۲۳	پرانے پیر یا کاشتچی بننے والی کیس نمبر ۲۸	۵۰	درد دسر کیس نمبر ۴۵	
۲۴	سردی کی تکلیف کیس نمبر ۲۹	۵۱	پتے کی پھری کیس نمبر ۴۶	
۲۵	زخموں کے نشانات کا دور کے انورے دور ہو جانا	۵۲	منجد ہو سیرا لاخون کیس نمبر ۴۷	
۲۶	کیس نمبر ۳۰	۵۳	علق میں قرح کیس نمبر ۴۸	
۲۷	ایرینٹیک وواؤں کے بدلتا رہنا	۵۴	ہر سال چھپاؤں کی شکایت کیس نمبر ۴۹	
۲۸	گیگا کیس نمبر ۳۱	۵۵	نرف دھی کیس نمبر ۵۰	
۲۹	بڑھ ہوئے خود کیس نمبر ۳۲	۵۶	ایڑی کا درد کیس نمبر ۵۱	
۳۰	حقیر سے قبل شدید درد کیس نمبر ۳۳	۵۷	طبی شاہ کے سینے میں خفاش	
۳۱	عقین پھوڑے کیس نمبر ۳۵		اور کل سلف	
۳۲	درد دسر کیس نمبر ۳۶	۵۸	خیرا ہٹ والی کھانسی کیس نمبر ۵۲	
۳۳	پھوڑے کی شکایت کیس نمبر ۳۷	۵۹	زبل ہو گیا کیس نمبر ۵۳	
۳۴	ذبا بطیس کیس نمبر ۳۸	۶۰	دار کیس نمبر ۵۴	
۳۵	حقیر کی تکلیف کیس نمبر ۳۹	۶۱	نچلے ہوئے پر قرح کیس نمبر ۵۵	
۳۶	حقیر کی تکلیف کیس نمبر ۴۰	۶۲	دائیں خفیہ الرحم کا درد کیس نمبر ۵۶	
۳۷	حقیر کی تکلیف کیس نمبر ۴۱	۶۳	دائیں خفیہ الرحم میں پھانسنے	
۳۸	غصالی قرح کیس نمبر ۴۲		والے درد کیس نمبر ۵۷	

نمبر	مضمون	صفحہ نمبر	نمبر	مضمون	صفحہ نمبر
۶۴	جریان کیس نمبر ۵۸	۷۹	۷۹	بیروں کی گٹھیا کیس نمبر ۷۲	صفحہ نمبر
۶۵	بچپن کا خانہ کیس نمبر ۵۹	۸۰	۸۰	پرانام دو سر کیس نمبر ۷۳	
۶۶	لوگنا کیس نمبر ۶۰	۸۱	۸۱	خفتہ دار درد سر کیس نمبر ۷۵	
۶۷	پہرہ پن کیس نمبر ۶۱	۸۲	۸۲	آکشی کوکم کھانے سے مر درد	
۶۸	درد سر کیس نمبر ۶۲			کے دورے کیس نمبر ۷۶	
۶۹	پسائیلہ کی مریضہ کیس نمبر ۶۳	۸۳	۸۳	سر درد کیس نمبر ۷۷	
۷۰	بڑھا ہوا پیٹ اور قلت صف	۸۴	۸۴	جسم بڑھانے اور اسہالی کیس نمبر ۷۸	
	کیس نمبر ۶۴	۸۵	۸۵	ایکڑیا کیس نمبر ۷۹	
۷۱	دھبکی کی حادث کیس نمبر ۶۵	۸۶	۸۶	ریشہ دار رمولی کیس نمبر ۸۰	
۷۲	سر اور چہرے کی گری کا مستقل	۸۷	۸۷	قلبی کے امراض کا علاج کیس نمبر ۸۱	
	احساس کیس نمبر ۶۶	۸۸	۸۸	کئی سالہ عارضہ قلب کیس نمبر ۸۲	
۷۳	عام کڑوی لہر درد کیس نمبر ۶۷	۸۹	۸۹	ایک ناقص قلب کی بیماری	
۷۴	چہرے اور ناک کا درد کیس نمبر ۶۸			کیس نمبر ۸۳	
۷۵	تبخوی شاییت کیس نمبر ۶۹	۹۰	۹۰	قلب کا گٹھیا کیس نمبر ۸۴	
۷۶	مرض البحر اور ٹوہیم کیس نمبر ۷۰	۹۱	۹۱	حالات کے باہمی ارتباط کا	
۷۷	انگیوں اور ٹوہوں کا سن ہو جانا			مشاہدہ کیس نمبر ۸۵	
	کیس نمبر ۷۱	۹۲	۹۲	بچپن میں خال کیس نمبر ۸۶	
۷۸	عضلات اور جڑوں کی گٹھیا کیس نمبر ۷۲	۹۳	۹۳	مرکب جوت کیس نمبر ۸۷	

نمبر شمار	مضمون	نمبر شمار	مضمون	نمبر شمار
۹۴	خیر ارادی اجابت کیس نمبر ۸۸	۱۱۱	بدلتا کیس نمبر ۱۰۶	
۹۵	سعدہ کی تکلیف کیس نمبر ۸۹	۱۱۲	حق کا اندیشہ کیس نمبر ۱۰۷	
۹۶	پیرا و لگیس	۱۱۳	گردن میں دق کی گکٹیاں	
۹۷	رک کی چوٹ کیس نمبر ۹۰		کیس نمبر ۱۰۵	
۹۸	پیشان کی رسولی کیس نمبر ۹۱	۱۱۴	گردن کی پائیں جانب دق	
۹۹	فانع کیس نمبر ۹۲		کی گکٹیاں کیس نمبر ۱۰۶	
۱۰۰	بیرہ کے فیج العلوی کا السباب	۱۱۵	گردن کی دائیں ہاں دق	
	کیس نمبر ۹۳		کی گکٹیاں کیس نمبر ۱۰۷	
۱۰۱	ایٹھن کے درد کیس نمبر ۹۴	۱۱۶	استسقا کے ساتھ خون کی	
۱۰۲	خروج الرحم کیس نمبر ۹۵		تے کیس نمبر ۱۰۸	
۱۰۳	خروج الرحم کیس نمبر ۹۶			
۱۰۴	علق کلورم کیس نمبر ۹۷			
۱۰۵	گکٹیاں کا رم کیس نمبر ۹۸			
۱۰۶	قلب کا رم کیس نمبر ۹۹			
۱۰۷	داعی غلال کیس نمبر ۱۰۰			
۱۰۸	جنون کیس نمبر ۱۰۱			
۱۰۹	سوزا کی مٹے کیس نمبر ۱۰۲			
۱۱۰	تکلیف کی وجہ سے سلسلی کوٹ			



۸
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

تمہید

ڈاکٹر جمیل میلا کیلئے کئی مشہور کتابیں *beamer writing* کے
 سالجانی بڑا کارڈ تو ترجمہ ہیہ ناظرین ہے۔ اس ترجمہ کا مقصد مختاری علی تجریش
 اور شادہات کو ہر سو بھیکہ صالحین سے روشناس کرانہ ہے کیونکہ اور زبان سے
 ایہ موباری تکنیکی ادب کا فقدان ہے اس ترجمہ سے ایہ ہو سکتا ہے صالحین
 کو بالخصوص انگریزی مطالعہ سے خروم ہیں۔ دو قسم کے فوائد ہو سکتے ہیں ایک
 تو یہ کہ صحیح طریقہ علان یعنی روانہ کر کے بعد مناسب وقت کے صبر و سکوت
 کے ساتھ شادہ اور دوسرے یعنی نئی ادبیات اور ان کی منفرد خصوصیات کا علم
 اس ترجمہ میں ایک بات سے کذا خاص خیال رکھا گیا ہے وہ مصنف کے
 مقصد کو بخوبی اور زبان میں منتقل کرانہ ہے یہ بات ضرور ہے کہ ہر سو نقل
 ترجمہ نہیں کیا گیا ہے لیکن زبان کی روح کو اپنی اصلیت میں ظاہر کرنے کی
 پوری کوشش کی گئی ہے اس لیے ہم کو کہاں تک کامیابی ہوئی ہے اس
 کلام از لہ خود قارئین کر سکتے ہیں۔ دوسرے بات سے یہ ہے کہ ترجمہ دیکھ گئے
 ہر شخص اللہ کا زبان کو سادہ اور سلیس رکھنا ہے تاکہ ایک عام فہم سامع بھی

اس کے دونوں کو پوری طرح سمجھ سکے۔ اردو اصطلاحات کو استعمال کرنے کے لئے کوشش
 کی گئی ہے لیکن وقت اور غیر مانوس اصطلاحات سے پرہیز کیا گیا ہے۔ شہر انگریزی
 اصطلاحات کو برقرار رکھا گیا ہے اور جہاں کسی قدر غیر مانوس نئے اصطلاحات استعمال
 کی گئی ہیں ان کے متبادلات انگریزی الفاظ بھی ساتھ ساتھ لکھ دیئے گئے ہیں تاکہ
 تاکہ سمجھ میں آسانی ہو۔

ڈاکٹر کینیٹ کے تصنیف اور اس کی افادیت کے بارے میں کئی قسم کے
 رائے رفتے کرنا ہمارے احاطہ علم سے باہر ہے ڈاکٹر نے مین ہو میو پیج کے سوجہ
 ہیں۔ لیکن اس فن کی ترویج و ترقی اس کے صمیم اصولوں کے ساتھ ڈاکٹر
 کینیٹ کی مہارت منہ ہے۔ جہاں تک ہمارا مطالعہ ان کی تمام تصانیف
 میں یہ بات ثابت ہے کہ وہ کبھی بھی اصولوں سے انحراف نہیں کرتے اور ان
 کے نام تجربات ٹھوس بنیادوں پر قائم ہیں۔ وہ کبھی کامیابی کی خاطر گنڈنڈی
 کی تلاش نہیں کرتے اور اپنے فن اور پیشے میں نہایت استقلال اور فداکاری
 کے ساتھ قائم ہیں۔ چنانچہ اسے کتاب میں پیشتر مقامات پر یہ دیکھا گیا کہ جہاں
 کہیں علاج میں ناکامی ہوئی ہے انہوں نے برملا اسے کا اظہار کیا ہے اسے
 وقت پوری کتاب پر تبصرہ کرنا مقصود نہیں ہے البتہ اس ضمن میں مندرجہ ذیل
 رلفیوں کا ذکر پیش ہے۔

۱۔ کیس نمٹا رہا اس کے مطالعہ سے ظاہر ہو گا کہ کس طرح رافیلہ اس
 کے کیفیت سے کے مسائل دھاتوریز کی گئی اور کچھ افادہ کے باوجود بالآخر اس کی
 موت واقع ہو گئی۔ ہرگز کوئی ایک اور دوا اس مریضہ کے لئے موزوں نظر نہ آتی تھی

۱۱۔ مرنے والے شخص پر ہاتھ پیر دو اور تھپکیں نہ کیا گیا۔ عمر رسد ہونے کے وجہ سے اس کے قریب حیات ہے نہ موت کے صلاحیت ختم ہو چکی تھی اس لئے وہ شفا یافتہ نہ ہوئی۔ اس کی موت کا سبب بیماری سے زیادہ ناتوانی تھا۔

۱۲۔ کیس نمٹاؤ۔ اس کیس کا انجام بھی موت ہوا لیکن جس مقدمہ کے لئے وہ ادا کی گئی تھی وہ پورا ہو گیا۔ اور وہ تکلیف دہ زندگی سے نجات پا گئی۔ اس نے قدر میں نہ سمجھ لیں کہ ٹارنٹولا جس طلعتہ عیسا کو دی گئی وہ کافی نہ رہی اور اس نے اس کو ہلاک کر دیا بلکہ اس کے اس میں ریشہ کو سوت ہو جانا تھا جو پورا ہو گیا۔ ریشہ کو سوت سے کسی صورت میں بہرہ مال مقرر نہیں ہوتا۔

۱۳۔ کیس نمٹاؤ۔ اس کے مطالعہ سے واضح ہو گا کہ صاحب نے دو مرتبہ نسخہ جوڑ کر دینے میں غلطی کی پہلی بار مکمل علامات کو پیش نظر رکھ کر نسخہ دیا مگر دوسری بار اس کی کیفیت پر ملاحظہ کو مہیا کر دیا مگر دوسری گئی لیکن نتیجہ صفر رہا۔ اس کے بعد کسی کو پورے طریقہ پر ملاحظہ کرنے کے بعد نسخہ دینے کی قوت پر پہلا ڈونا کا انتخاب کیا گیا لیکن دوا یہاں تک صحیح ثابت نہ ہوئی۔

معالجہ نے اپنی دوا اندازی کے بغیر اپنی غلطیوں کا احوال لکھا ہے۔ انہیں تمام خصوصیات کے وجہ سے ڈاکٹر جیسے طیارہ کیلئے کوئی نہ ہو سکتی تھا ایک انتہائی بلند مقام حاصل ہے مگر تاہم اس کو سبب سمجھیں تو ہم کو پرکھنے میں کوئی خوف یا جھک نہیں کہ اگر ڈاکٹر کیلئے نہ ہوتے تو فتنے ہو سکتے تھے

شاید کبھی ترقی کے اس منزل تک نہ پہنچ سکتا۔

اس تفسیر کے ترجمہ کا سب سے اہم مقصد دراصل یہ ہو چکا ہے کہ
 کے طلباء کو صحیح طریقہ مطالعہ سے عملی طور پر روشناس کرانا ہے جیسا کہ اوپر کہا جا چکا ہے
 کہ زبان کو سادہ اور عام فہم رکھنے کی کوشش کی گئی ہے تاکہ ہمارے طلباء زیادہ
 سے زیادہ استفادہ کر سکیں تاہم اصطلاح کی گنجائش بہر حال باقی رہ چکی
 اور خاص طور پر اس وجہ سے بھی کہ ہم سائنس کے طالب علم ہیں اس لئے اسے اس کے
 کو نظر انداز نہیں کیا جاسکتا کہ باوجود پوری کوشش کے زبان کے اولین قایم
 ترجمہ میں رائج ہیں اس سلسلے میں ہر قسم کے غلط فہمیوں کو شکریہ
 کے ساتھ قبول کیا جائے گا۔

شمیم و محبوب

کیس (۱)

پیٹ کا درد یا رسولی کا اندیشہ

SUSPECTED TUMOUR

نام۔ مسٹر کے۔ عمر۔ ۴۰ سال پیشہ مزدور

مریضہ کو پیٹ میں درد کی شکایت تھی۔ اس کو یہ اندیشہ تھا کہ اس کے پیٹ میں رسولی ہے اس کے رحم کے حصے میں انتہائی شدید باتور سے کٹنے والے درد تھے جو کہ بایں پستان تک دوڑتے تھے اور ساتھ ہی اور بھی مختلف ناقابل بیان درد جو پیڑ Pelvis میں دوڑتے تھے اور لیٹنے سے دورستے تھے علاوہ ازیں اس کی ڈھڑی SACRUM میں درد تھا جس سے رحم کے حصے میں کھارٹ پیدا ہوتی تھی۔ اور یہاں معلوم ہوتا تھا کہ رحم باہر نکل آیا ہے۔ پیٹ میں کچھ ہروی نہیں All gone sensation کا احساس تھا۔ مریضہ کو سبزی مائل زرد سیلان الرحم کی بھی شکایت تھی۔ بیرونی اعضائے تناسل میں شدید خارش تھی اور شدید جینی خورمیں صفیں معجون کے مطابق تھے

نرم رحم Os-uteri متاخرہ۔ زخمی اور سجدہ کی الجس تھا رحم بڑھا ہوا۔ درست تھا۔ نگلی سے پھوٹنے پر رحم میں پستان تک دوڑنے والے درد کا احساس ہوتا تھا۔ مریضہ کئی بچوں کی ماں تھی۔ اس کے کئی حمل متاخر ہو چکے تھے اور وہ سخت قسمت کے عادی تھی اس کا مقامی علاج ایک مشہور ماہر امراض نسوان کر چکا تھا۔ اور اس کے علاوہ مریضہ نے کچھ اپنی دونوں کانٹھی

۱۔ استعمال کیا تھا۔

اس کیس کو سمجھنے کے لئے مختلف رواؤں کا تباہ کن ناہموگیا اور تمام طور سے میوریکس اور سیپیا۔

۱۔ کاٹنے والے درد کیوریم، سیپیا۔ میوریکس میں ہوتے ہیں۔ لیکن میوریکس ہی ایک ایسی دوا ہے جس میں یہ درد رحم سے پستان کی جانب جلتے ہیں
۲۔ شکم میں کچھ بھی نہیں، کاٹنے والے خاص طور پر میوریکس، سیپیا اور فاسفورک میں ہونے لگے مگر رحم میں ٹیکن صرف میوریکس ہی میں ہے۔

۳۔ رحم میں کھپاؤ کا احساس سیپیا اور میوریکس دونوں میں موجود ہے مگر شدید جلدی تحریک صرف میوریکس میں ملتی ہے۔

۴۔ زروی مائل سبز رنگ کا سیلات الرحم سیپیا اور میوریکس دونوں میں موجود ہے۔

۵۔ ڈھڑکی کی ہڈی میں درد میوریکس، سیپیا کے علاوہ بعض دوسرے دواؤں میں بھی ملتا ہے میوریکس میں درد اچھڑ جاتے ہیں اور سیپیا سے ان میں اھلہ فر ہوتا ہے مگر سیپیا میں مریض سیٹھ سے بہتر محسوس کرتا ہے اور درد چار چار جانب جاتے ہیں۔

کیس کا پوری طرح جائزہ لینے کے بعد مریض کو میوریکس ۲۰۰ کی ایک فوراک دی گئی۔ اس کے کھانے کے بعد مریض کا تکلیف میں کئی دن تک افاقہ رہا۔ افاقہ کا یہ سلسلہ دو ہفتہ تک جاری رہا۔ لیکن اس کے بعد مریض کی علامات دوبارہ ظاہر ہونا شروع ہوئیں چنانچہ دوا کو دو ہفتہ بعد دہرایا گیا

وہ اس کے کھاتے سے بعد مرینہ کو ایک سال تک آرام دیا۔ ایک سال بعد اس نے دوبارہ مرض کی شکایت کی۔ اس بار بھی سیورگیں ۲۰۰ کی ایک ہی غراک سے مرینہ کو مکمل افقہ ہو گیا اور اس کے بعد اس نے کبھی بھی اس مرض کی شکایت نہیں کی۔

ۛ ۛ ۛ ۛ

کیس (۲)

پیٹ کی رسولی

نام: مس ایم لے۔ ڈبلیو۔ عمر ۳۰ سال۔ غیر شادی شدہ۔

علامات: مرینہ کے پیٹ میں رسولی تھی۔ جو اتنی بڑی تھی کہ آٹھ ماہ کا حمل معلوم ہوتا تھا۔ وہ ایک حاجی مسافر تھی، اس کے دوسرے ساتھی مدرم کے ساتھ اس خوف سے کہیں جانا پسند نہ کرتے تھے کہ لوگ یہ نہ کہیں کہ وہ ایک غیر شادی شدہ حاملہ عورت کی ساتھی ہیں۔

مرینہ نے دوسرے دنوں سے مشورہ کیا۔ لیکن انہوں نے پیرسین کرنے سے انکار کر دیا۔ کیونکہ ان کے خیال کے مطابق رسولی بہت الجھی ہوئی تھی اور مرینہ نے حد کمزور تھی۔ اس کا چہرہ مدعنی اور شدید بیماری کا مظہر تھا۔ دنوں میں اس کو بتایا کہ اس رسولی کی وجہ سے اس کی موت واقع ہو سکتی ہے۔

یہ رسولی پانچ سال قبل مشاہدہ میں آئی تھی۔ وہ رحم کے سیدھے جانب بہت نمایاں تھی۔ وہ وہاں سے اس نے پیرز تک چیلنا شروع کر دیا تھا۔

دوساں قبیل رسول میں حرکت دی جا سکتی تھی۔ مگر بدتم بالکل جامد ہو گیا ہے اور رسولی جو بیڑو کے ذہنی جاب لکھی ہوئی ہے انتہائی سخت ہو گئی ہے۔ اس کی جہت ایک نیچے سر کے برابر ہے۔ درود کسی سمت بھی ملان چلائی نہیں جا سکتی۔

یکم جون ۱۸۸۸ء بیڑو میں آئے دن درود کے مقام پر درم گھوموں کی وجہ سے نہیں پیر حضور جن کو دیوانے سے لڑکھا پڑھنے میں مستقل شدید دروس کی خاصیت ناقابل بیان ہوئی۔ اس کے کرسا با سر دکتا تھا۔ بہت کم اور جو بھی کھائے مثالی پیدا کرے۔ شدید تپن اور اجمیت کی حاجت مفقود۔ چونکہ دست اور دوڑ کا ستون تھا۔ سسٹے کی زیادتی کی کیفیت قابل توجہ نہ تھی۔ قدر دو تین تین پہلے بغیر اعصاب گر جیتے گھر کے اطراف محیط ملکی محسوس کرتے ہوئے ہیں۔ یہ رسول کے درود کی وجہ سے ہوا اس لئے قابل ملاحظہ علامت نہیں۔ مذہب مالک بہت کم تھی۔ جبر بھی ذرا سا تھی۔ کھانے کے بعد بہت بہت جبر ہو اس میں ہر اٹھا۔ ماہو ری رسول کے مطابق تھی مگر اینٹھن کے ساتھ۔

مربطہ نے آٹھ سال سے پان نہیں پیا کیونکہ اس سے اس کی طبیعت پر برا اثر پڑتا تھا۔ نمود میں عین ان کو ٹھنڈ رکھنے کے لئے مرنے مارنے پڑیں۔ نیند میں بڑک درپے جینی جیتے پڑا سہا۔ ہٹ پر مرعہ جو تک جائے ہیٹ کے۔ بالین حلقہ میں درود مدت کم عمری میں ہی خراب ہو گئے تھے۔ اس وقت نہ نت سوئی ماضی دریدر فوج ہیں۔ معدہ میں گرم چیروں کی عواہش ہے۔ کیونکہ ٹھنڈی چیریں معدہ میں درود کا باعث ہوتی ہیں۔ ہائی پیتے سے بھی معدہ میں درود خواہ ہائی ٹھنڈ ہو یا گرم۔ وہ میں جہنگ میں درود یہ درود رسول کی ابتدا سے

چلے گی محسوس ہوتا تھا۔

مریضہ کو لائی کو پوڈیم C۸۶ کی ایک خوراک اور صبح شام پلاسیدو دیا گیا
۲۳ جولائی ۸۸ء عود سے مریض میں اتنی زیادتی ہو گئی کہ مریضہ
گھبرا گئی اور وہ کئی ہفتہ تک راپس نہ آئی۔ مگر اب اس کا بیان ہے کہ وہ عام
طور پر بہتر ہے اور اسی نے اس نے دوبارہ دیرینے کی خواہش کا اظہار کیا۔

مستفسار کو یہ پھر مریضہ نے بتایا کہ ایک ہفتہ تک اس کی علامات میں شدت ہی
محدہ کی شکایات بھی ابتدا میں نہ ہوا۔ یہاں مگر بعد میں دن میں کئی ہو گئی۔ عام علامات
میں دوبارہ اضافہ ہونا شروع ہو گیا ہے۔

مریضہ کو پھر لائی کو پوڈیم C۸۶ کی ایک خوراک اور سیک لیک دیا گیا۔
۲۴ اگست ۸۸ء مریضہ کا خیال ہے کہ اس کی تمام شکایات میں کمی ہے اور
جموئی طور پر وہ اپنے آپ کو بہتر محسوس کر رہی ہے۔

۲۶ اگست ۸۸ء تناق، ہمار، پیشانی اور کندھیوں میں درد، ہاتھ غزل کش
بانی پینے سے معدہ کے پڑھنے کا احساس اور پیشینہ بند میں چونکنا اور نیند غزل کش
مگر سلا میں کوئی تبدیلی نہیں۔ مریضہ کو صرف سیک لیک دیا گیا۔

۵ ستمبر ۸۸ء اب پیروں پر درد نہیں ہے مگر تھکی کی شکایت شروع ہو گئی۔
ہے اور کھانے یا پینے کے بعد معدہ میں درد ہوتا ہے۔

اس بار مریضہ کو لائی کو پوڈیم C۸۶ اور پلاسیدو دیا گیا۔
۲۸ اکتوبر ۸۸ء تمام علامات غائب ہو گئی ہیں۔ سوائے اس کے کہ وہ اس
جانب رسول کے حقہ میں درد کا احساس ہے۔

۲۷ نومبر ۸۸۶ء کو کوئی خاص علامت ہمیں ہے مریضہ وقفہ وقفہ سے آتی ہے اور
اس کو پلاسیمیو دیا جاتا ہے۔

۱۳ جنوری ۸۸۷ء مصلحتاً واپس آنا شروع ہوئیں۔ خاص طور پر سعدہ کی
ایلیکٹریک ٹیم ۸۸۶ اور مسیک سیک دیا گیا ہے۔

۲۷ جون مریضہ کو ماقعدہ افاقہ برہا ہے اور کوئی قابلِ توجہ علامت نہیں
ہے ۲۷ ہفتہ کی حالت بہتر ہے اور تیسرے چوتھے دن باخاندہ ہو جاتا ہے۔

دھڑکے، آنسو سے سوچنے، زہارہ منہ لگی ہے سہ آری اور ساتھ ساتھ بیماری
کا احساس دینا لگی ہے واضح مانگ میں دوسرے مریضانی سے شکایت اور کمر میں درد اور
پیرورم پوسٹ اور سین۔ مایکرو پوڈیم ۸۸۶ اور مسیک سیک دیا گیا ہے۔

۵ اگست رڈ اکھنے کے بعد علامات غالب ہو گئیں تھیں مگر اب دوبارہ زہارہ
سنا شروع ہو گئیں۔

ایلیکٹریک ٹیم ۸۸۶ ۲۷۔ اور پلاسیمیو دیا گیا۔

۳۱ دسمبر۔ سن دوران مریضہ نے کئی بار ملاقات کی۔ مگر کوئی قابلِ ذکر
تعلیف کا اظہار نہیں کیا۔ مریضہ ہر چیز کھا پی سکتی تھی اور حالت قعدہ ہوتی تھی۔
چہرے چہرے سے جگہ جگہ سردی دیکھی دیتی تھی۔ اس کا بیاں ہے کہ آخری پٹریوں
میں اس کو تندرست کر دیا ہے۔

بہت سے قریب میں اس رسولی کے متعلق دریافت کرنا چاہیں تھے جس کا
ذکر میں نے نہیں کیا ہے کیونکہ علاج مریضہ کا کیا گیا تھا۔ ذکر رسولی کا بیاں میں تیار
کہ مریضہ کی شہادت کے ساتھ ساتھ اس کی رسولی بھی چھوٹی ہوئی تھی۔ اب احم جو

کاڑھا اور زرد بھی ہوتا تھا۔ اور اس کی مقدار کافی تھی۔

بہت دوا لینے کے بعد ہی ٹھیک ہو گئی تھی۔ اور ایک مہینہ کے بعد مریض نے کھانا بھی بند کر دیا مگر غلجیوس کے جڑوں میں درد اور دم ہو گیا۔ تین مہینے کے اندر کانٹھیں اور درد تقریباً غائب ہو گئے اور مریض بالکل ٹھیک تھی۔ اس کو بیک سال کا عرصہ گزر چکا ہے اس دوران مریض کو دوا کی صرف ایک خوراک دی گئی۔ کیونکہ مرض صحیح سمت میں جا رہا تھا۔ اور علامات کی تبدیلی بالکل صحیح رخ پر تھی۔

دوران علاج مریض کو درد وغیرہ کی کافی تکلیف رہی۔ لیکن تجربہ شدہ ہے کہ ایسے مریضوں میں سب سے بہتر طریقہ دوا اور مریض کو اپنی حالت پر چھوڑ دینا ہے جبکہ علامات صحیح رخ پر جا رہی ہوں۔

کیس (۴)

بائیں گھٹنے اور شخے کا درد گھٹیا

نام - سنرلی

مریض بائیں شخے اور گھٹنے کی گھٹیا میں کئی سال سے مبتلا تھی۔ اس نے اپنے پیر پیمائش کے لئے ایک سینٹر میں استعمال کیا تھا جس کے آخر سے درد فوراً غائب ہو گیا۔ لیکن جلد ہی مریض کو ایک ڈاکٹر کی ضرورت پیش آ گئی۔

میں نے جب مریض کا معائنہ کیا۔ اس وقت اس کے دوست و احباب

اس کو گھیرے ہوئے تھے وہ سر سے بیرنگ سر دپستہ میں نہائی ہوئی تھی اور گھٹنوں میں سر دیئے نیکیوں کے سہارے بیٹھی ہوئی تھی ماس کے دوستوں کا خیال تھا کہ یہ اس کا آخری وقت تھا مجھے بھی ان کا اندیشہ درست معلوم ہوا تھا۔

مریضہ کی بعض کمر اور تیز تھی اور قلب میں درد تھا۔ قلب کے مسائل سے ان تمام علامات کا اظہار ہوا جو ایسے مریضوں میں پائی جاتی ہیں اور وہ ہر طبیب کے علم میں ہیں۔ یعنی قلب کے مریض کی خرابیوں (valuable signs) مریضہ کو چھ ماہ کا عمل تھا۔

میں نے اس کو پیروٹینیم دیا اور اس کی بیعت آمیتہ آہستہ آہستہ مائیں پر صحت ہونے لگی۔ بعد میں اس کا سیلاب علاج کے اعزاز میں مریضہ نے سہتے نومو کو دیکھ کے نام کے ساتھ میرا نام بھی لگا دیا۔

مردہ جیال دور مریضوں سے ظاہر ہوتا ہے کہ ابرو ٹینم کس طرح کام کرتی ہے جب اسی کو صحیح علامات پر استقامت کی جگہ یہ بہت طاقتور دوسرے اور اس کو دہرائیں چاہیے۔ کیونکہ کئی مریضوں تک اس کا اثر رہتا ہے اکثر طبیب اس کو اکوہروں اور ادوار میں (Waves and undulations) ظاہر ہوا مگر یہ استعمال نہیں کرتے

ابراٹینم کی چند علامات

- ۱۔ مریض چڑچڑاہٹ اور دماغی کمزوری، دماغی محنت سے مرص میں اضافہ
- ۲۔ گردن ہلنے کی وجہ سے سر مسلسل جلتا رہتا ہے، اور تھری ہوئی ویدوں

کی وجہ سے کینٹیاں نمایاں ہوتی ہیں۔

۳۔ چہرے سے سیاہی کا اظہار اور چہرہ پر پھیلاؤ۔ آنتک کی وجہ سے مریض بڑھاپہ
معلوم ہو (آر۔ ام میور)۔ دیکھ بھی ہوٹھے آدمی کی طرح نظر آئے آئینہ آئینا کڑا
آئینہ وین، ٹیسٹس میور، ویم سفر

۴۔ مریض کا سر اٹھم سوکھی ہو اور چھریوں سے اور دبا پن ٹانگوں سے اور پر کی طرف دیکھنا
۵۔ غصہ دیر پڑھے ہوئے کا خاص کر دل پہ پڑتا ہے۔

۶۔ بیماری کا ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقل ہونا اور گیسوں کا (GAS)

پستانوں اور جیسوں (Teste) کی طرف رجوع ہونا۔ گھٹیا کا جوڑوں
سے ہٹ کر قلب کو متاثر کرنا اور سینہ کی زیادتی۔

۷۔ تنفس کی وجہ سے مریض کو لیٹنے سے بے چینی یعنی کمزور آتی۔ بڑھ کر مریض جیسے
مر رہا ہو گھٹیا کی علامات کا اظہار جب شدید اسپتال یکدم بیدار ہو جائے خون کی بلایر
ماہور وی بند ہونے کی وجہ سے پواسیر کے مرض میں زیادتی جبکہ گھٹیا میں ناقص ہو جا

۸۔ یوں کے قوتوں میں پانی قوت۔ (Water) (U.L.C.)

۹۔ پستان پھیلا ہو چھینے سے درد مند میں اور خستہ رحم میں خاص کر، میں جانب

۱۰۔ مریض نیند سے جگر کا اٹھ بیٹھا ہے، درد کا پتلا ہے اور سار جسم سینہ میں شری اور پھیلا

۱۱۔ ہاتھ میں، جہاں چھپ ہٹ (Hand) and (Finger) جیسے کہ منجمد

ہونے کے بعد دوران خون شروع ہو۔

۱۲۔ گھٹیا کا قلب کی طرف رخ کرنے کے بعد شدید بخار

۱۳۔ سوکھے کے پتوں میں (Metastasis) آپے قاعدہ بنی رازد ہے

انتہا بھوک

۱۴۔ (بھی عدل کے باوجود دلائل و ریوٹین اور ٹیسٹ میوہ)

۱۵۔ یہ دو اسفید عضلات (white files) جو جڑوں اور اندر

افق کے غلافوں پر تراشا جاتی ہے تقریباً تھیں گلابی اور انکلیوں کے جڑوں

پر نمودار ہوتی ہیں۔

۱۶۔ گٹھیا کا دل کی طرف سے کرنے والی دواؤں کا مقابلہ۔

یکمیس کامیو شیٹوین۔ ڈی ٹیس۔ کیٹس، سیو تپہ۔ اسپانی جلیا

اور تاجہ ابو ٹیم کی سب سے بڑی خصوصیت، رغن کا ایک عتق سے دوسرے

عشر میں منتقل ہونا اور سوکھے کا تپ سے اور یہ کی طرف جاننا لاسکو پڑیم کالٹ

کیس (۵)

چہرے پر کھوڑا

(Alse se)

یک اور عمر دی کے چہرہ پر تلین کان کے سامنے ایک بھوڑا تھا پیپ پڑھتی

تھی۔ جس میں کہ لائق ہوتی۔ یہی ہے سانبشیا کے استعمال سے مرعیں کو کچھ آرام

ہوگا تھا۔ اور درمیں بھی کمی واقع ہو گئی تھی۔

ایک سر منہ اس بھوڑے کو کئی بار صحت کیا تھا لیکن اس میں پیپ پڑنے

کا سبب برہم رہا تھا۔ وہ تین ہفتہ تک اس طرح صحتی کے باوجود مرض میں

ناتہ نہیں ہوا تھا۔ اس بھوڑے میں ایک نئی بات یہ پیدا ہوئی کہ وہ سینگوں کو

ورس میں تیز کاٹنے اور چلنے والے درجہ پر پہنچنے غلطي میں بھی اضافہ ہوتا رہا اور ساتھ ساتھ اس کے منہ سے غلطي فراش دار اور بد لڑ دار مادہ کا اخراج شروع ہو گیا۔
 مریض کو سردی محسوس ہوتی تھی اور Chills اور اس کے ساتھ متلی اور تھقی، لہم، Pyrexia کی شکایت بھی تھی۔

ریس کوٹ ریمیشن 12×14 کی ایک حور اک دسپتہ سے فوراً تبدیلی رونما ہوئی اور اس کو کافی آفاقہ ہو گیا۔ بیپ پڑنا بند ہو گئی اور مریض دس دس میں ٹھیک ہو گیا مقامی سبکوں پن گہرے سرخی مائل رنگ میں تبدیلی ہو گیا اور آہستہ آہستہ لمبی رنگ اختیار کر لیا۔ مثلی اور تھقی، لہم کی کیفیت دوا دینے کے بارہ گھنٹے بعد ہی بہتر ہو گئی تھی۔

کیس ۶۷

مونیا میں ایکونائٹ اور سلفر

مونیہ کے ایک دوسرے درجہ کے کیس پر غور کیجئے جو کہ اوج ک حد تک بڑھ چکا ہو۔ ہادی النظر میں ایکونائٹ ہی کا نظارہ گمانگر اس مریض میں ایکونائٹ ہمیشہ اہم رہے گی۔ اس کیس میں اگر سلفر استعمال کی جائے تو مریض فوراً شفا یاب ہو جائے گا۔

آپ سن بات پر قسقی توجہ نہ دیں کہ ہادی النظر میں یہ ایکونائٹ کامریض معلوم ہوا ہے پری ہدایت ہے کہ اس قسم کے سو میں سے ننانوے مریضوں میں سلفوی دوا ہوتی ہے میں نے اپنی ابتدائی پریکٹس میں ایسے مریضوں کو اکثر ایکونائٹ

وہ، ویں، کیکن ہمیشہ میروسی ورد ماگانی کا منہ دیکھنا ہے

کیس (۲)۔

تاک کے غدود: S.O1 A بڑھتے کا علاج

حال ہی میں میری اپنے ایک پرانے دوست سے ملاقات ہوئی یہ اور اس کی بہن
 دونوں ایک ایسے بچے میں دلچسپی رہے تھے جس کے دائرہ ترقی میں قوت مچکے تھے
 یہ دونوں اس بچے کی مدد سے اس کے اسکول کے ڈاکٹر کے درپے کرنا چاہتے تھے لیکن وہ ڈاکٹر
 اس بچے کی طرف سے مایوس تھا کیونکہ بچے کی ناک غور در - (O. A. 1)
 پڑھنے کی وجہ سے بالکل بند ہو گئی تھی۔ دھماکا کچھ بے خوف سا تھا اور دیکھنے میں ہمیر
 معلوم ہوتا تھا اس کورٹ میں سیدر سینڈ آگیا تھا اور اس کے علاوہ بھی بہت سی ایسی
 علامتیں تھیں جو ٹیوریکلیئم کی طرف توجہ دلاتی تھیں۔

میر دوست اس بچے کے حلقہ کے سلسلے میں میری فہم نہیں داکرتے کو تیار رکھا

۵۔ سدودہ بالاتر ترنگ سے بات بھی طرح واقع ہو جاتی ہے کہ موسیقی میں صرف لکیر کے
و قریں کمر ہی کام میں نہ حاصل نہیں کی جا سکتی یہ ضرور ہے کہ نہ ہی طور پر نہ صرف موسیقی بلکہ
من قسم کے دوسرے اور قیسرے درجے کے مرین بعض اوقات کسی خاص رنگی اثر کی وجہ سے کسی
علامت کا اظہار کرتے ہیں لیکن وہ انجمنہ کرتے وقت ہم وہ صورتوں کو یعنی بیماری کی موجودہ
تشکیل و حاصل بیماری کو پیش نظر رکھ کر ہی دوا دینی چاہیے۔

یعنی میں نے اس کو نہایا کہ میں بھی اس بچے کے علاج میں اتنی ہی دلچسپی رکھتا ہوں جتنی کہ وہ بچہ ہے۔ میں نے عرض کی کہ لے ٹیوٹر کلینم بھی دیا۔

کچھ دن بعد راک نے تاک سے سانس لین شروع کر دیا۔ اور اسکول میں بھی اس کی حالت کچھ بہتر ہو گئی۔ چار ماہ کے عرصہ میں اس بچے میں بہت نمایاں تبدیلی پیدا ہوئی۔ چنانچہ میرے دوست نے اس کو سکول کے ڈاکٹر سے بھی معائنہ کرایا۔ ڈاکٹر نے کہا کہ بلیک اس بچے میں کافی نمایاں ناک کے حدود بڑھے ہوئے تھے لیکن اب وہ بالکل غائب ہو چکے ہیں اور پھر یہ بھی کہا کہ یہ تکلیف خود بخود بھی ٹھیک ہو جاتی ہے۔

میں نے ناک کے پٹھے ہوئے حدود دل کے تقریباً سو مرتب صرف ٹیوٹر کلینم سے ٹھیک کئے ہیں۔ اور اس دوا کے استعمال سے بچے اپنی ناک سے سانس لینے اور منہ بند رکھنے لگ جاتے ہیں۔

چار ہفتہ قبل میرے پاس یکہنگی بھی شکایت سے کرائی میں نے اس بچے میں جزم کی ہسٹری کے اور کوئی علامات نہیں دیکھے۔ راک کے مزاج میں چڑچاہٹ نہ تھی۔ اور وہ بہت بے خوف تھی۔ اپنی تکلیف کی وجہ سے وہ دن یا رات کسی وقت بھی ناک سے سانس نہ لے سکتی تھی اور اس کو سانس منہ کے ذریعے بینی پڑتی تھی۔ ڈاکٹر کا فیاں تھا کہ اس بچے کا سوائے آپریشن اور کوئی علاج ممکن نہیں ہے۔ میں نے اس بچے کو ٹیوٹر کلیم دیا اور چار ہفتہ بعد ہی مجھے اطلاع ملی کہ مریض نے ناک سے سانس لینا شروع کر دیا ہے۔

ناظرین دیکھ سکتے ہیں کہ یہ عمل چلنے اتنی ہی تیزی کے ساتھ کیا جتنا کہ سنتر باگرم سا خود کے ذریعے ممکن تھا۔ بیشک ٹیوٹر کلینم کے استعمال سے شفا یاب ٹوٹر لین

میں دعا کا اہمیت جانتے کے لئے کافی ہیں۔

اب میں آپ کو ایک دردِ مریض کا حال بتاؤں گا جو میرے زیرِ علاج تھا۔ وہ اس کو ششہا ب بھٹے میں، اٹھارہ ماہ لگے نیکس اس کا، اب بچہ لگہ لگہ میری پتی پر یعنی کامل رکھتا تھا۔ اس لئے اس نے اپنے بیٹے کے علاج کے لئے اسی طریقے علاج کو ترجیح دی۔ حالانکہ اس مریض کے لئے بھی ڈاکٹروں کی بھی رائے تھی کہ سوئے آپریشن اور کوئی علاج ممکن ہے۔ وہ درد میں مرض کو زیادہ طور پر ایک بڑا درد غفلت ہوئی۔

یہ بچہ بتدار میں ٹھیک ہو جاتا لیکن ذرا سی سردی لگنے سے ناک دوبارہ تیز ہو جاتا تھا، وہ میں یہ بچہ بالکل ٹھیک ہو گیا۔ در ایک تندرست انسان بن گیا۔ یہ بچہ اپنے خاندان کے دوسرے بچوں کے مقابلے میں سب سے بد وضع، کمزور اور بیمار تھا۔ لیکن ٹیو برکلین دینے کے بعد اب یہ سب سے توانا اور تندرست بچہ ہو گیا ہے۔

ایسے اور بھی بہت سے مریضوں کا ذکر کیا جاسکتا ہے جن کو اس طریقے علاج سے شفا پا رہی ہے۔ اس لئے میری آپ کے لئے ہدایت ہے کہ آپ علامات کو ابھی طرح زمین نشین کر بیٹھے۔ سوال ہے۔ ہمارے پاس اکثر ایسے بچے بھی آتے ہیں جن پر پہلے ہی ناک کے بڑھنے ہوئے دردوں کا آپریشن کیا جاتا ہے۔ ہم کو یہی مسرت میں کیا کرنا چاہیے؟ جواب :- یہ مریضوں میں کامیابی اتنی یقینی نہیں ہے جتنی کہ بغیر آپریشن والے مریضوں میں۔

کیس (۸) دق کی گٹھیاں

(Tuberculosis of the Joints)

گردن کے دو خوب جانب دق کی گٹھیوں پر ممبر خاص تجربہ ہے۔

ایک مریضہ اسی طرح کی مشرق گٹھیوں میں کچھ عرصہ سے مبتلا تھی۔ اس
بیمار کے چار چار پانچ پانچ منہ تھے۔ گردن بہت کمزور اور پتلی ہوئی تھی اور
گٹھیوں سے مواد کا رس میں جاری تھا۔ اس مریضہ کی ہسٹری میں دق موجود تھی۔ اور
اس کے ساتھ ساتھ دق کی دوسری علامات بھی۔

اس مریضہ کو ٹیوبریکلیم دیا گیا کیونکہ یہ دو بھی مشرقہ جانوروں کے خدو سے
بہ حاصل کی جاتی ہے مریضہ کو ٹیوبریکلیم کی خوراکیں درجہ بدرجہ دس فرار طاقت تک
متبادل کر لی گئیں۔ اس سے گٹھیاں پائیل سوکھ گئیں اور گردن طبعی حالت پر آئی
بعد ازاں یہ عورت حاملہ ہوئی۔ اور اس کے ایک تندرست بچہ تو مد ہو۔

بچہ کو دودھ پانا بند کرنے سے کچھ قیں دق کی گٹھیاں دوبارہ نمودار ہو گئیں
میں نے مریضہ کو فوراً بچہ کو دودھ بند کرنے کی ہدایت کی۔ اور اس کو زیر علاج رکھا۔
چھ آٹھ ماہ کے علاج میں وہ بالکل تندرست ہو گئی اور اس کے بعد جہاں تک
نچے علم ہے مریضہ کو کبھی بھی ن گٹھیوں کی شکایت نہ ہوئی۔

ایک دوسری مریضہ کا اسی قسم کی گٹھیوں کے لئے شکا کو کسی مشہور اسپیشلسٹ

(Dr Pratt) نے تین بار آپریشن کیا۔ مگر وہ ہر بار دوبارہ نمودار
ہوئی۔ اس نے چنانچہ وہ گٹھیاں جو تھی بار نمودار ہوئیں تو اس کے ایک دوست نے

مریضہ کو میرے پاس بھیج دیا اس کی علامات نمایاں طور پر ٹیوبیرکلینس کی تھیں۔ اس وقت اس کے روگ کشیں ایسی تھیں جو کافی سخت ہو گئی تھیں اور عضلات سوچے ہوئے تھے۔ میں نے اس مریضہ کو ٹیوبیرکلینس ریا اور اس کی تمام سوچیں رفع ہو گئی یہ مریضہ میرے پاس موسم سرما میں آئی تھی اور موسم گرما تک میرے زیر علاج رہی۔ اب وہ بالکل تندرست نظر آتی تھی اور اس کے وزن میں بھی اضافہ ہو گیا تھا۔

مریضہ کو تندرست دیکھ کر مس کی، اس کو کناڈا لے گئی۔ ہمارا ملک میں خانا کو ہر صحت کی غلطی کہ وہ نال لال ایسی جگہ رہے جہاں وہ میری نظر کے سامنے ہوتا کہ صلیبی ہی کچھ علامات ظاہر ہوں اس کو دوا لے سکوں۔ کناڈا پہنچ کر سرد موسم میں وہ تھنڈا ملک سے متاثر ہوئے بغیر نہ رہ سکی۔ اس کے پیپٹریٹ بڑی طرح متاثر ہو گئے۔ اور بعد میں وہ تپ دق سے فوت ہو گئی۔

میں اس بات سے قطعی طور پر مطمئن ہوں کہ اگر مریضہ سردی سے محفوظ رہتی، دیر پوری نظر کے سامنے رہتی تو وہ بالکل تندرست ہو سکتی تھی۔ اس طرح میں نے لاتعداد مریضوں کا مشاہدہ کیا ہے کہ وہ ٹیوبیرکلینس سے شفا پاتے ہوئے ہیں۔

کیس (۹)

خاندانی تہدق کھوئی صلاحیت اور جذبہ محبت کی بحالی
اب میں آپ کو ایک عجیب و غریب کیس بتاتا ہوں۔ ایک مریضہ جو پانچ سال

سے بیاد تھی۔ بھرے مشورہ کرنے آئی۔ اس کی تندرستی بڑبڑواں پذیر تھی۔ اس کو اس بات کا بڑا دکھ تھا کہ اپنے جذبہ محبت میں برابر غلط محسوس کر رہی ہے اس سے تباہ کہ اس کی عجیب حالت ہے نہ تو وہ اپنے شوہر سے محبت کرتی ہے اور نہ ہی اس کو اپنے بچوں سے کوئی انسید ہے حالانکہ اس کا شوہر ایک اچھا آدمی ہے۔ یہ صورت حال ایسی ہے کہ وہ کسی اور سے اس کا ذکر بھی نہیں کر سکتی۔ اس کے علاوہ مریضہ بہت چڑچڑی اور ہندی ہو گئی تھی۔ اور کوئی بھی کام کرنے کی اس کو قلع و اہش نہ تھی۔ ذرا سی دماغی حرکت سے اس کی گدڑی میں بے حد درد محسوس ہوتا تھا اور اس سے بچی انگل سے گدڑی کے اس حصہ کی نشاندہی کی جہاں وہ گرمی محسوس کرتی تھی۔

اس کے خاندان میں دق نہاں طور پر موجود تھی۔ اس کے بات کرنے کے انداز سے میں نے محسوس کیا کہ دماغ کے تیسرے اور چوتھے طب میں ضرور کوئی نقص موجود ہے جس کو دماغ کو استعمال کرنے سے دماغی خامی سیال (Cerebral Split) کے پھٹنے میں رکاوٹ ہوتی تھی۔ وہ یہ بات اس کی خاندان دق سے بھی ہم آہنگ تھی، اس نے میرا شبہ تھا کہ اس کے دماغ پر دق کا اثر ہے لیکن میں اس قلعی نتیجہ پر مسلسل چھ ماہ تک شبہ علامات حوالے دینے کے بعد ہی پہنچ سکا۔

ہر مرتبہ دوادیش کے بعد اس کی حالت میں کچھ فاقہ ہوتا مگر مہلت دو مہلت بعد پھر وہ اپنی اصلی حالت پر واپس آ جاتی۔ میں دوبارہ جی تو تجویز کرتا اور اس کے ساتھ بھی یہی عمل ہوتا۔ بالآخر میں نے یہ فیصلہ کیا کہ چونکہ مریضہ میں دق کی ہلکی موجود ہے اس لئے مجھے اس کیس کو انہیں خطوط پر آ رہا مانا جائے چنانچہ میں نے

اس کی طور پر کلیم ۵۸ تحریر کی۔ جس ۱۲ اس پر بہت اچھا اثر ہوا۔ اس نے کہا کہ ایک نئی عورت بن گئی ہے اس کی کھول ہوئی محبت دوبارہ غور کو آئی ہے اور ساتھ ہی ساتھ دائمی صلاحیتیں بھی۔

میں نے اس مریضہ کو ۵۸ بیسے وقفے سے دوسرے دیا، درپھر سی طرز ۵۸۶ ۵۸۷
دوسرے بیسے وقفے سے دیا۔ مریضہ نے پہلی خوراک کے بعد ہی بہتر شرس کرن شروع کر دی
چار پانچ ہفتہ بعد اس کو دوبارہ دوسری خوراک دی، کیونکہ علامات واپس آتی ہوئی معلوم
ہو رہی تھیں۔

بہ مریضہ تیسری یا چوتھی خوراک پر جس کے بعد وہ ایک نئی محبت بن گئی ہے
اور مجموعی طور پر وہ بالکل معتدل حالت پر ہے۔

کیس (۱۰)

کمی خون

(Anemia)

سات سال کی نفی ایمن ایک بیلرچہ کی شکل پیش کرتی ہے۔

علامات:۔ ۶ جنوری تکیدہ بخون، منہ، اور نگلیوں سے خون، سفید بیٹ سے
کرم، سفید کھوک بہت زیادہ پیشانی میں درد، پیٹ میں درد، نفی، بھوک سے پیاس مزید
سفید درد سے عورت، گوشت درمستی پیر دست سے بے حد رغبت کھچے یک سال میں
کبھی بھی تندرست نہیں رہی بلکہ متواتر صحت گرتی جا رہی ہے۔

دودھ سے نفرت، کلکیرا کارٹ، کلکیریا سن کا۔ بونچ سانا ایک طبع

یٹم کارٹ، یٹم مسٹ، یٹم کاسٹ۔ ناسفورس، سپیٹا، سائیتیا، اسٹیم سقر
گوشٹ سے وغیرہ۔ سلفر
بچی کو سلفر ۵۰ ڈیالک۔

۲ فروری۔ مرض کی علامات میں مایاں کمی ہے اور بچی ندرستی کی طرف مائل ہے
علامات کے دوبارہ نمود کرنے پر معوں شدت کے ساتھ وقتاً فوقتاً دو کو
دہر باگ اور دو اپنے ۸۴ اور کھیر ۵۴ طاقت میں دی گئی یعنی ۸ فروری۔ یکم اپریل
درمک منی۔ آخری بار دوسرے کے بعد علامات کم ہو گئیں اور نفی میں دسی ہی تندرست
ہو گئی۔ جیسا کہ قدرتی طور پر اس کو ہوتا چاہیے تھا۔

یہ مرض سوئے عام علامات کے بہت کم خصوصی علامات پیش کرتا ہے۔ لیکن
اس کے باوجود معالجے سے اس کی خصوصیات علامت یعنی تھوکی کمی کو عروس کہ لیا جو غیر معمولی
نقد کے ساتھ بھی نمودار تھی۔ جسم کے دوسرے اعضاء کی خصوصیات علامت محدود کی علامت
سے ہم آہنگ باقی نہیں اور اسی طرح دوسرے کامیابی کے ساتھ پنہا کام انجام دیا۔

کیس (۱۱)

ایک تشویشناک مرض

نام۔ بی۔ ڈبلیو۔ عمر۔ ۱۳ سال

بچے کے والدین اور دو دووی زندہ اور تندرست ہیں بچے کی پرورش
پر کے والدین سے کی گئی ہے جو عام طور پر چریشم سے پاک ہوتا تھا اور وقت دیر سے

کھلے مگر بغیر کسی تکلیف کے۔

پچھلے حالات :- پیدائش کے فوراً بعد پھیپھڑوں کا تانہ

جو تین دن رہا۔ اور اس کے بعد بھی یہ مرض وقتاً فوقتاً

ہوتا رہا۔ بچہ سردی سے بہت جلد متاثر ہو جاتا ہے اور سردی کا سب سے زیادہ اثر

پھیپھڑوں پر ہی ہوتا ہے۔ کھانسی دس ماہ کی عمر میں شروع ہوئی جو بہت شدید تھی

اور کم و بیش تین مہینہ جاری رہی اس کے بعد سے کبھی کبھی کالی کھانسی کے دو تین

حلے عام طور سے رات کے وقت ہوتے تین ماہ قبل بچہ کی عتہ کی گئی اور صحت کے

خود کا (Acidosis) پریشان بھی ہو گیا۔ اس کے بعد بچہ کا رنگ اور

تندرست دگر بہتر ہو گئی۔ بلیڈوں کے نرم غشویاتی نائڈ (process) ۱۰:۱

کے نیچے ایک ٹرسپ چھبے کے برابر گڑھا نکایا ہے۔ تائین برکٹی بار

گرنے کی وجہ سے کوہیے کا جوڑنا مشکل طور پر محسوس کیا تھا۔ جو کچھ دن آرام کرنے کے بعد

درست ہو گیا مگر اس کے بعد سے کبھی کبھی متاثرہ بہادر کے گھٹنے میں درد ہوا کرتا ہے۔

پچھلے موسم سرما میں بچہ تندرست تھا۔

۵ مارچ ۱۹۵۳ء ۶۰۵ گرام سے زائد کی شکایت، ناک تندرست میں

ہے جینی ٹیسٹس اور بار بار سوجھتا پینڈ میں دانت چیتا، اور اس طرح کبھی تندرستی

اور کبھی بیماری کا سلسلہ چلتا رہا۔

دس روزہ قبل سبج ٹکڑی پر بیٹھنے سے بیمار بنجا۔ ۱۰۰، ۱۰۲ انس، ۱۳۰ با اس

سے زیادہ۔ پیشاب کم ۲۴ گھنٹوں میں تین سے پانچ اونس، رنگ گہرا اور غیر شفاف

کثافت اضافی ۱۲۸، کافی مقدار میں، لیومن، بھوک غائب، قبض کی کیفیت، پختہ

مقیہ اور نئی جیسا۔ اس کا علاج ٹیسس سے کیا گیا اور مرض کو بہتر مردانا دیا گیا۔ خدا
 میں صرف دودھ کا استعمال کیا گیا۔ ناک سے اخراج ایک دن جاری رہا۔ تیسرے دن
 گردن پر سینکے سے کچھ آرام ہوا، مگر آجے دن دودھ کے شروع ہوئی اور دودھ کسی
 بھی ترکیب سے دیا جائے۔ ہضم نہیں ہوتا تھا۔ یہاں تک کہ دودھ کی پڈنگ بھی ڈھنڈھ
 بھرتے کے ذریعے نکل گئی مگر پکے ہوئے چاوس دودھ اور اوٹ الکتہ ہضم ہو گئے۔
 پانچویں دن پیشاب کی مقدار میں اضافہ ہوا اور تنگ کچھ بہتر ہو گیا۔ لیومن اور پیشاب
 کی دوسری کتابتیں بھی کم ہو گئیں۔

اس وقت فینڈ بہت کم تھی۔ بنجار تیر نیٹ کا سلسلہ جاری تھا۔ اسی دوران
 بچہ کو باؤں پر کھانسی و group کا دورہ پڑا۔ جس کی وجہ سے اس کی گردن
 کے دونوں جانب کے غدرد متورم ہو گئے۔ جھوٹا باؤں طرف کا غدود سرخی کے اندر
 کے پر ایمر ہو گیا جو کہ بہت تکلیف دہ تھا اور بھی دوسرے کسی لغوای غدد
 Lymphatic glands بڑھ گئے اور وہ تیسرے کے دائرے کے مانند معلوم ہوئے
 نئے چہرہ اور آنکھوں پر سوجن بھی ہو گئی تھی۔ ن تمام تکالیف میں اب اتفاق ہے کہ
 جاری نچ و نوں سے مریض کی راتیں سکوں سے گزریں سوائے اس کے کہ داہنی جانب
 کے غدود اور کان میں درد تھا جس میں سینکے سے آرام ملتا تھا۔ مگر رات کے ابتدائی حصہ
 میں تکلیف میں اضافہ ہوتا تھا۔

بنجار غائب تھا، تیس ۹۶۔ ۱۰۰ تھی اور فینڈ کے دور میں بننے چلنے میں اضافہ رہا
 یہ مریضی نے پیشاب آہستہ آہستہ تقریباً اعتدال پر آگیا ہے کتابت اضافی ۱۰۲ اور تنگ
 درست جب سے بنجار میں کمی ہوئی ہے پیاس غالب ہو گئی ہے بچہ دن بھر لیٹر میں

کمیتا رہے نفس اب تیز نہیں ہے۔ درغہ میں بھی یہی حال ہے جس کا رنگ و مزہ
اس کا چہرہ شاہد ہی کھتی تھماتا ہو۔ آنکھیں و بال کالے اور کچھ طبیعتاً جھٹ کر تو لا
روزانہ دل لہ لہ کر زیادہ بڑھے ہوئے ہیں۔ مگر حق میں غرور (A. 10.10)
(۱۔) نمایاں ہیں۔ آنتوں کا فعل مناسب۔ بچہ لفظ میں داخل ہونے یا کسی
جگہ نئے فعل خاتمہ میں جانے سے قفرزدہ ہوتا ہے۔ قمر بائیں لفظ نے اور کسی قسم کی پوش و برہ
کے استعمال سے بھی ڈرتا ہے۔ گذشتہ رد دلوں سے خدائیں کو ست کا شور یہ سراسر کیا گیا
ہے۔ بچہ کی ہر گاہ اب بہتر ہو گئی ہے۔ درغہ کو دانا نظر آتا ہے۔

و اپنے کان میں کالی دھبے جو سیکھنے سے بہتر ہوتا ہے۔ رخسار کے پاس ورم
ہے۔ رخسار کے پاس ورم ہے۔ محدہ اور پیٹ نسبتاً پھولے ہوئے ہیں۔ انگوچہ بچہ کا پریشانی
سے بڑھا ہوا تھا۔ بیٹ میں سختی نہیں ہے اور اس میں کوئی تکلیف بھی نہیں ہے۔ اس کو چھوئے
سے بچہ فالغ ہے۔ اس کو کوئی تکلیف نہ ہو جائے۔

۱۔ جھوٹے جانے کا خوف :- گیر کیس، ایفیم کیرڈ، آر سیٹک ۲، گلیریا کارب
کیمفر ۳۔ کیو میڈا ۴۔ چائنا، سائنا، اپی کاک، کالی کاک، ٹیکسیس، میگنیشیا کارب
مرک سال ۳۔ نریم ۲، بلیم ۲، مینی کولا، سائلیشیا، تھو جلا،

۲۔ ڈرپوک ۴، ٹیٹا ۲، آر سیٹک ۲، گلیریا کارب، اپی کاک، کالی کاک، مرک سال ۲، بلیم ۲۔

۳۔ گردے متورم، ورم غدد بڑھے ہوئے :- گلیریا کارب، اپی کاک
کالی کاک، مرک سال، سائلیشیا۔

۴۔ کان کا درد :- گلیریا کارب، کالی کاک، مرک سال، سائلیشیا

۵۔ پیٹ بڑھا ہو۔ کلیر یا کلاب، سائیلیٹ۔

۶۔ دانستہ پلیٹا۔ کلیر یا کلاب۔

بچہ کو کلیر یا کلاب ۱۵۴ دی گئی۔

بچہ کے متعلق رپورٹ سے پتہ چلا کہ دو اس کی ضرورت کے عین مطابق تھی اس دو دنے پچہ بہر سمت سے عمل کیا اور اس کی تندرستی اور نمو کو بحال کر دیا۔

اس کیس میں تمام توجہ دو کے انتخاب کے طریقہ پر ہے بچہ کی مخصوص علامات اس کی دماغی کیفیت سے ظاہر ہوئیں اور وہی اس کیس کے مطالعہ کی اساس بنیں اور اس سے بیماری کی مجموعی حالت کی طرف توجہ دی گئی اس طرح دواؤں کی تعدد گھٹا کر ایک یا دو دواؤں تک پہنچنے میں کوئی دقت نہیں ہوئی۔ جو لوگ جہری میڈیکل یا کی مخصوص علامات کو اچھی طرح سمجھتے ہیں وہ آسانی اس نتیجہ پر پہنچ جائیں گے کہ یہ پورا کیس کلیر یا کلاب سے عین مماثلت رکھتا ہے۔

پیش نظر دیکھی علامات میں بہر حال دوا کی درجہ بدرجہ ملاحظوں کا استعمال شامل ہے جو برعین کے حالات کے پیش نظر کی گئیں۔

کیس (۱۲)

دمہ اور متورم جسم

نام مسٹر ایس، عمر ۷ سال

رضیعہ کا جسم متورم تھا۔ اور اس کو دمہ کی شکایت تھی۔ اس کے پیشاب

میں کثیر مقدار ایومن خارج ہو رہی تھی اور اس کی حالت نیزی کے ساتھ، جڑی کی طرف مائل تھی۔ مرہضہ کو آرسینک ایس۔ ایوسٹم اور سیکسیس دینے سے قدیمہ افادہ ہوا تھا۔ سیکسیس لینے کے بعد اس کو خوافاہہ ہوا اور دیگر پائابیت نہ ہوا۔ بلکہ دم میں نمایاں اضافہ ہوا۔ ادویات اس کے ہاتھ چہرہ اور پیٹ سب ہی متورم تھے۔

ایک دن بیچ سویرے مجھے بتایا گیا کہ مرہضہ نے رات بہت بے چینی سے گزاری ہے اس کے بخوں اور پیروں میں بے حد درد تھا اور بچے سیاہ ہو رہے تھے معتدلس نے، اس خیال سے کہ وہ مر رہی ہے، اس کو دیکھی پلائی۔ مگر اس سے بھی اس کو خاطر خواہ افادہ نہ ہوا۔ پیروں میں شدید درد اور عیدہ آسایا ہونا عضو کے مرقا ہونے کا *gangrene* اندیشہ ظاہر کرتے ہیں۔ آرسینک اور سیکسیس چونکہ ناکام ہو چکے تھے۔ اس نے میری توجہ ڈرٹولاکیوسس کی طرف گئی اور میں نے ۲۷ کی ایک خوراک اس کو کھلا دی۔

اس حد کو کھانے کے بعد درد فوراً بند ہو گیا۔ جلد کی سیاہی سُرخ میں تبدیل ہونے لگی اور سر بخونے پہنے آپ کو بہت بہتر محسوس کیا اور اگلے رات وہ آرام سے سوئی۔ لیکن صبح اس کو دوبارہ پیروں میں درد محسوس ہوا، اس نے ۲۷ کی ایک اور خوراک اس کو دی گئی۔ جس سے فوری طور پر اس کو آرام ملا۔ اس کے بعد اس دن تک ۲۰ ڈریمر سے یکم دسمبر، روزانہ مرہضہ کو اسی طقت میں ایک خوراک دی جاتی رہی۔

یکم دسمبر گھٹنوں سے بچنے کی تمام جلد گہری سُرخ ہو گئی ہے دونوں پیروں میں بھی کیفیت ہے یہ جھٹے ذکی المس ہیں اور رات پر جھوٹے جھوٹے دلتے ہیں جس نے

مریضہ کو دیکھا، اس کا بھی گمان ہوا کہ یہ مریخ (Eryth. class) ہے۔ متاثرہ جلد سے تیز نیچے والا مادہ خارج ہو رہا تھا۔ اور اس کی مقدار اتنی زیادہ تھی کہ ذرا سی دیر میں ردی ختم ہو جاتی تھی۔ اور لوہو پڑیوں تک بہہ کر آجاتا تھا۔ ملوکا رنگ کچھ بپلاسا تھا۔ وہ بے حد بدبودار شہم کے کسی حصہ سے پسینہ کا اخراج نہیں تھا اور سوچیں نیچے کی طرف جاتی ہوئی معلوم ہو رہی تھی۔

۱۵ دسمبر چہرہ، ہاتھ اور رانوں کی سوچیں کم ہو گئی ہیں پیٹ کا درم کم ہو کر تقریباً وسط حالت پر آگیا ہے یکم دسمبر کے بعد سے پیشاب میں البومن خارج نہیں ہوا مگر پیشاب کی مقدار کم ہو رہی تھی گھٹنے سے ٹخنے تک پھوٹے موجود تھے اور ان میں سے لمبی سیال خارج ہو رہا تھا۔ اور پھوڑوں پر زردی مائل چپٹی کھرٹہ چم رہی تھی۔

۲۰ دسمبر۔ برردی کا درم ختم ہو گیا ہے لیکن بھونڈے ابھی تک چپٹے اور سرخ ہیں اور بعض جگہ ہاتھوں پر جلد سرخ اور نیلگوں ہو گئی ہے اور روکھ ٹھنڈے مریضہ کچھ کمزور ہو گئی ہے لیکن وہ اس حالت کو اس تکلیف دہ سوچوں سے غفلت سمجھتی ہے جس کے ساتھ اس کو تنفس کی بھی تکلیف تھی۔

یکم دسمبر۔ کے بعد مریضہ کو وہ معروف اس وقت دی گئی جب پردوں کا درم بڑھ جائے۔

یکم جنوری :- مریضہ پر غشی کی علامات طاری ہو رہی ہیں اس کا سامان ہے کہ وہ سکون محسوس کر رہی ہے بحر اس کے کہ پھوڑوں میں کبھی کبھی درد معلوم ہوتا ہے اس سے ظاہر ہے کہ اب یہ اس کا آخری وقت ہے لیکن سوال یہ ہے کہ آیا وہ کمزوری سے موت ہوگی یا سوچوں دوبارہ نمود کر آئے گی۔ اور اس دیر سے مریضہ کی موت واقع

ہوگا۔ جیسا کہ عام طور پر ایسے مریضوں میں ہوتا ہے۔
۹۔ رینڈر کی :- مریضہ کمزوری کی وجہ سے فوت ہو گئی۔

کیس (۱۳)

مٹانہ کی شکایت

مریضہ کو دو سال سے پیشاب کی زیادتی کی شکایت تھی۔ ہر آدھ گھنٹہ کے بعد پیشاب محسوس ہوتا تھا اور اس میں سوزش بھی تھی جو دورانِ اخراج یا کبھی اخراج کے بعد بھی ہوتی تھی دن بھر بار بار پیشاب کرنے کرتے مریضہ تنک جاتی تھی۔ درمیانی دور سے اکثر بستر ہی میں پیشاب خفا ہوتا تھا۔ پیشاب کا کیمیائی تجزیہ نہیں کیا گیا۔ لیکن اس کا رنگ گہرا تھا اور اس میں بدبو تھی۔

مریضہ کو ایمرنجنسیم ۵۵۵ ملٹ میں دی گئی۔

دوا کھانے کے بعد اس کو رات میں صرف ایک بار پیشاب کی حاجت ہوئی اور بقیہ رات وہ سکون سے سوئی۔ اور اس طرح مہل کی صحت بحال ہونا شروع ہو گئی۔ اس مریضہ کی عمر ۵۰ سال سے تجاوز کر چکی تھی۔ اس کی اس بیماری کا کوئی ظاہری سبب معلوم نہ ہو سکا۔

ایمرنجنسیم سے مہل نے مٹانہ کے بہت سے مریضوں کو شفا یاب کیا ہے اور ان مریضوں میں $3 \times 6 \times 12$ اور $30 \times$ طاقتوں کا استعمال کیا گیا مستقل برے چھپی اور پیشاب کا قطرہ قطرہ، آنا اور رات دن پیشاب میں سوزش جیسی علامات

کو اس دراز سے دور ہوتے ہوئے دیکھا ہے اس دوا میں کیتھرس کی طرح غیر معمولی قسم
 قہش کا کوئی وجود نہیں ہے، ریس میسفیڈ کا کہ یہ خلاف یہ دوا اگر می سے آرام پاتی ہے

کیس (۱۲)

مشانہ کی تکلیف

تجربہ کار ڈاکٹر اپنے مریضوں سے اکثر دریافت کرتے ہیں کہ فلاں علامت
 اس نے اپنے معالج کو بتائی تھی۔ اور مریض اس کا جواب نفی میں دیتا ہے اور کہتا
 ہے کہ ڈاکٹر نے اس سلسلہ میں کچھ دریافت ہی نہیں کیا۔ اسی طرح کا ایک کیس میر
 مشاہد میں بھی آیا۔

ایک مریض جو کسی دوسرے ڈاکٹر کے زیر علاج تھا اس کے ساتھ بھی کچھ اسی قسم
 کا معاملہ ہے، اس کے معالج نے مجھے بتایا کہ وہ بڑا ہی مشکل مریض ہے کیونکہ وہ اپنی علامات
 پوری طرح بتاتا ہی نہیں۔ دریافت کرنے پر اس معالج نے تفصیلاً یہ بیان کیا کہ مریض اس کو
 بلاتا ہے، در کہتا ہے کہ اس کو بیشاپ میں کچھ تکلیف ہے اور جب اس سے اور علامات
 پالنے کی تفصیل دریافت کی جاتی ہے۔ تو مریض یہ جواب دیتا ہے کہ ڈاکٹر کو خود یہ تمام
 باتیں معلوم ہوتی چاہئیں۔

چنانچہ ہم دونوں مریض کے کمرے میں گئے اور متواتر ایک گھنٹہ تک اس سے
 حال دریافت کرتے رہے لیکن سوائے چڑچڑاہٹ کے اور رکے اس نے کوئی بھی
 قابل لحاظ علامت نہ بتائی اس کے بعد بستر سے اٹرا۔ اور فصل خانے کی طرف دوڑا

اور غسل غمانے کا ہوا زہ بند کرنے لگا۔ میں بھی اس کے ساتھ ہی گیا اور دیکھا کہ وہ واش بین (Wash Basin) کے پاس کھڑے کھڑے پشیاپ کر رہے ہیں۔ اس نے اس سے کھڑے ہو کر پشیاپ کرنے کی وجہ پوچھی۔ اس نے جواب دیا۔ کہ وہ کئی سال سے بیٹھ کر پشیاپ نہیں کر سکتا۔ کیونکہ اگر وہ بیٹھ جائے تو اس کا پشیاپ جاری نہیں ہوگا۔

مریض کو میں نے سارا سہرا دیا۔ اس وقت سے مریض چند ہفتوں میں ٹھیک ہو گیا اور اس کو دوبارہ یہ تکلیف نہیں ہوئی۔ منفرد

کیس ۱۵۱

سمرین سے پیدائش

بچہ کی پیدائش کے متعلق میں ایک عجیب کیس بیان کر رہا ہوں یہ کیس ایک بہت ہی تجربہ کار مڈوائف کے پاس تھا۔ اس نے اکثر اپنے کیس کے سلسلہ میں مجھ سے رجوع کیا تھا اور میری مدد سے کامیابی حاصل کی تھی۔ ذرا نظر ایک وقت طلب کیس تھا۔ معاملہ کرنے کے بعد اس مڈوائف نے اس کو سمرین سے پیدائش (Breech presentation) تشفی کیا تھا اور اسی سلسلے میں مجھے بھی بلا بھیج تھا۔ اس نے مجھ کو بتایا کہ اس پیدائش میں تقریباً دو یا تین دن درکار ہو سکتے تھے۔ میں نے اس کیس کا معاملہ کیا اور اس کی رائے سے اتفاق کیا۔ میں نے دیکھا کہ رمل کا صفحہ تقریباً ایک دوپیر کے برابر کھلا ہوا تھا، میں نے مرئیہ کو پلسا ٹیلا کی

ایک نوراک کھائی اور تمام عزیزوں کو ایذا دلایا کہ بچے کی پیدائش نارمل ہو جائیگی
 دوسرے دن ڈوآلف میرے مطلب پر آئی اس نے بتایا کہ دوا کھانے کے بعد
 ہی نیزہ و شمشیر ہو گئے اور چند ہی گھنٹوں میں بچہ سر کی طرف سے صحیح طرح سے پیدا
 ہو گیا۔ ڈوآلف اس پیدائش پر بہت متعجب تھی۔ وہ کہنے لگی کہ شاید معائنہ کرتے
 وقت اس نے غلطی کی تھی اور دراصل یہ پیدائش سر کے بل ہی ہو رہی تھی۔ حالانکہ میں
 نے معائنہ کر کے خود یہ ایذا کیا کہ بچہ کی پیدائش غیر معمولی تھی۔ اور سر کے بل
 پر گزرتی تھی۔

میں نے پلاٹینا دینے سے پہلے مریض کی عام کیفیت پر پوری طرح توجہ
 دی تھی اور میں بالکل مطمئن تھا کہ مریض کا علاج اس دوا سے سلا لیت رکھتا تھا۔

کیس (۱۶)

گڑبڑوں کی بیماری

Brights disease

بچی۔ عمر ۲ سال

علامات :- بائیں کان سے زردی مائل سفید اخراج۔ دانتوں کے آگے سے
 خفایہ بلغمی مادہ بہہ کر رخسار تک آتا تھا اور اسی آگے کا اندرون پوٹہ پانی کی
 تحلیل کی طرح متورم تھا۔ چہرے پر بھی ورم تھا خصوصاً دہنا حقد بچی پیدا معلوم
 ہوتی تھی اور وہ بہت روتی تھی اس کی یہ کیفیت کئی ہفتوں سے تھی۔
 میں نے لپس اور آرسینک پر غور کرنا شروع کیا۔ مگر اور زیادتی مرض کے

مستحق معلوم ہوا کہ کچی اور ٹھنڈا بالکل پسند نہیں کرتی اور پیاس اس کو بالکل مفقود
تھی اس کی ماں نے مزید بتایا کہ اس کے پیشاب کا مقدار بہت کم تھی اور اس میں
ٹھوس کے پیشاب کی مقدار نہ ہوتی۔ چنانچہ کچی کو ناٹرک ایسڈ دیا گیا جس سے
کچھ کچھ ہی دنوں میں بالکل صحت یاب ہو گئی۔

مذکورہ بالا گروہ کی بیماری کا کیس سرخ بخار کے نتیجے میں نہیں تھا جو مریض
میریا کے علاقوں میں رہے ہیں انہوں نے اکثر اس قسم کے مشابہ مریض دیکھے ہوئے
ہیں کا ان بہت سے۔ یہ مریض دراصل میریا کے علاقہ میں غفلت برتنے کا نتیجہ
ہیں۔ اور خاص کر ان کا بہنا۔ گروہوں کی بیماری سے تعلق رکھتا ہے۔

ناٹرک ایسڈ کے مریض کو اس لئے شفا بخشی کہ یہ دوا مریض کی کیفیت
کے عین مماثل تھی۔ اور اس لئے نہیں کہ اس کو برائنٹس ڈیزیز کے نام پر مستحکم
کیا گیا تھا۔

کیس (۱۷)

بائٹ جانگ میں گلٹی

(Bulldog lost toin)

ایک نوجوان میرے پاس جانگ میں گلٹی کی شکایت لے کر آیا یہ نوجوان
اپنے مرض کی طرف سے کچھ مایوس سا تھا۔ کیونکہ کچھلے عالجوں سے اس کو کوئی فائدہ
نہیں ہوا تھا۔

علامات: جسم کی تمام ٹہریوں میں درد زبان بے حد سلی، سانس میں تھکن
گھٹی سخت اور تکلیف دہ، رنگ اس کا سرخی مائل نیلگوں تھا۔ اس میں بے حد
جھنجھلاہٹیں وے درد تھے جس سے کرنے سے گھٹی گرم معلوم ہوتی تھی، اس میں
چھریوں والا کیو بیس ۲۰ کی ایک فوراک روڈ، ۱۰ صبح میں دن تک متواتر اشک
کراہی گئی۔

تیسرے دن مریض نہایت پریشان حال واپس آیا اور کہا کہ اس کو کوئی
نہ ہر کھلا دیا گیا ہے جس کی وجہ سے انتہائی بے چینی درد و غ میں ایک جنون کی سی
کیفیت پیدا ہو گئی ہے اور ایک قسم کی کھپڑت کا احساس بھی اب ایسا معلوم ہوتا
ہے کہ وہ بالکل ہو جائے گا۔

مریض کی تمام کیفیات کا اظہار اس کے چہرے سے بھی عیاں تھا۔ درد
میرے مستقر یقین دلانے کے باوجود وہ مطمئن نہیں ہو رہا تھا۔

دوا کے آخر سے مریض کی ابتدائی علامات تقریباً ختم ہو رہی تھی اور گھٹی
نے کافی حد تک بنیاد تک تبدیل کر لیا تھا، اس کے بعد لگے دن جب مریض واپس
آتا تو اس کی حالت میں نمایاں تبدیلی تھی اور گھٹی تقریباً غائب ہو گئی تھی، بہت
تھک مریض کی حالت دن بدن بہتر ہوتی گئی، اور ایک ماہ بعد وہ بالکل تندرست
ہو گیا۔ اس نے ان الفاظ میں اس کا اظہار کیا کہ وہ زندگی میں پہلی بار اپنے آپ کو
تناہیت مند محسوس کر رہا ہے

کینسر کے علاج پر بحث

کینسر کے مریضوں میں امتحان کے ساتھ نسخہ تجویز کرنا نہایت ضروری ہے۔ ایسے مریضوں میں جب کوئی حادثہ تکلیف پیدا ہو جائے مثلاً سہال یا شانہ وغیرہ کی شکایت تو ایسی حالت میں اس دوا کا استعمال ہرگز نہ کرنا چاہیے جو سلی طور پر صرف اس مادہ کی کیفیت پر ہی اثر انداز ہو۔ ایسی دوا سے یہ خرابی پیدا ہو جاتی ہے کہ نرسن میں لپی محکموں کا خون بہتا ہے مگر یہ کہنا ہرگز مامنا سبب نہ ہو گا۔ کہ اگر خراب ہو جاتا ہے اور اس طرح یہ دوا کہتہ مرض کی نرسن میں تیزی سے ماضی کا باعث بنتی ہے ایسے مریضوں میں جو بھی دوا تجویز کیا جائے وہ مریض سے عین مرآتت رکھتی ہو تاکہ اس دوا میں اس بات کی پوری طرح صلاحیت ہو کہ وہ موجودہ حادثہ کی کیفیت اور نرسن میں مرض دونوں پر اثر نہ نہ ہو سکے۔ ایک علاج کا پیدا اور تفریق مقصد ایسی دوا کی تلاش ہونا چاہیے جو مریض کے لئے ہو۔ نہ کہ مرض کے لئے جو وہ بظاہر علامات کتنی ہی تہدید کیوں نہ ہوں۔

کینسر کے مریض اس لئے بھی احتیاب سے ہونا چاہئے کہ مریض کی بیشتر علامات مرض کی شدت کی وجہ سے دہ جاتی ہیں اور صرف مرض کی مخصوص علامات کا ہی اظہار ہوتا ہے اور عام طور پر انہیں علامات پر دوا تجویز کیا جاتا ہے کینسر میں تیز درد خون میں کمی اور ماضی کا شکر اور غرہ مرض کی انتہائی کیفیات ہیں۔ درحالات کی شدت کی وجہ سے مریض کی اصل کیفیات جو دراصل ان علامات کے اظہار سے قبل موجود تھیں عام طور پر نہیں مل پاتیں۔ نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ ایسے مریضوں کے لئے مختل دوا کا انتخاب مشکل مسئلہ بن جاتا ہے۔

یہ بات ہمیشہ یاد رکھنے کے قابل ہے کہ مرض کی صرف امتحانی کیفیت
 (Faint and Products) پر بھی دوا کبھی بھی تجویز نہیں کی جاسکتی

کیس (۱۸)

جگر کا کینسر

جو اکثر نیپ کی بو کی جگر کے کینسر میں مبتلا تھی۔ جو لا علاج حد تک بڑھ چکا تھا
 مریضہ انتہائی تکلیف دہ درد میں مبتلا تھی۔ جس کی وجہ سے وہ کورٹ کرڈٹ ٹوٹنی رہتی
 تھی۔ چنانچہ اس درد کی تکلیف سے نجات دلانے کے لئے اس نے اپنی بو کی کوٹاڑ ٹیڑا
 کھلایا۔ اس دو سے مریضہ تسکین کے ساتھ مر سکی۔ جو اور کسی دوا سے ممکن نہ تھا۔

کاری نو سن یا کاری نو ما

(Carindola or Carindol)

اس دوا کو میں نے پستان کے کینسر کے بارے سے تیار کیا تھا۔ اس مریضہ میں
 کچلے کینسر سے شفاف ہر رنگ مواد کا مستقل اخراج ہو رہا تھا اس میال کی ٹھوڑی
 سی مقدار حاصل کر کے میں نے اس کو پوٹٹا کر لیا اور پھر اس کو بہت سے کینسر کے
 مریضوں میں استعمال کر کے کافی کامیابی حاصل کی۔

کاری نو سن کی یہ خاصیت ہے کہ یہ کینسر کے تیر چلنے اور پھاڑنے والے درد
 میں آرام پہنچاتی ہے اس دوا سے بہت سے کافی بڑھے ہوئے کینسر کے مریضوں

کو سکون پہنچاتے ہیں اور دلی ہے جس سے ان کی گرتی ہوئی حالت کافی مدد مل سنبھل گئی
ان کی زندگی کچھ بڑھ گئی۔ اور مریض کی سمدت میں ہمارا سامنا کی ہو گئی۔

کیس (۱۹)

گردن اور چہرے کا کینسر

ایک مریض گردن و چہرے کے کینسر میں مبتلا تھا جس کا آپہیشن کیا جا چکا
تھا۔ آپہیشن کے بعد اس جگہ پر بطن کے امڈنے کے برابر بدگوشت ابھر رہا تھا اس مریض
کو سینٹ ڈانی آکسڈ کھلا پا گیا، ورنہ وہ مبتلا کے اندر بدگوشت ستر تا ستر ورا ہو گیا اس سے
یہ اندازہ ہوا کہ شاید دو مریضوں کو مستقل فائدہ پہنچنے میں مدد دے اور مریض بالکل
صحت یاب ہو جائے مگر سترنے کا عمل تیزی سے نہ دھننے لگا، اور بالآخر مریض کی موت
واقع ہو گئی۔

جتنی مریضوں میں یہ ورا، گردن کینسر میں کا آہٹ ثابت ہوئی ہے۔

کیس (۲۰)

کینسر کے مریض کی شفا یا بی

نام: مسٹر ایچ سی ایم۔ عمر ۲۸ سال شادی شدہ
یکم اکتوبر ۱۹۱۹ء ناگ پراک ایک زمین کی شکل جیسا قریح فیہ (۵۰۰۰۰۰)

نمودار ہوا۔ ۵ سال پہلے مسلسل نواہ ننگ مرہٹوں میں رہا تھا۔ وہ بچا تھا۔ جس کو کوئین کے استمال سے دبا دیا گیا تھا۔ مرہٹوں کا مزاج چڑچڑاہٹا۔ مگر یادداشت بہتر تھی اس کو بچے کے بل سونے اور پیشانی پر ہاتھ رکھنے کی عادت تھی۔ مرہٹوں پر لینا کن خوب دیکھتا تھا اور عموماً رات کے آخری حصہ میں آتے تھے ساتس کی رفتار سست تھیں۔ ۶۰ فی منٹ بھوک اور پیاس کم۔ دل بہت ٹھنڈے اور کبھی کبھی کانڈھوں میں گھٹیا کا درد۔ پیٹھ کے نچلے حصہ میں درد کا احساس مگر شدید نہیں۔ درد اور گھٹیا کی تکلیف میں سردی میں زیادتی اور گرمی میں گرمی کی جلد خشک۔ ہماروں اور ناک میں غارش اور سردیوں میں کانڈوں میں بھی غارش، مہلکہ سخت اور ٹوٹے دیسے جن میں غارش ہوتا ہے اسی طرح سرد اور معتدل میں بھی غارش۔ مرہٹوں کو ہماروں اور چوڑوں کی کبھی شکایت نہیں ہوتی۔ البتہ مٹے ہوتے رہتے ہیں جن کو جلادیا جاتا ہے۔ ہر ہمیشہ سرد ہتھیں۔ بال مستقل جھڑ رہے ہیں۔ وقتاً فوقتاً ٹائسل کی شکایت ہو جاتی ہے۔

خود اسی نسبت سے بڑے حد سپیسہ پیشاب میں زیادتی اور رنگ ہلکا یا زرد، اجابت زردانہ صبح کے وقت لیکن غبر تسلی بخش۔ مرہٹوں میں بہت حساس ہے بچپن میں گرمی سے بے حد متاس تھا۔ مگر پیر اس وقت بھی سرد رہتے تھے دس سال قبل مرہٹوں نے گرمی کی حالت میں دو گلاس بیر (۱ لیٹر) پی جس کے نتیجے میں پیشاب میں تکلیف پڑھ گئی تھی اور رنگ بالکل سفید ہو گیا تھا۔ اس کا خیال ہے کہ اس واقعہ کے بعد گرمی اور جلد کی تکلیف کی ابتدا ہوئی۔ بگاڑی میں سفر کرنے اور جھوٹے کے استمال سے تسلی ہوتی ہے۔ مرہٹوں کو سورائٹنم ۲۱ C دی گئی۔

۲ نومبر ۱۹۵۷ء میں خانی چن کا احساس تمام مہم میں غارش چوڑوں خاص طور

سے کندھے اور کلائی۔ اور کہانی میں گھٹیا کا درد۔ مقعد میں غارش اور رطوبت کا افراج
گردوں کے حصے میں درد۔ پیر ٹھنڈے اور سردی کا احساس بدستور مرلیں کو درمیانہ سوراخ
C M دی گئی۔

۱۶ دسمبر:- پیروں میں ٹھنڈک اور شدید سردی کا بدستور احساس اس کے
ملاوہ کوئی اہم علامت قابل ذکر نہیں۔

۲۲، مارچ ۱۹۶۲ء کیپی سردی میں ناک کا قرح خفیدہ ر
نہیں پھٹا۔ مقعد سے رطوبت کا بدستور افراج۔ تھکن اور کمزوری، مرلیں کو بیٹھنے کی
خوشی ٹھنڈی سانسین۔
مرلیں کو سوراخ C M پھری گئی۔

۲۳ اپریل تا ۲۹ جولائی ان تاریخوں میں مرلیں کو سوراخ C M دی گئی۔
اس دوران مرلیں کی خاص علامات یہ ہیں۔

پیشانی میں درد، معدہ میں ترشہ، انگ کے بیچ اور بازوؤں میں قرح خفیدہ
نہیں گاڑی میں بیٹھنے سے مشکل کی شکایت اب نہیں ہے۔
مرلیں کو سلفر ۱۵ M دی گئی۔

۹ نومبر تا ۱۳ دسمبر سلفر ۱۵ M دوبارہ دی گئی۔

۱۶ فروری ۱۹۶۵ء کے پچھلے حصے میں درد کی کے مقام اور پشانی کا درد
نزدک کی شکایت مرلیں جو اب ٹھہر کر دنیا ہے اور کونے میں سر ہٹا لگتا ہے۔
اس کے بعد مرلیں کا علاج ختم کر دیا گیا اور وہ کئی سال تک تندرست رہا۔

کیس (۲۱) گرون کے پیچھے کارنیکل

(Caricature) ریفیڈ عمر ۳۰ سال

گرون کے پیچھے کارنیکل کا وجہ سے ریفیڈ بہت پریشان تھی۔ اس نے بہت سی گھریلو دواؤں کا استعمال کیا تھا۔ لیکن ان سے اس کو کوئی فائدہ نہیں ہو رہا تھا۔ اب بیسپ پٹنے کی وجہ تھی اس کا رنگ بھٹا ہوا تھا اور اس میں بے حد درد تھا۔ درد لائنوں میں جلن تھی۔ ریفیڈ کو کچھ بخار بھی تھا۔ اس کے پیچھے بھٹی ہوئی۔ زائچہ مدد نہ اور سانس کیفیت ہو جاتی تھی۔ ریفیڈ کو کچھ بخار بھی تھا۔ اس کے پیچھے بھٹی ہوئی۔ زائچہ مدد نہ اور سانس بدبودار تھی۔ سر کی کھال اور چہرے کے عضلات میں کھجواٹ تھی۔ درد میں اتنی شدت تھی کہ ریفیڈ چاہتی تھی کہ اس کو مار دیا جائے۔ انجکشن ہی لگا دیا جائے تاکہ درد میں کمی ہو سکے۔ ریفیڈ کو مار ڈالا گیا۔ ایک عورت کی دی گئی جس سے اس کو فائدہ ہونا فرما ہو گیا۔ درد میں سکون ہو گیا اور بیسپ پٹنا ناک گیا۔ دو دو دنوں میں نیلا بٹ غائب ہو گیا اور سمٹی بھی درد ہو گئی۔ ریفیڈ کی صحت دوبارہ بحال ہو گئی۔ صحت تباہی کا جیسے بھائی نصیب میں آنا تھا۔ اس کے سر کا درد اور کھجواٹ بالکل غائب ہو گئے ہیں اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ اس دوائے اس پر کتنا گہرا اثر کیا ہے۔

اگر کوئی ستارہ حصہ پیٹا ہوا نیلا رنگ ظاہر کرے جو تیزی سے بڑھ رہا ہو اور اس طرح کی دوسری علامتیں موجود ہوں تو ایسے ریفیڈوں میں عام طور پر ڈاکٹر ٹیڈا کی ہی مناسب دوا ہوتی ہے۔

کیس (۱۲۲)

قلب کا مرض

خوف :- اراضی قلب کے علاج میں ہمیشہ اس بات کا خیال رکھنا چاہیے کہ دوا کا انتخاب انتہائی صحت کے ساتھ کیا جائے اور پھر اس دوا پر مریض کو مستقل طور پر رکھنا چاہیے تاکہ اس سے زیادہ سے زیادہ فائدہ حاصل ہو۔
تذہب کی حالت میں دوا کا انتخاب اس کی جلد تبدیلی پر مجبور کرتا ہے۔
اور یہ سب ہے اس قسم کے مریضوں میں دوا کا اثر دیکھنے کے لئے مصلح
کو اختیار کرنا ضروری ہوتا ہے۔

نام :- س سی ۔ ایم عمر ۲۴ سال

۵ دسمبر۔ بال سفیدہ ذخاندانی خاصیت، ہا میں کندھے میں گٹھیا کا درد تھیں

تیز قلب سے دھڑکن کی سی آواز (Faint Murmur) ، قلب کا

بایاں حقہ بڑھا ہوا۔ مختلف البو پیچہ ڈاکٹروں سے علاج کرایا مگر کوئی افادہ نہ ہوا۔

قلب کے عضلات کا التهاب (Endocarditis) ٹھکن سے قلب پر بوٹہ

کا احساس، پیچہ پر قلب کے حصے میں درد اور، سی طرف قلب کی طرف پسلیوں میں

دھکن قبض کی شےایت نہ تو حاجت ہوتی ہے اور نہ ہی اس کی فراموش ہے ٹھکن سے

زبان کی بڑ میں بیماری ہے۔ بینائی دھندلی لاکھوں میں تھکاوٹ، مودہ میں نفخہ لنگو

اور ایمان کی حالت میں بیروں کا سرد ہونا مانا مجمع سے گھبرہٹ دوران ماہواری آرام

کی خدیجہ حاجت، گوشت سے بے رغبتی سفید سیلان الرحم، طبعیت نرم، مریضہ کو
 سردی نہیں لگتی جب تک موسم انتہائی سرد نہ ہو۔
 مریضہ کو پلسا ٹیلا ۱۵۴۶ دی گئی۔

۱۲ دسمبر۔ مزید علامات نیز ہوا میں سانس لینے سے دقت سالہ در سرکہ
 سے بے فہمی، جھکیوں کی تکایت، اندھیرے سے گھر میں ٹھہرنے والے کا خوف۔
 پچھلے مریضہ کو کچھ، فاقہ محسوس ہو۔ حاجت بہتر کر کے در میں آفاقہ
 گذشتہ بارہ ہفتوں میں جس دوران کا استعمال کیا گیا ان کی تفصیل حسب ذیل ہے۔

۵ جنوری - پلسا ٹیلا ۱۵۴۶

۲۳ فروری - پلسا ٹیلا ۱۵۴۶

۲۹ مارچ - سورانیئم ۱۵۴۶

اس دوران میں مریضہ میں مندرجہ ذیل تبدیلیاں ہوئیں۔

مریضہ عام طور پر بہتر محسوس کرتی ہے دوران ماہوری سکڑوری میں اخافہ
 ہو ہے۔ آنکھوں کی کیفیت بہتر ہے۔ گوشت سے بے رغبتی دور ہو گئی تھی، مگر کچھ عرصہ
 بعد میں سے زیادہ ہو گئی اور اب پھر بہتر ہو گئی ہے کھلی ہوا کے حد درجہ گرم
 موسم میں تکلیف میں اضافہ (یہ کیفیت مریضہ کو مستقل کئی سال سے تھی، لیکن
 اس موسم میں اتنی نمایاں نہیں تھی) دوران ماہوری مریضہ کی حالت بہتر مگر کچھ
 میں کچھ ترقی ہو جاتی ہے۔

۲۹ مارچ۔ مریضہ کو اب کمرے میں رہنے کی زیادہ خواہش ہے یہ تبدیلی

مریضہ کے ریکارڈ میں بہت نمایاں ہے بیماری کے وجہ سے تکلیف میں اضافہ

بدستور اور زیادہ مہولہ پینے سے چار کی کامیابی میں جمع میں ہاتھ پیر ٹھنڈے اندھیرے
کا خوف خرید و فروخت کرنے اور اسی طرح بیڑھیال چڑھنے سے ٹھکن۔

صبح کو ٹھکن اور غنہ دوگی۔ بہتر چھوڑنا نا پسند۔ مطالعہ سے سر میں ہوا رستہ پر
میں ٹھنڈک غسل کے بعد سردی کا احساس بعد ٹھنڈی درجہ چھپی دل کی مکروری کی
علامت اکثر اوقات پیروں اور کولہوں میں ٹھنڈک کھڑے ہونے سے تالوں میں
مراپہ تنہائی پسند کر رہے محبت سے دل پر لہجہ مکروری اور طلب کے وجود کا
مستقل احساس۔ بائیں کندھے کی ہڈی کے نیچے درد۔ ایک دن مرہینہ کو بازار میں پکر
آگیا۔ ماہرہ کی میں پیٹھ دیکھ کر ناخراہ اور اس سے پہلے نکیسریاں ٹھنڈے متورم دکھائی سال
پرانی علامت دوبارہ واپس آگئی ہے گوشت کے درمیان طریقے کے حدود تکلیف دہ اور
اس جگہ کو چھونے سے درد۔

اس سارے عرصہ مراپہ کی کیفیت سورنم کی طرف متحول تھی۔ لیکن جب
تک اس کو ہلکا ٹیلے سے فاقہ ہو رہا تھا۔ دوا کی تبدیلی مناسب نہیں تھی۔ آئندہ سترہ
ماہ صحت پر تہیہ سے دو ٹیبلٹیں گیلیں وہ حسب ذیل ہیں۔

۱۵ M	سورنم	۲۷ N
50 M	سورنم	۱۴ رجبہ
50 M	سورنم	۲۰ اکتوبر
۷ M	سورنم	۴ دسمبر
۷ M	سورنم	۱۶ جنوری ۱۹۰۶ء
۵ M	سورنم	۱۰ اپریل

اس وعدہ کی کیفیت مندرجہ ذیل ہے۔

پھر کے غدد میں خیف سی سوچن دخی علامت، کھلی مذکورہ علامات سرری اور میچان۔ مطلوب موسم میں سرری کا احساس لرینہ لگنے کے نزدیک رہنا پسند کرے۔ ٹھکن سے سرری اور پھر گرمی غسل کے بعد ہاتھوں اور کمر پر سرری پسینہ، حملت سے کام کہنے سے غرضات، سفر تک ہر جگہ سے خوف، کہ کہیں کوئی کچل نہ دے دھوپ میں چلنے سے زیادتی، نیند سے حرکت کر اٹھ جانا اور پریشانی خوف سے زیادتی سرری کا احساس رت کے کھانے کے بعد منہ کا طبع اور بعد نزل بے غلابی (مریضہ اس قبل آرام سے سو جاتی تھی) تمام ٹھکن کا احساس ہاتھ پیر اور پیچید میں درد جس میں کھن ہوا میں چلنے میں اضافہ ہو رہا ہواری میں پانچ یا چھ دن کی تاخیر، ہواری سے قبل تکسیر کھانے کے وقت سے پہلے بھوک اور سرری، یا میں ہاتھ میں کمروری، خاص طور سے ہونان موسم کے بعد دوا چنے لگتے اور کندھے اور پیر میں کمروری بازو اور کونچے میں چوٹ لگے گا احساس، کندھے کے دونوں ہڈیوں کے دو میان رکھن، حلق اور ناک میں بلغم کی بو، جیسا احساس صبح کے وقت منہ میں بدبو دلائیں لگنے پر دم، ابتدا میں کچھ دنوں کے لئے ٹھکر بعد میں مستقل، جس کو دبانے سے گڑھا پڑ جائے، ان تمام علامات کے ساتھ ایک خصوصی بات ہو۔ لرینہ میں پانی گئی وہ یہ احساس تھا کہ طبیعت بہتر ہے۔

جراثیم میں دو ایسے کے بعد سے چلنے میں خیر یعنی صحت، دل کے مستقل دھڑکا احساس میں میں محنت سے، اضافہ تھکن تیز در بھاری مطالعے کے بعد یا سببی کیفیت سے دل میں ٹھکان اور بے ترتیب دھڑکنیں۔ دل کے دایمی طرف رکھن۔ معدہ میں

بچے چینی اور خاص طور پر جسمانی تھکاوٹ سے، ایک دن چپس قہجی کے دوران مائے
جسم پر سرد لپینہ پر سرد سجدہ میں رخ، تھکان کے بعد خستہ گرم وانی بیچان سے سر
میں گرمی تیز رفتار سے سانس جسم میں گرمی ایٹھتے سے آرام (۱۹۰۰) گرمی میں
یہ چینی اور پھر ہونے کا احساس، چکر،

ن سترہ مہسوں میں مزید قید میں حسب ذیل ہیں۔

۲۹ مارتھ کے بعد سے سرخندگی حالت میں عام اذیت۔ اب مریض بچے آپ کو
زبردہ طاقتور محسوس کرتی ہے۔ وزن میں اضافہ اور چہرے کی سیاہی میں کمی۔ ماہواری
معمول کے مطابق، اس دوران مریض کو کسی قسم کی شکایت نہیں ہوتی اور وہ بچے معمول
باتحادگی سے انجام دیتی ہے وہ خود بخود وقت انگوٹھ سے ملن جتنا اور ہر قسم کی تقریبات
میں حصے لے سکتی ہے کبھی کبھی اس کو تکسیر کی معمول شکایت ہوجاتی ہے جو گرمی سے بہتر ہوتی
ہے دلیسے بھی ریضہ گرمی میں اپنے آپ کو بہتر محسوس کرتی ہے نبض نازل مگر کبھی کبھی تیز
ہوجاتی ہے اس کے علاوہ دل میں کوئی تکلیف نہیں ہے۔

علامت شروع ہونے کے بارہ ماہ بعد مریض کے قلب کا معائنہ کیا گیا جس میں
کوئی ساختی خرابی نہیں پائی گئی۔ سولہ کچھ سبب قی فرمالی کے۔

سورٹمن کے استعمال سے مریض میں کوئی بھی قابل ذکر علامات ناتی نہیں رہی
مگر یہ اندازہ ہو رہا ہے کہ سورٹمن نے مزید کام کرنا بند کر دیا ہے اس لئے اب مریضہ
کو "تا جا" دیا گیا

مشاہدہ میں آیا ہے کہ اکثر بچوں میں دساک کمزوری کی علامات جہاں دل میں
دھڑکتی سی آواز، Murrur اور نفسیاتی عریاں، احصاب

کمزوری سے متعلق ہوں وہاں "ناجا" نے خاطر خواہ کام کیا ہے اور قلب کی ان تکلیف کو دور کرنے کے لیے کونزاتیالہ بخشنے ہے جیسا بچہ اس کیس میں بھی اسیں اساس پر یہ نسخہ تجویز کیا گیا۔

ہاراگست ۱۹۰۶ء مرہضہ کو "ناجا" ۱۵۴۶ دیا گیا اور پھر ۸ اکتوبر کو بھی دوا اسی طاقت میں دوبارہ دی گئی اور اسکے بعد ۸ دسمبر اور ۲۲ جنوری ۱۹۰۰ء کو "ناجا" ۵۵۴۶ دیا گیا۔

ناجا دینے کے بعد ۸ دسمبر کو مرہضہ نے بتایا کہ اس کا دل گہری میں کچھ بے چینی محسوس کرتا ہے اور اس کو آسانی سے پسینہ آتا ہے وہ کھلی ہوا میں جتنا پسند کرتا ہے مگر صبح کے وقت ابنت کچھ سردی محسوس ہوتی ہے۔

۲۱ جنوری کو اس نے بتایا کہ اس کو ٹھنڈک لگ گئی ہے اور یہ کیفیت ویسی ہی تھی جو اس کو قلب کی بیماری سے پہلے ہو چکی تھی۔ اس سے ظاہر ہوا کہ یہ دوا مرہضہ پر بہت اچھا اثر کر رہی ہے۔

۲۷ فروری کو مرہضہ کے برونکس کے مطابق اس کو کچھ دماغی میکان کی کیفیت پیدا ہو گئی تھی۔ لیکن اس کے قلب میں کوئی تکلیف نہیں۔

۲۸ مارچ کو جگر کی کچھ تکلیف پیدا ہوئی جس کے ساتھ برونکس کا بھی اثر تھا۔

اس نے مرہضہ کو فیٹرم سلف ۵۴۱ دیا گیا۔ اس دوا کو ایک بار ۵۵۴۶ طاقت میں بھی استعمال کر لیا گیا۔ اس کے بعد چھ مہینہ تک اس کی کوئی خیر نہیں ملی۔

۲ دسمبر سے ۲۰ جون ۱۹۰۸ء تک مرہضہ کو وہ مرتبہ پسا ٹیلا ۵۴۱ دیا۔

پسا ٹیلا ۵۴۱ ایک مرتبہ پسا ٹیلا ۴۴۴ کی طاقتیں استعمال کرتی گئیں۔ اور بھی

کے بعد گشت میں سوراٹیم ۲۶۴۱ وی گئی، اس دوران مریضہ میں بہت ہی کم علامات تھیں جن میں خاص خاص یہ ہیں۔

مریضہ رات میں سونے کے لئے اپنی پیٹھ کے بل لیٹی ہے تو اس پر تقریباً فحشی کا دورہ پڑتا ہے۔ موسم بہار میں تکلیف میں اضافہ، اندھیرے کمرے میں خوف اس نے سوتے وقت کمرے کو روشن رکھنا پڑتا ہے اگر اندھیرے میں آکھ کھل جائے تو اس پر نگہ راستہ خدا ہو جاتی ہے نیز کئی زیادتی، مابواری سے قبل نکسیر، یا میں ہاتھ میں کڑوری کا لٹاس جو ڈکار لینے سے بہتر ہے پیر متودم بالال ہونٹ پر ایک سفید گیر۔

مریضہ کی علامات میں کمی ہوئی وہ یہ ہیں۔

عام طور پر مریضہ اپنے آپ کو بہتر محسوس کرتی ہے اندھیرے کا خوف بہت کم، یہاں تک کہ وہ شب اندھیرے میں سو سکتی ہے سرد موسم میں بھی پلکے کپڑے استعمال کرتی ہے، ایک نئی علامت ہے۔ جو اس بات کا اظہار کرتی ہے کہ دوائیں سردی کس طرح دھڑکتی ہیں مابواری بھی دیر سے ہونے لگتی ہے ٹھنکی کی حالت میں مریضہ چت لیٹ کر آرام کرتی ہے۔ ۱۹۰۸ء تمام موسم سرما میں مریضہ بہتر رہی وہ کافی جیل قیدی کرتی ہے اور اس کی طاقت بحال ہو گئی ہے۔ مابواری کا قاعدہ صرف دواؤں کی تاخیر، مریضہ پسائیل سوراٹیم ادرنا جاتے مستفید ہونے کے بعد اب دوبارہ پسائیل کی طرف واپس آگئی ہے اس دوائے مریضہ کی صحت بحال کرنے میں نمایاں کردار ادا کیا ہے اور بالآخر سوراٹیم نے علاج مکمل کر دیا۔

اس طرح سہ ماہی دوائیں اچھا عمل کرتی ہیں اور ایک دو مہرے کے بعد اپنا اظہار کرتی ہیں اور پھر ان کے استعمال سے مریض صحت مند ہو جاتا ہے۔

۶، ۵، ۸ کے بعد بھی وقتاً فوقتاً رچنے کے قنب ۷ دہا نہ کیا گیا۔ لیکن کسی قسم کی ماضی خرابی نہیں پائی گئی۔

کیس (۲۳)

سینچرس (C. A. Charlis) کے مریض

۴۴ سال۔ کرند کے۔ عمر ۶۰ سال

مریض کو اس سال کی شکایت تھی۔ پانچویں اور اچھوت سے قبل درد تھا اور مریض ٹھنڈک سے قدر بہت تھا۔

سینچرس ۲۰ کی ایک دو غورگوں نے مریض کو تندرست کو دیا۔

کیس (۲۴)

حلق کی دکھن کے ساتھ جاڑا

نام: مسٹر۔۔۔ عمر ۴۵ سال، سنہریے بال، نیلگوں۔ کھیں تمام صحت چھی

۱۸ مئی ۱۸۸۹ء یک۔۔۔ قبل مریض کو چڑے کی شکایت ہو گئی تھی اور

ساتھ ساتھ اس کے حلق میں بھی درد تھا۔ مریض نے چائنا سلف سیکھا۔ کل دوپہر سے

اس کے دہنے میں دان ہیں۔ درد دل خور پر درد کی شکایت ہو گئی۔ ایسا محسوس ہوتا

تھا۔ کہ جیسے گرہ باندھ دی گئی ہو۔ مریض چھ چھر سکتی تھی۔ مگر کان درد کے ساتھ کل

تین بجے اس کو جاڑے کی شکایت ہوئی جبرہیت بخیر نہ تھا۔ اس کی وجہ سے شدید کھینچا
طاری ہوئی۔ دس بجے تک وہ گوم نہ ہو سکی۔ اس کی نبض کمزور اور تیز تھی اور ذرا سی
حرکت سے پسینہ آتا تھا۔ رات کے کھانے کے بعد اس کو نئی کیفیت ہو گئی۔ اور مریضہ
نے درود پڑھا سنا سنا دیا جس سے اس کا منہ بدو القہ ہو گیا۔ اور ایک عجیب قسم کا درد
سر بھی پیدا ہو گیا۔

مریضہ کو سینچرس ۴۵ M کے چھ پاؤڈر دیئے گئے اور اس کو ایک فور ایک ہزار تھ
کھانے کی ہدایت کی گئی۔

ہر جون ابتدائی دردوں میں مریضہ کو کوئی فائدہ محسوس نہیں ہوا۔ لیکن اس
کے بعد وہ بالکل تندرست ہو گئی۔

کیس (۲۵)

داہنے بھین دان میں درد

نام۔ مسٹر ایچ۔ ڈی۔ رقد۔ ڈی۔

۶ دسمبر ۱۸۸۶ء شادی کے تیس سال بعد مریضہ کے داہنے بھین دان میں
درد کی کیفیت پیدا ہو گئی ہے درد پھوڑے کی طرح درگھنے لگتا تھا۔ وہ ماہواری
سے دو روز قبل پناہ بنا سیر ملا نہیں سکتی تھی۔ ہوری کا حوالہ مایہ اور سیلے رنگ
کا تھا جو کچھ دن بعد بھید ہوتا تھا۔ اور اس کے بعد سیاہی اور حم بھورے رنگ کے
بڑے بڑے ٹکڑوں کی شکل کا ہوتا تھا۔ "ایس" اور "سیبیا" کی ادنیٰ طاقتوں کے

ستعال کے بعد ۴ جنوری ۱۸۸۸ء تک مریضہ نے اپنے آپ کو بہتر محسوس کیا۔ لیکن اس کے بعد مریض بھرپور کڑوا ور دہنے میں جھین دان میں بیٹھن و مے درد شروع ہو گئے مریضہ کو پیرس کی درخت طاقت استعمال کر لی گئی جس سے اس کو کچھ آفاقہ مزید ہو کر مریضہ ورنہ مچ۔

۳ دسمبر ۱۸۸۸ء مریضہ سمول سے درد قبل شروع ہوئی۔ پہلے دن خوب گہرا سرخ اور بعد ۲ دن سیاہی مانس جو چاروں تک جاری رہا۔ اس کے بعد دینے سے حقہ دن میں ۲۰ جین کر یکایک ذلت میں ہونے والا درد ہوا یہ درد ایک دن رہا تھا درد جو پہلے دن چار دن کے قہر میں پھیند ہو تھا اب سمٹ کر ایک نقطہ پر سمٹ گیا ہے۔ مریضہ کو میچرس ۵۴ دیا گیا۔

۱۰ جنوری ۱۸۸۹ء مریضہ کے بیونک کے مطابق اس بار زندگی میں پہلی بار ماسواری سمول کے مطابق تھی وہ نے بیونک دن میں صرف خفیف ماسواری تھا۔ درد وہ اپنے آپ کو باعوم بہت بہتر محسوس کر رہی ہے۔

ادریہ ہے کہ بیونک دان کی تکلیف درد اصل چار کے شور بعد ٹھنڈے پانی کے استعمال کی وجہ سے بھی کیونکہ مریضہ کی خوش واسن نے اس کو ہدایت کی تھی کہ وہ فی الحال بچہ پیدا کرنے کے قابل نہ تھی۔

کیس ۲۶۷

چارہ ۱

مام۔ مسٹر ڈبیر بی

دریں کوئی دن سے چارٹ کا شکریہ تھا جو بوقت پنج بجے صبح صاف صاف کہ اپنے
جہ میں ایک عجیب قسم کے جل سے پیدا ہوئی اس کا ہرہ شروع درمیان میں خاص طور
پر آنکھوں کے اطراف ٹریفک کے خیال میں اس کا یہ مرض شروع ہوا (E. ۰ ۵۹)
palas تھا۔ مین اور شدید غصہ تھا یہاں تک کہ بعض اپنی جہ کو کھینچ ڈالتا
تھیں۔ کلام غنا شدید ہو گیا کہ اس کی آنکھیں تقریباً پید ہو گئیں درمیان گردن تک
پہنچ گیا۔ اس کے بعد پیچھے کہ جہ میں بھی شدید پریشانی کا شعلہ درمیان پیدا ہو گئی
اس نے اپنے چہرے پر ٹھنڈا پاؤں لگایا جس سے اس کو کچھ آرام ملا۔ دماغ میں تھکن ہو گئی
کہ بارہ بی ٹکس کھوں سکتا تھا۔ مگر پرورم دماغ میں کہ ہر جہ میں ٹرک
میں رہنا پسند کرتا تھا۔ ٹھنڈک سے بھائی تکلیف میں کچھ افادہ تو ضرور ہو جاتا تھا۔
مگر صوبی مرہیں کے لئے نامابل مردشت تھی۔ فاریش کی تکلیف میں وہ کی ہوئی تو
پھر جہ کے کاسٹل شروع ہو گیا جس کے ابتدا ہاتھوں دربیروں سے ہوئی۔

رضی کو چارٹ کوئی رنگ بارہ بجے تک ایک بجے تک آتا رہا۔ درجہ دار
ہر دو سوے دن سال سے دس بجے بھی یا چارٹ شروع ہونے سے نہیں اس کو کھنگ
کھائی کا شکایت ہوئی تھی۔ اور جب تک بچہ نہیں جاتا تھا۔ پسند جاری رہتا
تھا۔ ہر دو سوے دن ٹریفک آگ کے قریب بیٹھ جاتا تھا اور کئی چیریں اڑھنے

مے پاچھو کہ جس میں گرمی نہ پیدا ہوتی تھی جب تک ہمارا چوری طرح نہ چمکھاتا تاہم اس کو صرف چار سسکے اندر نہ محسوس ہوتی تھی۔ درد کافی مقدار میں پانی پیتا تھا پانی اور بھاری حالت میں وہ ہڈیوں میں درد محسوس کرتا تھا۔ انگلیاں سرور اور بے جان ہوجاتی تھیں۔ چار سسکے دور میں مریض کو سہاں کی کبھی شکایت ہوجاتی تھی بخار بہت زیادہ نہ تھا۔ در اس کو یادہ پسینہ بھی نہیں آتا تھا۔ موسم کی تبدیلی کا اس پر بہت اثر ہوتا تھا۔ اسی نے جب کہ نہ ہوجا تو اس کو اپنے آپ کو گرم رکھنے کے لئے کافی کپڑے پہنا پڑتے تھے۔ مریض کو خصوصی طور پر گرمی سے آرام ہوتا تھا۔ وہ یہ اس کی خاص علامت ہے۔

مریض کو دس تا کس ۱۵ یا ۲۰ دو گھنٹے کے بعد اس کو حار طے ہوا اور کھل رہی ہو۔ درد نہ درست ہو گیا۔

اس کیس میں ایک مبتدی جلدی تکلیف میں ٹھیک سے آرام اور چار سسکے دور میں اس کی علامت پر آپس کی طرف متوجہ ہو سکتا ہے، لیکن جلدی تکلیف کے ساتھ مریض کو گھٹن کی شکایت رہتی اور وہ گرمی سے آرام پاتا تھا۔ چنانچہ جس خاتجہ بہت ہو گئی رہی تا کس میں جہاں تک چار سسکے کے آغاز کا تعلق ہے کوئی مخصوص وقت نہیں ہے۔ اسی طرح ہاتھوں اور پیروں سے چار سسکے کی ابتدا بہت زیادہ غیر معمولی علامت نہیں لیکن چار سسکے کے ساتھ دستوں کی شکایت اور خاص طور پر کھانسی کے ساتھ چار سسکے کا آغاز دس تا کس کی مخصوص علامت ہیں۔ چنانچہ دس تا کس ہی نہایت مناسب وقت بت ہوگی۔

چار سسکے کے ساتھ جہاں پیتا اچھیلنے کی شکایت ہو وہ در ساتھ ہی ساتھ پیسے دست بھی ہوں، البتہ کچھ کو کھن یا د رکھنا چاہیئے۔

ہیبرسٹف کی خصوصیت یہ ہے کہ سس میں سردی کے دوران پت اٹھتی ہے
مگر وہیں ٹائکس، انکیشیا درہا پس میں بخار کے دور میں اور ہیبرسٹف میں ٹائکس
اور پس میں بخار کم ہونے کے بعد پت اٹھتی ہے لیکن یسٹریم میں جڑے کو دبا
دینے سے پت اٹھنے کی شکایت ہوتی ہے۔

جلے جلتے بھی جڑے بخار کے مریضوں کو یسٹریم سے شفا یاب کی ہے
ن میں پت اٹھنے کی عام شکایت کبھی نہیں ہوتی۔ ان مریضوں میں پس نے
تو بخار کم ہونے کے بعد بہت کی شکایت ہوتی اور ان میں کو سہاں کے ذریعے
کم ہوتا ہوا دیکھو۔

کیس (۲۷)

جوزوں کا مرن درد

سراہیں۔ جن ۸۴ سال

تقریباً گزشتہ دس سال سے بائیں گھٹنے کے جوزوں میں درد ہے جس کی وجہ
سے ریشہ سفرد میں ہوئی ہے، بتدوے میں ایک مشہور مریض کا علاج کیا گیا
گھٹے پر درد نہیں سا کر تے پید کئے گئے لیکن ریشہ کو کوناقی قنہ ہو۔ بعد ازاں
ریشہ درمیں بہت سے مشہور مریضوں کے زیرِ علاج رہی، لیکن مریض میں ہوا تھا
میں آگیا۔ آخر کار ایک مریض نے گھٹے پر کھیموں یا مذکورہ میں کی حرکت بند کر دی اس
کا فیہ تھا کہ میں طرح باندھتے سے ریشہ دور ہو جائے گا۔ لیکن ستواتر درما ہ تک

اکیسویں میں بندھے رہنے کے بعد دواؤں میں سختی نہیں پیدا ہوئی اور مرض بدستور چلا
 میں نے ریاضہ کو ۲۰ جون ۱۸۸۵ء میں دیگر اس حالت میں کے گھٹے میں دوا
 دیا اور چھ دنوں سے سخت تکلیف ہوئی تھی گھٹنے کی جلد سے تقریباً دو انچ کوئی تھی اور
 وہ سخت بھی تھا۔ ان پہلی دو گئی تھی۔ اور یہ مریض ہوشیار رہتا تھا۔ پورے ہر کوئلے میں بیٹ
 دیا گیا تھا۔ اور ریاضہ بستر پر بیٹھی ہوئی تھی۔ وہ بستر میں ٹھیک ہی سکتی تھی۔ مگر یہ دوا
 نہیں سکتی تھی۔ کیونکہ اس کے گھٹنے میں سخت تکلیف ہوئی تھی اس کے ساتھ ساتھ دیکھتے
 تھے تو ان لوگوں میں سخت عین تھی۔ ریاضہ کو مسلولہ و وحک ایک غریب دیکھا گئی۔

دوسری صبح ریاضہ کے شوہر نے ملے ملا دی کہ وہ رات بھر چلتا ہے جس پر
 گھٹنے کے درد کے ساتھ ساتھ اس کے سامنے دم میں درد ہو گیا تھا میں نے مریضہ کو دوا
 عطا کیا اور اس کو ہدایت کی کہ وہ تکلیف سے نہ گھبراے۔ اور دیکھا اس کی تکلیف
 جلد دور ہوئے کہ مریضہ کو مستقل بدلہ صیبو و بنا شریعہ کے ہر راست کو ایک ایک
 مسلولہ واک دیا اور دیکھا۔ اس دن اسے مرض میں صحت حاصل ہوئی۔ سب دن وہ
 بدستور رہتی تھی۔ کہ وہ اپنے بھر ریاضہ کی تکلیف میں کافی انا ہو گیا۔ بعد کے ہر
 تک مریضہ کو دوا تقریباً ختم ہو چکی تھی۔ اور اسے اپنے گھر میں مل گیا۔ مگر وہ چھڑ سکتی تھی۔

ہر شنبہ کو مریضہ کے لیے باجی۔ میں نے ٹھہریں۔ پوری کا اور دیکھا انتظار
 پر معلوم ہوا کہ ایک ہفتہ بیمار رہنے کے بعد یا دوا دیا۔ مگر چونکہ مریضہ کے ساتھ
 کا انتقال ہو گیا تھا۔ شوہر کہ ہمارے دلدار مریضہ نے اس کی بیماری میں سخت
 محنت کی تھی جس کا اس کے حساب اور جسم دونوں کے لیے اثر ہو۔ اور یہی دوا تھی
 کہ اس کے پیچھے دوا دیا۔ تکلیف پیدا ہو گئی۔ میں نے مریضہ کو کچھ دنوں کے ٹیپنگ

چند غور کیں دیں تاکہ سڑک کے رستے دھمکے ہوا فرائٹ دور ہو جائیں اور مدد گتو پر کو اس کو دربارہ سفر ۱۸۸۴ دی گئی۔ جس سے مریضہ کو سکون ہوا، لیکن گھٹنے کی تکلیف میں نمایاں آرام نہیں ہوا۔ ۱۲ نومبر تک مریضہ کو بلا سبورو رکھا گیا اور اس دوران مریضہ کے گھٹنے کی سوجن کم ہوتی گئی۔ بیروں کی سوجن بھی بتدریج کم ہو رہی تھی۔ تالو اور بیروں کی حلق میں افاقہ ہو گیا۔ مریضہ کی غصہ میں اضافہ ہو گیا۔ درودہ مجموعی طور پر اپنے کو بہتر محسوس کرے لگی۔ اس کی علامات میں افاقہ کی وجہ سے ہونے لگی اس کو مزید دو ماہیں رہی اور سیک ایک ۲ ری دکھا۔ سہرے سمبر کو اس نے شکایت کی کہ اب اس کے زیر ٹھنڈے ہو جاتے ہیں اور جب بھی گرم موسم سے سرد موسم کی تبدیلی ہو اس کے گھٹنے میں درد ہو جاتا ہے ساتھ ہی ساتھ مریضہ کو نزلہ و سہارے بڑی رفت سے آگئی تھی اور اب ٹھنڈے بھی بہت زیادہ محسوس کرنے لگی تھی۔

مریضہ کو کلکیر بلا ۱۸۸۴ اور اس کے ساتھ ایک ہفتہ کے لئے پلاسبورو دیا گیا۔ ۱۶ جنوری ۱۸۸۶ مریضہ اپنے آپ کو بہت بہتر محسوس کرتی ہے مینڈ تھنسی مینڈ ہے۔ درمیانے گرم رہتے ہیں گھٹنے میں بھی زیادہ درد نہیں ہے۔ اور اب درمیانے کی جانب قابل ہے مریضہ جلی کا کاکھڑیں چل بھر سکتی ہے اور چوڑی کی نذر بھی میں میں افاقہ ہے پلاسبو دیا گیا۔ اس تمام عرصہ میں چوڑی میں حرکت کم تھی اور حرکت سے درد بھی ہوتا تھا۔ لیکن اس کے باوجود مریضہ کی مدد سے چلتی پھرتی تھی۔

۱۲ فروری ۱۸۸۶ م کلکیر بلا ۱۸۸۴ دو بارہ دیا گیا۔ افاقہ تدریج چلا گیا۔ ۲۵ مارچ تک گھٹنے میں بہتر زیادہ تکلیف کے حرکت تھوڑا ہو گئی ہے اور چوڑی درمیان کم ہو گیا ہے اب مریضہ جوتا پہن سکتی ہے کیونکہ اب دونوں سیر کیساں ہو گئے ہیں

مریض نے دس سال میں پہلی بار عرتا پہنا

۱۲۵۔ ۱۲۵ برس میں مریض کی کوئی نئی علامت پیدا نہیں ہوئی ہے۔ لیکن افقہ کا سلسلہ کچھ رک سا گیا ہے۔ مریض کو کلکیر کا مپ ۵۵۴۱ دو بارہ دیا گیا ہے۔

۱۲۶۔ مریض پر پچیس علاموں میں کچھ خاص تبدیلی نہیں ہے اور نہ ہی کوئی تکلیف پیدا ہوئی ہے۔ مریض آرام سے سوتی ہے۔ اور پیٹ بھر کر کھاتی ہے اور ہرے ہرے سے تندرست دکھائی دیتی ہے۔

میں نے غور کیا کہ اب مجھے کیا کرنا چاہیے۔ کیدھے عرق گھٹنے کی تکلیف کو پیش نظر رکھ کر دوا دینی چاہئے؟ میں نے فیصلہ کیا کہ مجھے ہرگز ایسا نہیں کرنا چاہیے بلکہ مزید تشدد کرنا چاہیے۔

۱۲۷۔ مریض کو ترش ڈاکڑوں کی شکایت پیدا ہوئی جس سے حلق میں جلن ہوتی تھی مگر خدا سنہ میں نہیں آتی تھی گھٹنے میں درد دوبارہ شروع ہو گیا جو کرات میں زیادہ تکلیف دہ تھا۔ اور درد میں حرکت سے فاقہ محسوس ہوتا تھا اور کھینچنے والے وقتے اور یکسو میں ہونا تھا کہ جیسے گھٹنے میں دانٹ کاڑھے جا رہے ہوں۔ ڈاکٹر بلین کے مطابق ترش چکر میں جو سند میں نہ آتی ہیں۔ لیکن معدہ کے اندر دانٹ کاڑھنے والے درد محسوس ہوں اور اس کے ساتھ ساتھ ترشی کا احساس حلق میں ہو اور وہ کئی گھنٹے تک محسوس ہو۔ لائیکو میں دئے جاتے ہیں۔ معدہ کی درد دوسری علامت چونکہ مائیکو بوڈیم سے مطابقت کر رہی تھی۔ اس لئے مریض کو لائیکو ۴ اور سیک ایک دیا گیا۔

دوا کھانے کے بعد گھٹنے میں بہت زیادہ درد ہو گیا۔ حتیٰ کہ مریض کو کئی دن صاف نراٹھ۔ ہٹایا۔ میں مریض کو مریض دیکھتا تھا اور اس کو پلاسیبیو کی ایک

دے دیتا تھا۔

۲۲۔ لائی۔ مرلیفہ اب بغلی کی مدد سے چل پھر سکتی ہے اور اس کے گھٹنے کا درد بھی کم ہو گیا ہے۔ ڈاکٹر علی احمد پیٹ کے درد میں اضافہ ہے۔

۲۳۔ اگست اتفاقہ جاری ہے سیک لیک دیا گیا۔

۲۴۔ ستمبر۔ لائیکو پوڈیم ۶۱۲۱ اور سیک لیک دیا گیا۔

۲۵۔ نومبر۔ اتفاقہ دستور جاری ہے سیک لیک۔

۲۶۔ دسمبر۔ لائیکو پوڈیم ۶۱۲۱ اور پلاسیو دیا گیا۔

جنوری ۱۸۸۲ء۔ مرلیفہ کا علاج شروع ہوئے ۱۸ ماہ ہو چکے ہیں۔ مرلیفہ

اب تندرست ہے اس کا وزن بڑھ گیا ہے اصاب اس کو کوئی تکلیف ہے تو صرف

گھٹنے کی۔ جس کی حرکت اب بھی محدود ہے ہانے جلنے سے تو تکلیف اب نہیں ہوتی

البتہ اگر زیادہ محنت دیا جائے تو تکلیف کا احساس ہوتا ہے وہ اپنے گھر کے احاطے میں چل

پھر سکتی ہے اور سڑک تک جاسکتی ہے۔ میں نے اس کے لئے ایک چھڑی فراہم کر دی ہے

اور ایک طرف کی بغلی نطائے کی اجازت میں دے دی ہے گھٹنے کے پھرنے ہانے کا خوف

جو مرلیفہ میں پہلے بہت نمایاں تھا اب ختم ہو گیا ہے۔

یکم سنی۔ مرلیفہ ایک چھڑی اور دوسری طرف بغلی کے سہارے چلتی ہے میری حرکت

میں بہت اہم اضافہ ہو رہا ہے گھٹنے کا درد تقریباً ختم ہو چکا ہے کوئی نئی علامت نہیں پیدا ہوئی

اور اب مرلیفہ باغیں بننے پر کم بوجھ ڈال سکتی ہے۔

۸۔ لائی۔ مرلیفہ کے دونوں گھٹنوں میں گھٹنا کی فعالیت ہو گئی ہے جس کی وجہ

سے وہ تقریباً رات بھر جاچین رہتی ہے۔ دونوں ہڈیوں میں جھٹکا ہے جن میں حرکت

یہ اتفاقاً محسوس ہوتا ہے مریض کو رہس ٹاکس ۱۶۱ پانی میں ہر تین گھنٹہ کے بعد مسلسل دی گئی۔

۱۰۔ اور لائی سرفین میں اتفاق ہے یعنی غائب ہو گئی ہے اور سختی میں کمی ہے۔

سیک ٹیک دیا گیا۔

۱۱۔ آگست اتفاق جاری ہے رہس ٹاکس ۲۶۱ کی ایک خوراک اور پلاسبو

دیا گیا۔

نیکم تبصرہ میں نے دیکھا کہ مریض اب صرف چھڑی کے سہارے چل پھر سکتی ہے اس نے اپنے گھر میں چل پھر کر مجھے دکھایا کہ وہ کتنی آسانی کے ساتھ حرکت کر سکتی ہے نیکم انٹرمیڈیٹ مریض پھر رہس ٹاکس ۲۶۱ کی ایک خوراک اور سیک ٹیک دیا گیا

۱۲۔ نومبر۔ رہس ٹاکس ۲۶۱ کی ایک خوراک اور پلاسبو دیا گیا۔

۱۳۔ دسمبر۔ مریض اب چھڑی کے سہارے دو رنگ مرٹک پر جاتی ہے اور وہ ٹیکسی میں بیٹھ کر بغیر چھڑی کی مدد کے میرے مطب پر آئی۔

۱۴۔ جنوری ۱۹۸۵ء مریض میرے مطب پر کچھ ٹنگڑائی برلی آئی گھٹنے میں محدود حرکت تھی مگر درد غائب ہو چکا تھا۔ میں نے مریض سے دریافت کیا کہ کیا وہ اپنے اپنے عوی طالع سے گھر آئی ہے جس پر اس نے جواب دیا۔ ایک ہزار بار نہیں۔

میں نے اوپر دوا بلو پیچک مریضوں کا ذکر صرف اس لئے کیا تھا کہ ان کا گوش

کے باوجود مریض کبھی قسم کے بڑبڑھک طاقہ ملنے کے مقابلہ میں کوئی اتفاق نہ ہوا تھا اور اسے طالع بالمثل کا عدد نہ جاسکتا ہے مریض کی تندرستی دس سال تک برابر گزرتی رہی لیکن ڈھائی سال کے عرصہ میں وہ صاف تندرست ہو گئی اب اگر کہا جائے کہ مریض اپنے آپ تندرست ہو گئی تو بھروسہ لگتا

یہ سچ کر پہلے فرورڈائج علاج اس کے لئے استعمال کئے جا رہے تھے وہ مریضہ کی زندگی بچا دینا ممکن تھے۔

کینسر (۲۸)

پُرانے میلیریا کا تشفی بخش علاج

مستر آرمسٹر ۲۸ سال۔ مریضہ کئی سال تک بچانے میلیریا میں مبتلا رہنے کی وجہ سے جسمانی طور پر بہت کمزور ہو گیا تھا جس کی وجہ سے اس کو امریکی فوج سے غایب کر دیا گیا تھا۔ میلیریا سے بچاؤ کے لئے مریضہ کئی سال تک مسلسل روزانہ ۲۰ گرامین کوئین ککات ۲۰۔ لیکن اس کے باوجود شاید ہی کبھی تھوہ بہتہ سے زیادہ وقفہ گزرا ہو کہ مریضہ کا تھلا نہ ہوا ہو۔ مریضہ نے جو کے استعمال کی وجہ سے کبھی بھی اپنی علامات کو پوری طور پر جھرنے کا موقع نہیں دیا۔

مریضہ کی عام حالت یہ تھی کہ وہ زرد پڑ گیا تھا۔ تمام جسم میں درد تھا۔ اور تمام دوپہر اس کو سردی لگتی تھی۔ تمام اوردات میں بخار ہوتا تھا۔ مریضہ کو سوتے جھنسی کی بڑی شکایت تھی اور وہ چند سادہ غذاؤں ہی کھا سکتا تھا۔ مریضہ میں میلیریا کی ابتدا ۱۲ سال پہلے ہوئی تھی۔ ورنہ اس وقت سے اب تک برسرِ میلیریا میں مبتلا تھا۔ بیٹ میں بہت زیادہ نفخہ کی شکایت تھی۔ اور جین درد درد ہوتا تھا۔ بخار کے دور لاق مریضہ کو بے چینی تھی اور اس کو مسلسل حرکت کرنا پڑتی تھی بخار کے ساتھ ہاتھوں و سریروں میں بھی درد تھا۔ مریضہ کے لئے سردی زیادہ تکلیف دہ ہوتی تھی

الدودہ گری میں بہتر محسوس کرتا تھا۔ دماغی طور پر وہ زیادہ غور و فحوص نہیں کر سکتا تھا۔
 پس اس معمولاتی تھی۔ اس کو ہر چیز ممکن پسند تھی۔ اجابت کی شدید حاجت کی وجہ سے
 دماغ کو صحت صوبہ سے ہی بستر چھوڑنا پڑتا تھا۔ تلوی سے اس قدر گرم رہتے تھے کہ سرد
 موسم میں بھی مریض اس کو کھلا رکھ کر سوتا تھا۔

سلسلہ ۲۵۴ نے اس کی تمام علامات میں اضافہ کر دیا۔ اور جیسے ہی
 اس مریض ٹھیک رہا۔ لیکن اس کے بعد علامات دوبارہ نمودار ہوتا شروع ہو گئیں۔
 اس نے سلسلہ ۲۵۴ دوبارہ دی گئی۔ اس کے بعد مریض چالیس دن تک راپس
 نہ آیا۔ کیونکہ اس نے مزید دعا کی کوئی ضرورت محسوس نہ کی اور وہ اپنے کو بالکل
 ٹھیک محسوس کر رہا تھا۔ چالیس دن کے بعد اس کی علامات دوبارہ نمودار ہوتا شروع
 ہوئیں۔ اس بار اس کو سلسلہ ۵۵۴ دی گئی اور مریض بالکل ٹھیک ہو گیا۔

ایک انجینئر ہونے کی حیثیت سے اس کو سخت موسم کا مقابلہ کرنا پڑتا ہے
 لیکن اب وہ اس موسمی سختی کو آسانی سے برداشت کر سکتا ہے اور اس کے وزن
 میں بھی اضافہ ہو گیا ہے۔

کیس (۲۹)

معدہ کی تکلیف

کیس مریض۔ عمر ۷ سال۔ ہر دو برس ہفتہ بچی کو شدید تھکے اور تیز بخار کے
 دورے پڑتے تھے چہرہ سرخ ہو جاتا تھا اور برف جیسے ٹھنڈے پانی کی پیاس

تھی۔ یہ شکایت بھی کوکبچوں ہی سے تھی۔ قے میں زرد اور سبز پیغم ہوا، خراج ہوتا تھا اور
 بعض وقت خالص ہمدرد۔ اس کا کافی علاج ہوا، اور وہ بہت سے طبیعوں کے یہ
 مشاہدہ رہی۔ کچی کی آنکھیں اور علیہ ریقات تھی۔ شدید قہق تھہ جس کے لئے اسپہال آج
 وراژن کا استعمال کیا گیا تھا۔ اجابت میں غیر مضہ شدہ غذا شام میں ہوئی تھی۔ پیشاب میں
 سرخواریت تھی۔ ٹھنڈے موسم میں کچی کو شدید سرخواری لگتی تھی۔ لیکن اسدے کی تکلیف
 گرمیوں میں زیادہ ہوتی تھی۔ سرخی میں ہونٹ چھتے جاتے تھے، ورموسم جتنا گرم ہوتا
 تھا۔ تب ہی مریضہ کو زیادہ دورے پڑتے تھے۔ ہاتھ ٹھنڈے اور سرخ ہوتے تھے۔ جلد
 دھبیہ دار تھی۔ در بلات پر کٹڑی تہر جی ہوئی تھی۔ دورہ کی غیر موجودگی میں کچی کلورج
 وراثت نامہ ملے بھی کم رہتا تھا۔ جڑ و امراض۔ روزانہ اور ہر شنبہ مریضہ کو فاسفورس
 ۱۵۴۶ دی گئی۔

پانچ ہفتہ بعد کچی کو صحت ایک بار دورہ پڑا۔ فاسفورس ۱۵۴۶ پچھ ہفتے بعد
 علامات دوبارہ نمودار ہوئے۔

فاسفورس ۱۵۴۶ سات ہفتہ بعد مریضہ کو ایک بار پھر دورہ پڑا۔ وہ
 اس کی یہ ہوئی کہ کچی کی مالنے اس کو تہہ صحت دیکھ کر بہت زیادہ تغیل غذا کھا دے
 تھی۔ فاسفورس ۱۵۴۶ دس دن تک مریضہ میں کسی قسم کی علامات نظر نہ آئے
 فاسفورس ۱۵۴۶۔ اب مریضہ بالکل تہہ صحت ہے اور کو کو کسی قسم کی کوئی شکایت نہ

کیس (۳۰)

زخموں کے نشانات کا دوا کے اثر سے دور ہونا

ایک ۲۶ سالہ عورت کی گردن کے بائیں طرف زخم کے گہرے نشانات تھے۔ وہ اس عصبیہ ایک بد نما سا گڑھا چاند گیا تھا۔ مریضہ کو سوئے ٹھنڈے اور نرم بیروں کے اور کسی قسم کی تکلیف نہ تھی۔ ابتدا میں یہ زخم کھلا ہوا تھا۔ جس میں کئی سال تک مسلسل افواہ ہوتا رہا۔ بالآخر کسی بیرونی قسم کی دوا لگا کر اس کو بند کر دیا گیا تھا ان ملا تا کا تباہی پر سیرانیال تھا کہ زخم عارضی طور پر بند ہو گیا ہے اور وہ دوبارہ جاری ہو سکتا ہے چنانچہ میں نے اس کے لئے کوئی ازاجی دوا کی طرف توجہ کی۔ اور میں نے مریضہ کو کھیر پلا کر ۵۵۶ وی۔

تیسرے دن مریضہ کی گردن میں درد ہونا شروع ہوا۔ اس نے معلوم کیا کہ کیا اس کی یہ کیفیت دوا کے اثر کے وجہ سے نہیں ہے۔ مریضہ کو سیک ایک کی کافی مقدار دی گئی۔ مریضہ کے گہرے داغ میں بیس پڑ گئی اور اس کے زخم سے کئی چھوٹی چھوٹی گتھلیاں خارج ہوئیں۔ اس کے بعد زخم خشک ہو گیا اور وہ ان داغ بال نشان برائے نام رہ گیا۔ متاثرہ مقام سے تقریباً دوا ختم کے فاصلے پر ایک ہر مایاں سا گڑھا رہ گیا ہے جو کہ زندگی بابت سے درست کیا جاسکتا ہے۔ ڈاکٹر ہی نے زخموں کے بہتے ہونے کے لئے کاربوئیڈک، کروکس، گوداس، سیکس، ٹریس، سپور، فاسفورس اور سلیشیا کا ذکر کیا ہے۔

کیس (۳۱)

ایلوپتھیک دواؤں کے بد اثرات

مسٹر ڈبلیو۔ ایل سی عمر ۵۵ سال پیشہ نرس چونکہ مرلیفہ کو ہر قسم کی مفت دوائیں دستیاب ہوجاتی تھیں سر نے ان کا بے دریغ استعمال کیا جس کے نتیجے میں وہ اس قدر بیمار ہوئی کہ بہ مشکل اپنی ملازمت جاری رکھ سکی مرلیفہ کی ملاقات کوئٹہ کے بد اثرات کا نتیجہ تھیں یعنی دو برس کا نور کا ہرہ پن دیلیں کان میں زیادہ اور سخت سے بے حد سپینہ۔

۱۔ کوئٹہ کے بد اثرات ۱۔ امونیم کاربائیڈ، ۲۔ اینٹیم ٹریٹ، ۳۔ پس، ۴۔ زینک، ۵۔ آر سینک، ۶۔ اسافریڈا، ۷۔ بیٹا ڈیٹا، ۸۔ کلکریڈ، ۹۔ کیسپیکیم، ۱۰۔ کاربووٹیک، ۱۱۔ سائٹا کو پادیا، ۱۲۔ ٹکس، ۱۳۔ ایڈ فو س، ۱۴۔ فاسفورس، ۱۵۔ پس، ۱۶۔ ٹیکس، ۱۷۔ سپر، ۱۸۔ ایڈ سلف، ۱۹۔ سلفر، ۲۰۔ ور ٹرم، ۲۱۔

۲۲۔ جیسینے (معمولی سخت سے، آر سینک، کلکریڈ، کاربووٹیک، ۲۳۔ فیرم، ۲۴۔ ور آر سی، ۲۵۔ سلیم، ۲۶۔ ٹکس، ۲۷۔ مرکال، ۲۸۔ ٹرم میور، ۲۹۔ سفورس، ۳۰۔ سپر، ۳۱۔ سلفر، ۳۲۔ بیٹ سلف، ۳۳۔ ور ٹرم، ۳۴۔

۳۵۔ جھڑا پن، ۳۶۔ آر سینک، ۳۷۔ کلکریڈ، ۳۸۔ کیسپیکیم، ۳۹۔ کاربووٹیک، ۴۰۔ فیرم، ۴۱۔ فیر آر سی، ۴۲۔ جیسیم، ۴۳۔ ٹکس، ۴۴۔ مرک، ۴۵۔ ٹرم میور، ۴۶۔ سفورس، ۴۷۔ سپر، ۴۸۔ ایڈ سلف، ۴۹۔ ور ٹرم، ۵۰۔

۴۔ کانون میں دھارتیوں :- آر سینک^۱، کلیریا^۲، کار پوچ^۳،
نیرم میور^۴، سیکس^۵، ترک^۶، نیرم میور^۷، و سفورس^۸
سفر^۹، بند سفر^{۱۰}، و نیرم^{۱۱}

۵۔ کانون کا بیجنا :- آر سینک^۱، کلیریا^۲، کار پوچ^۳، نیرم^۴، سیکس^۵
ترک^۶، نیرم میور^۷، و سفورس^۸، سیپیا^۹، سفر^{۱۰}، بند سفر^{۱۱}، و نیرم^{۱۲}

۶۔ کانون میں دھنبنہاٹ :- آر سینک^۱، کلیریا^۲، کار پوچ^۳،
سیکس^۴، نیرم میور^۵، و سفورس^۶، سیپیا^۷، سفر^۸، بند سفر^۹۔

۷۔ سانی آواز کو کم سنند :- آر سینک^۱ و سفورس^۲ سفر^۳۔

۸۔ صبح کا مڑا کڑوا :- آر سینک^۱، کلیریا^۲، کار پوچ^۳، سیکس^۴،
نیرم میور^۵، و سفورس^۶، سیپیا^۷، سفر^۸۔

۹۔ نزلہ :- آر سینک^۱، کلیریا^۲، کار پوچ^۳، سیکس^۴، نیرم میور^۵،
و سفورس^۶، سیپیا^۷، سفر^۸۔

۱۰۔ تازہ ہوا کی خواہش :- آر سینک^۱، کار پوچ^۲، سیکس^۳۔

نیرم میور^۴، و سفورس^۵، سیپیا^۶، سفر^۷۔

۱۱۔ کھلی ہوا میں چنے سے آفاقہ :- کار پوچ^۱، نیرم میور^۲، و سفورس^۳۔

سیپیا^۴، سفر^۵۔

۱۲۔ گدگدے میں اضافہ :- کار پوچ^۱، نیرم میور^۲، و سفورس^۳۔

سفر^۴، مر بند کو سفر^۵، اور اس کی دینی طاقتیں تبدیلی دی

گئیں۔ اس دوسرے طریقہ میں قابل فی فائدہ پیدا کی و اب وہ آسان

اپنی روزی کما سکتی ہے۔

کیس (۳۳) گھیکھا

Exopthalmic goitre

مسنر جی بیس، عمر ۴۸ سال، شادی ۲۴ سال قبل، چار بچے ہوئے۔
جس میں سے تین زندہ ہیں، سب سے چھوٹے بچے کی عمر ۱۰۹ ہے، چھ تین سال سے گھیکھا کے
مرض میں مبتلا ہے۔ سنجھیں بہت زیادہ ابھری ہوئی نہیں ہیں۔ اس کا وزن بڑھ رہا ہے
اور صے حد گرم مزاج ہے۔ ۱۲ سال دورانہ تہہ اور میں کھانا کھانے کے بعد دستوں کی شرکات
تھی۔ صیف کچھ موسم بہار میں ہوئے تھے۔ ہر سال موسم گرما میں تین ماہ تک صیف بند رہتے
ہیں۔ صیف مقدار میں زیادہ اور پہلے اور آخری دن درد کے ساتھ ہوتے ہیں۔ اور اگلے
صیف تک مریض میں کمزوری کا سلسلہ جاری رہتا ہے جس سے گرمی کے بجائے نہیں نکلتے تھیں
بجز پیاس کے یا انہی بقی ہے لیکن ہرق کامی بند نہیں ہے مریض طبعاً خوش مزاج ہے ابتدا
میں سوتے وقت دیکھا ایک چمک جانتی تھی۔ لیکن اب یہ تکلیف موجود نہیں ہے۔

مریض ہر وقت تھکی سی رہتی ہے اور توانائی کی کمی محسوس کرتی ہے۔ اس کو کوئی خاص
مرض نہیں ہے۔ Exopthalmic goitre کہیں کوئی تکلیف کی وجہ سے ہے
اس کے مرض میں بہت درد ہوتا تھا۔ جو کم ہو چکا ہے۔ عیناتی کمزوری ہے۔ چھوٹے چھوٹے
زخموں سے کافی ریر تک خون کا نزع ہوتا ہے۔ گرم کھانے کی خواہش۔ گرم کپے میں تکلیف
میں اند و مریض کو ٹھنڈی ہوا کی چیز خوشی۔ پیسے سے محبت سے کام کرتی ہے اور چاہتی

ہے دوسرے بھی عجلت سے کام کریں دوسروں کی شکایت، اس کے لئے بوجھ بن جاتی ہیں۔
 دماغی طور پر یہ عہد اس گرم موسم میں عارضی طور پر متبیاں جانے کی شکایت، اس موسم
 میں مریضہ مستعد منتقلی رہتی ہے۔ اور ذرا سے دماغی کام سے کمزوری محسوس کرتی ہے۔
 برخلاف اس کے موسم سرما میں وہ ہنسا خرو ہنسا خرو رہتی ہے اور دن رات بکے کپڑے پہنتی ہے
 ذہنی یا جسمانی تکان سے مریضہ کی کتابت میں اختلاف ہوتا ہے۔ مصلوں کے استعمال
 سے اسہال کی شکایت ہے خطا آرڈر، کیلا، سیب، منگسترا وغیرہ اس کو سنبھلی اور
 نرم چیزیں پسند ہیں۔ اور کھانے میں نمک کی زیادہ مقدار کی خواہش ہے، انڈوں سے
 نفرت، دماغی تحریک وہ کچھ ناخوشگوار واقعات کے ہلے میں سوچتی رہتی ہے شور
 و غل سے حساس ہے، درجہ بھی وہ گھر سے باہر ہونے سے خوفزدہ ہے۔ یہ مریضہ کیفیت
 ۱۲ سال پہلے کو لگنے کے بعد سے پیدا ہوئی ہے۔ عارضی مینائی کے ردوں کے بعد وہ خوف ہے
 نیند کی بہت زیادہ خواہش اپنی کیفیت بیان کرنے وقت وہ ہنسنے لگی تکیف میں
 ہنسنے محسوس کرتی ہے فیص ۱۴۔ مریضہ کے ایسٹینٹک معائنہ نے اس کو ناقص علاج قرار دیا
 مریضہ کو لائیو سس ۴۱ دو مرتبہ ہارل وقفے سے دی گئی اس کے بعد ۵۴ ڈاک دو
 فور ایکسٹریکٹ وقفے سے پھر ۵۴ ڈاک کی دو فور ایکسٹریکٹ بعد اور پھر ۵۴ ڈاک کی دو فور ایکسٹریکٹ
 دی گئیں۔ بعد ازاں ۵۴ سے شروع کر کے اس دور کو دوبارہ مکمل کیا گیا۔
 یہ کئی سال کی بات ہے۔ اس کے بعد رینڈ مالک سندریست ہو گئی گروس کی جہات
 کم ہو کر نارمل ہو گئی۔ دن کی کیفیت ٹھیک ہے اور سنبھلی بھی بھری ہوئی نہیں رہیں
 مریضہ بحیثیت مجموعی ۵۴ ماہ زیر علاج رہی۔

کیس (۳۳)

بڑھے ہوئے غدود

سب سے دانی، عمر ۲۲ سال، خنداں میں کوئی قبضہ نہ تھا، بیماری نہیں گزرنے کی تھی، بے وقت کی گھٹیاں، جن کی ابتدا ایک سال پہلے ہوئی تھی۔ اور جن کو چار ماہ قبل جراحت کے ذریعے نکال دیا گیا تھا۔ اب دوبارہ نمودار ہو گئی ہیں۔ جراحت سے پہلے مریض میں طبیعت کی جو لاتی کا فقدان، خود گی، درخندگی بے حد خواہش تھی۔ مریض کو بہت حد تک بوجھ جاتی تھی۔ لیکن جراحت کے بعد وہ بہتر ہو گئی۔ پہلی، دوا ہوئی ۱۸ سال کی عمر میں ہوئی، جو مہلک کے مطابق تھی، مریض بہ نسبت کسی اور طریقہ پر دوا کے بھگنے کو بہت سے بہت جلد سردی سے متاثر ہو جاتا ہے گوشت کے سامان، اسٹو اور گوشت سے اس کو کوئی رغبت نہیں، مگر نڈے اور نمکین کھانا ہو گوشت بہت پسند ہے۔ میٹھے کے مقابلہ میں تو شیریںوں سے نفرت ہے مریض نہ بہت زیادہ گرم اور نہ سرد مزاج ہے قبضہ کی تکلیف کی وجہ سے مختلف اقسام کے نمکیات کا استعمال کرتی ہے۔ جس کی وجہ سے اجابت بے غیر تکلیف ہو جاتی ہے اس کے دانت کچن جس سے خراب ہو چکے ہیں یہ سرد سے گرم پسند آتا ہے مریض کو بیاں اس وقت سرد ہوتی ہے جب وہ نمکین کھانا کھاتی ہے دل بھر میں تھیں چار گلاس پانی پی لیتی ہے کیونکہ لوگوں کے مطابق پانی پینا صحت کے لئے مفید ہے پانی بہت ٹھنڈا پسند کرتی ہے اور گرمی میں خاص طور پر خوف کا ہوتا ہے۔

مریض دراصل آئرلینڈ کی رہنے والی تھی وہ ۱۶ سال کی عمر میں ترک وطن کر کے

امریکہ آگئی۔ یہاں آنے سے قبل، اس کو اکثر فیکر اور کمزوری کے دروسے چڑھتے تھے، جس میں مرد ہراسے، خافہ ہوتا تھا۔ مریضہ کی صحت نسبتاً یہاں بہتر رہے، گرمیوں میں خاص طور پر۔ جب کہ یہاں پر سستیہ آتا ہے، بڑی اس کو مایوس طور پر پسینہ، اسی وقت آتا ہے جب وہ کسی گرم کمرے میں کام کر رہی ہے یہاں آنے کے بعد مریضہ کے چہرے پر دانوں کی مشکائیں ہو گئی ہیں جن گرمیوں میں زیادتی ہوتی ہے ان دانوں سے نکلنے والے مادے کا اخراج ہونگے اور بعض اوقات زردی مائل بھی۔ ان دانوں میں کوئی خاص احساس نہیں، جیسا کہ ہر تین مہینہ بدخون کافی سرخ مگر متحجر نہیں۔ اخراج تبدیلی دنوں میں بہت زیادہ رہا، چار دن تک دہتے ہیں۔

مریضہ کو ٹیوبیرکلیوس ۲۵۴۱ ۵۵۴۱ ۷۵۴۱ ہر ایک کی دوا فرما لیں اور بل وقفے سے دی گئی اور وہ تندرست ہو گئی۔

کیس (۱۳۴)

حیض سے قبل شدید درد

میں ایم جی عمر ۲۲ سال، حیض شروع ہونے سے دو گھنٹے قبل مریضہ کو سخت درد ہوتا ہے جس کی وجہ سے اس کو غشی کی کیفیت ہو جاتی ہے اور، بیٹھن اور پیٹ میں سخت تکلیف۔ یہ شکایت ایک سال قبل شروع ہوئی۔ حیض ہر چوتھے یا پانچویں ہفتہ، اخراج کی کے ساتھ مدفقہ ڈیڑھ یا دو دن، پہلے دن سیاہی مائل مسخ خون اور اس کے بعد سیاہی مائل موٹھروں کی شکل، مریضہ کے دونوں کانڈھوں کے درمیان

درد ہوتا ہے اور بعض اوقات پیشانی میں بھی۔ وہ کمرے سے باہر نہ پسند کرتی ہے ٹھوڑا سا چپنے کے بعد پردوں اور کمرے تکلیف ہو جاتی ہے اور اس کو آرام کرنے کے لئے بیٹھنا پڑتا ہے۔

مریضہ کو بیس الیس ۱۵۴۲ دیا گیا۔

دو ماہ بعد مریضہ حسب ذیل کیفیت کے ساتھ واپس آئی۔

درد اب نسبتاً کم ہے مریضہ چار مہینے بعد بہتے ہیں اور تین دن جاری رہتے ہیں۔ دوسرے دن ٹھوڑے سے منجمد خون کا اخراج ہوتا ہے۔ کندھوں کے درمیان اب درد نہیں ہوتا۔ کمر اور پردوں میں بھی درد کم ہے۔ بیس الیس 1۵۴۱ دوبارہ دیا گیا مریضہ پھر وہ کے بعد واپس آئی۔

اس دوران اس کی طبیعت بہت بہتر رہی۔ سولے کندھوں کے درمیان درد کے اور کہیں درد نہیں ہے، آخری بار ایام کچھ دیر سے گئے۔ اس مریضہ کو بیس الیس 5۵۴۲ دیا گیا۔

کیس (۳۵)

مجمع پھوڑے

(Multiple Ulcers)

نام:- مس سی۔ ایس۔ عمر ۲۳ سال

مریضہ کے ماں کے برہنہ تین مجمع پھوڑے تھے، جن کا نام "خازن" سال قبل ہوا

تھا۔ پھوڑوں پر پھوڑے رنگ کی کھرنڈ جمی ہوئی تھی۔ اور ان کے اطراف کی جلد سرخ

تھی۔ مریضہ میں آنسٹک کی کوئی ہسٹری نہ تھی نہ ہی اس کے بال جھڑکتے تھے اور نہ گلے
 لگا کوئی تکلیف تھی۔ چھ سال قبل اس کو کوکروڈ نے کی شکایت ہوئی تھی جس کو کہ تبر
 دواؤں کے ذریعہ نکال دیا گیا تھا۔

مریضہ کو مٹک کھانسی اور ٹھنڈے اور گرم مشروبات کی خواہش تھی وہ
 نہ گرمی سے نہ سردی سے زیادہ متاثر ہوتی تھی۔ اس کی طبیعت میں گھبراہٹ بے حد تھی
 جس کی وجہ سے دور ان گفتگو چیزیں اچھ سے چھوٹ جاتی تھیں سر پر تنگ ٹوپی کا
 احساس تھا۔ اور وہ کھلی ہوا میں بہتر محسوس کرتی تھی۔ اس کو کال سلف ۵۶۱ اور
 ۵۶۱ کی دودھ خوراکیں طویل وقفے سے دی گئیں۔ اور وہ بالکل تندرست ہو گئی۔

کیس (۱۳۶)

در دوسر

نام مسٹر ڈبلیو۔

۱۹۱۶ء میں مریضہ کو کئی دن سے سر درد کی شکایت تھی۔ آج صبح ماٹھے میں
 دہندہ ہو گئی۔ اور بہت تیر بخار ہو گیا۔ تین یوم قبل بھی اس کو جالٹے اور بخار کی شکایت
 ہو گئی تھی۔ اس کا خیال ہے کہ اس کو دوبارہ دورہ پڑ گیا ہے۔

مریضہ کے تمام عضلات اور ہڈیوں میں درد ہے۔ زبان پر گادہ۔ درد زائفہ کھڑا
 منی اور پیٹ میں قشکی ہے سیک سیک دیا گیا۔

۱۸ جون۔ کل مریضہ کو ۵۰ گرا نہیں ہوا۔ لیکن سر اور کمر میں بے حد درد تھا۔ آج ساڑھے

اچانک بچے سے اس کو سر میں شدید درد کی شکایت ہو گئی۔ جاڑے کا آغاز نہ بچے سے ہوا اور تین گھنٹے جاری رہا۔ اس کے بعد بخار آیا اور گھنٹے تک رہا۔ بخار کے دوران سر میں شدید درد رہا۔ انتہا پسیدہ، جس میں کھٹی اور نافوشگوار پونجی سانس میں بدبو، زبان پر گاڑا اور پھوک فاسب تھی۔ ہر گھنٹہ بعد گہرے رنگ کا پیشاب درد کی وجہ سے سر کو جنبش دینا تقریباً ناممکن تھا۔

دماغ کو آرستیک ۱۲ ۱۵ دیا گیا۔ اور اس کے ساتھ ہر چھ گھنٹے پر سیک ٹیک اس ایک سفرے مرید کو تندرست کر دیا۔

کیس (۳۷)

پھوٹے کی شکایت

نام تام۔ مسز ڈیلیو۔ ۷۰ سال

۱۵ نومبر ۱۹۱۱ء میں گٹے پر پھوڑا لپا۔ اس کی ابتدا منہ کے دھبے کے برابر ایک تکلیف دہ دھبہ کی شکل میں ہوئی تھی جس میں چھبے اور ٹنگ مارنے والا درد تھا۔ دوسرے دن جلد ٹوٹ گئی اور اس سے خون آمیز ترچلا دھار خارج ہوا۔ اطراف کی جلد نکالی تھی۔ متاخر، حصہ چڑھا، ہونا شروع ہوا۔ اور مواد بیل اور گاڑھا ہو گیا۔ ایسا پھوڑے کا پھیلاؤ تقریباً ایک مہینے کے برابر ہے۔

موجودہ صورت میں پھوڑا سرخ ہو گیا ہے اور اس پر چھبے دھبے ہیں اس کی شکل اسٹینج جیسی ہے اور اس پر سے نکالی ہوئی مٹی کسی قدر بدبودار ہے پھوڑے

میں جس چھین اور ٹپکن ہے جو ایڑی تک جاتی ہے۔ مریضہ اس کو ٹھنڈا رکھنا چاہتی ہے
کیونکہ گرمی سے اس کی تکلیف میں اضافہ ہوتا ہے۔ تاثیرہ پیر کے ٹھنڈے سے نیچے کے حصے
میں بڑے حد پسینہ آتا ہے۔ مریضہ جب صبح بیدار ہوتی ہے تو پیر منورم ہوتا شروع ہوتا ہے
ورم میں اضافہ ہوتا ہے اور تکلیف وہ ہوتا ہے۔ شام میں تین چار بجے سے ورم میں کمی
ہونے لگتی ہے اور مریضہ لیٹ سکتی ہے۔ رات میں پیر کا ورم ختم ہوتا ہے۔ مریضہ جب پیر
بھیلا کر سیتی ہے تو اس کو ورم ملتا ہے۔

مریضہ کے دونوں ہاتھوں میں کندھوں سے کہنی تک کافی دکن ہے۔ ہاتھوں کے
ستھال سے ان میں ہلکا درد بھی ہوتا ہے۔ اس کی گروں کے پٹھوں میں بھی درد ہے
مریضہ نہ تو اپنے ہاتھ پشت کی طرف سے جاسکتی ہے اور نہ ہی ان کو پوری طرح بھیل سکتی
ہے۔ بعض دن صبح کے وقت اس کے دونوں ہاتھوں کی درمیاں انگلیاں ایک دوسرے
پر جاتی ہیں۔ خاص طور پر یاٹیں ہتھ کی مریضہ اپنے ہاتھ گرمی پر بھیل کر نہیں بیٹھ سکتی
لیکن وہ دونوں ہاتھوں کو جوڑ کر اور سر جھکا کر بیٹھ سکتی ہے۔ بستر میں کوٹ بستر سے
وقت وہ دونوں ہاتھوں کو مٹا کر بیٹھتی ہے۔ روپہ کے بعد ہر دو پچھ منٹ میں شراب پینے
کی فراہم ہوتی ہے۔ مریضہ کو پلسا ٹیلا ۲۱ دیا گیا۔

اس دراز سے تمام ملائیں دور ہو گئیں۔ اور مریضہ ۲۱ مارچ ۱۸۹۳ء تک
ٹھیک رہی۔ بہ صورت موجودہ دوائی طرف گھٹیا کا اثر معلوم ہوتا ہے۔ خاص طور پر
کو لے کے جڑ میں۔ درد تقریباً مستقل رہتا ہے۔ لیکن کبھی کبھی شدت اختیار کرتا ہے
حفظ اوقات چلنے سے قیاس کھلا ہوتا ہے۔ بھرا جاتا ہے۔ تکلیف بہ نسبت پیٹھ کے پیچھے
سے زیادہ ہوتی ہے۔ دوائی طرف مٹنا ناممکن ہے۔ گرمی سے درد میں کمی قدر فاقہ

محسوس ہوتا ہے لیکن سرور سے تکلیف پڑھ جاتی ہے نیچے سے پیر تک سرور کا احساس ہے پیر کے عضلات متورم اور تکلیف دہ ہیں۔ تین یوم قبل درد کا ایک شروع ہو رہا اس حالت میں مستقل قائم ہے۔ اس تکلیف کے علاوہ مریض اپنے کو بہتر محسوس کرتا ہے اور صبح کی بھوک کھان گئی ہے۔

پلسا ٹیڈا ۴۴۴ نے مریض کو تندرست کر دیا۔

کیس (۳۸)

ذیابیطس

مریض دروز قد۔ عمر ۷۴ سال

۱۲ جولائی ۱۸۹۰ء کم و بیش تین سال سے مریض ذیابیطس میں مبتلا ہے مریض کے تھکاز سے اب تک اس کا وزن تقریباً ۳۵ پونڈ گھٹ چکا ہے اور کئی کاسسڈ اچھی چاری ہے۔ جسمانی منت کرنے کی صلاحیت دن بدن کم ہوتی جا رہی ہے اس کو کم جوانی کی بھی شکایت ہے۔

دو سال قبل مریض کو اکثر سہال کی شکایت اور پیٹ میں گڑبڑ تھی مریض کو کم خوابی کی شکایت اس سہال کے ان حملوں کے بعد ہی شروع ہوئی بعض وقت پیٹ میں درد کی شدت کی وجہ سے اس کو رات بھر جاگنا پڑتا ہے پیٹ کا درد ہلکا مگر پھیلنے والا ہے درد میں اضافہ رات میں پیشے سے ہوتا ہے ذرا مٹی صافی قسمت سے بچہ پسینہ آتا ہے۔ مریض اعضائی طور پر کمزور ہے۔

اور حرکت کرنے سے اس کو سکون ملتا ہے۔ اہیت کچے رنگ کی ہوتی ہے جسم کے اندر جگہ جگہ ٹیضہ Pulsation، دل کی حرکت کا تصور اور نبض پھر پورہ ہے۔ اس تک مریض پچھلے سال انفلوئنزا کا شکار ہو چکا ہے جس کے بعد سے وزن تیزی سے گھٹ رہا ہے پیشاب پر ٹپکی جھلی جھلی ہے۔ اہ کبھی کبھی پیشاب میں مسرے ریت کا بھی اندر دھرتا ہے۔ دماغی حیران سے یہ احساس ہوتا ہے کہ کالوں کے اوپر سے مڑ کر منہ دیکھ کر دیکھا ہے اور اس کو اٹھا یا بٹھایا جاتا ہے۔ مریض گرمی سے جلد پریشان ہو جاتا ہے۔ مگر سردی میں نہیں ہے۔ دماغی اور بالائی قسمت سے کمروری سات میں پیشاب کرنے کے لئے نیند سے اٹھتا پڑھتا۔ پیشاب کے مقدار ۴ سے ۵ پائنت ہے اور کثافت ۳۰-۱۰۰ سے ۱۰۰-۱۰۰ پیشاب میں شکر کا مقدار ۲۰ سے ۵ اگر بی بی اونس ہے۔ مریض کے پیٹ میں گڑا گڑا ہٹ ہے اس نے ایسا علاج کئی ایجو جیک کی اکثر دوس سے کرایا ہے جنہوں نے اس کو بچے پور اور اسٹرکینا جیسی تیز دوائیوں کافی مقدار میں کھلائیں۔ ابھی تک اس نے کوئی ہو میں جیک دوا استعمال نہیں کی۔ مریض کو ٹھنڈے پانی کی بیاس ہے اور مفعول میں جلیں۔ اس کو تبا یا گیا ہے کہ اس

تحقق المفصل

۱ ہے۔

مریض کی تمام علامات پر چند دن غور کرنے کے بعد اس کو فاسفورس ۲۲۲ دیا گیا۔ اس دوائے مریض کو اس کے گھبراہٹ مسلسل افاقہ پایا۔ پیشاب میں شکر کا انداز ایک سالہ کا انداز داخل بند ہو گیا۔ اس کے گھبراہٹ کو ۲۲۲ کی دوا اور اس دوا بارہ دیکھ گئیں۔ اس کے بعد سے مریض بالکل تندرست ہے اور اپنے معمولات نہایت آسانی سے انجام دے رہا ہے۔

کیس (۳۹)

حیض کی تکلیف

نام سچی ای۔ عمر ۳۳ سال

مریضہ کو حیض کا آغاز تیرہ سال کی عمر میں ہوا اور اسی وقت کے بعد عموماً شروع ہو گئی۔ حیض سے قبل اور بعد ان مہینہ میں خالی پن کا احساس، جھوک زیادہ معلوم ہوتی ہے (سبباً سمجھ نہیں)۔ گھٹیشیا مریضہ زیادہ دیر کھڑی نہیں رہ سکتی۔ کیونکہ اس سے درد میں اضافہ ہوتا ہے سٹر صباں بڑھنے میں جکڑتے ہیں۔ مریضہ کو کلکیر یا قاس دیا گیا۔ چونکہ تکلیف کا آغاز پہلے حیض ہی سے شروع ہو گیا تھا اس لئے میری نظر انتہا اسی دوا کی طرف گئی۔ دو دن کے بعد مریضہ کو کچھ کمی یہ تکلیف نہیں ہوئی۔

مریضہ اپنی تکلیف کی وجہ سے دورانِ یام ٹھہرے یا برکسی تقریب و غیرہ میں حصہ نہیں لے سکتی تھی۔ کیونکہ اس کا سارا وقت بستر پر لیٹ کر ہی گزارنا تھا۔ وہ تندرست ہو کر مری بہت مشکور ہوئی جس سے مجھے بھی ایک گونہ تسکین حاصل ہوئی اس کے علاوہ مریضہ کی تکلیف کی وجہ سے کئی دفعہ، یہ علاج کراتے میرے پاس آئے۔

کلکیر یا قاس دھمک تکالیف میں جو کس طرح سن موخ سے متعلق ہوں اور فاس طور پر اس دوا کی مری عادتوں یا بے اعتنائی کی وجہ سے پیدا ہو گئی ہوں ایک نہایت کارآمد ہے۔ اس سلسلے میں اس کی اہمیت کو نظر انداز نہیں کیا جاسکتا۔ مریضہ توں میں عام طور پر پہلی ماہیاری کے بعد ان ضروری شہید میں برتی جاتی اور لڑکیاں مختلف

یہ تپا میں بھیگتی رہتی ہیں جس کا نتیجہ ایام کی سب سے قاعدگی دروازہ رونا بھونچنے کی شکل میں نمودار ہوتا ہے۔ ایسے کثیر تعداد مریضوں میں کلکیر یا فاس ایک بہترین دوا ہے

کیس (۴۰)

حیض کی تکلیف

نام مریض ایکس۔ عمر ۲۴ سال

سن بلوغ کی ابتداء ہی سے حیض کی تکلیف میں مبتلا ہے۔ ہر ماہ ایام کے آغاز کے پہلے دن مریضہ کو تکلیف کی وجہ سے ستری میں بیٹھ رہنا پڑتا ہے۔ حیض عینہ وقت سے کچھ دن پہلے ہی شروع ہو جاتا ہے۔ اور پانچ دن تک جاری رہتا ہے۔ خون کا اخراج کثرت سے دوراں ایام بیٹھنے پر دروازہ کی طرح تکلیف ہوتی ہے۔ اور لاشعاً ہوتا ہے کہ ندرت فی اعضا و باہر آجائیں گے۔ سارے مریضہ کیس معلوم ہوتا ہے کہ حیض شروع ہونے والا ہے۔ اور کبھی کبھی شدید خسی تحریک کی وجہ سے مریضہ پریشان رہتی ہے اس کے علاوہ مریضہ موٹی تازی اور تندرست ہے۔

مریضہ کو کلکیر یا فاس دی گئی۔ دو ماہ میں اس کی تکلیف دور ہو گئی۔
دراصل مریضہ ایک غیم بزرگی ہے۔ پہلے حیض کے وقت اس کو کون بھیجنا پڑتا ہے۔ دینے والا نہ تھا۔ جس کا نتیجہ یہ ہوا کہ وہ ضروری احتیاط نہ کر سکی اور اس نے حقیقتاً نے اس کو دس سال تک مبتلائے تکلیف رکھا۔ حتیٰ کہ یہ کہ مماثل روانے، اس کو آرام پہنچایا۔

ہر مہر چٹیک علاج سے پیسے مریضہ نے اپنا تھالی علاج بھی کرایا تھا کیونکہ اس کو باور کرایا گیا تھا کہ غرضی طور پر روکے استعمال سے اس کو کوئی نقص نہ پہنچے گا۔

کیس (۴۱)

حیض کی تکلیف

نام مس سوزی۔ سہ۔ عمر ۲۲ سال

مریضہ تکلیف دہ ایام کے علاج کے لئے میرے پاس آئی۔ اس کو حیض بہت عید ہو جاتے تھے۔ اور سات سے دس دن تک جاری رہتے تھے۔ ابتدائی تین چار دن تک گہرے رنگ کے بھدرون کا اخراج ہوتا تھا۔ شروع میں بے حد تکلیف دہتی تھی لیکن نو ٹھنوں کے اخراج کے بعد کچھ آرام ہو جاتا تھا۔ مریضہ کے منہ میں چھالوں کی شکایت تھی اور اسی طرح کی تکلیف شفران (پر بھی جلیسم) حیض شروع ہونے کے کئی دن قبل اس کو سپیان، رحم کی بھی شکایت ہو جاتی تھی اور اخراج ایسا لڑکے کی سفیدی کی طرح ہوتا تھا۔ درد کچھنے والے ہوتے تھے۔ اور کتر کر کی طرف جاتے تھے اور کترے والوں کی طرف (کیو میلا) بعض وقت درد معدہ کی طرف بھی جاتا ہوا محسوس ہوتا تھا۔ جس کی وجہ سے قے کی شکایت ہو جاتی تھی موسیقی سے ہتیسہ مریضہ روایتی نمی خرم ہوتی اور کسی کوچی عبارت سے بھولے میں اترنے وقت اس کو بے حد غرق معلوم ہوتا تھا۔ مریضہ کو زور مکس ۵۶۶ مناسب وقفے سے دی گئی۔

دوا کھانے کے بعد گنے والا حیض صبح وقت پر بغیر کسی تکلیف ہوا اور مریضہ

وانٹو ملو پر تندہ ست ہو گئی ۔

کیس (۲۲)

مخاطبی و طرح

(Epit. 110.aa)

نام مسٹر ایکس ۔ پیشہ پادری

۱۸۵۵ء میں لندن کے مائیں آنکھ کے پتے پر کئی سال سے مخالی طرح سے جس
میں سے ہر جیسے پانچویں رشتہ گروہ میں رنگ کی کھڑند نکلتی ہے۔ ہر سال موسم بہار
میں یہ پھٹ جاتا ہے اور اس سے خون کا اخراج ہوتا ہے۔ یہ چوٹا موٹا اور متورم ہے۔ اس
کے علاوہ مریض میں کوئی اور شکایت نہیں ہے۔

ایکس ۴۴ نے چار ماہ میں تکلیف کو رفع کر دیا۔

کیس (۲۳)

جگر کی بیڑائی تکلیف

نام مسٹر ایم ڈبلیو ۔ عمر ۳۶ سال ۔ وزن ۱۶۰ پونڈ ، سخت فقرہ ۔

۱۰ اکتوبر ۱۸۹۳ء جگر کے حصے میں سخت دشمن اور بے حد بڑھا ہوا نراناں

جگر ہٹا دیا ہوا ۔ صبح جب مریض اٹھتا ہے تو بایں بیدار فقرہ ہوتی ہے ۔ اس نے اب

تک ہر طرح کی دوائی کا استعمال کیا ہے ۔ لہذا اب وہ ہر ہدایت ماننے کے لئے تیار ہے

کچھ دن پہلے دلچسپ درد کی وجہ سے روبرو کی گئی پر مٹھی تھی۔ ہاتھ اور سر پر بوجھ مڑنا
کی طرف غصہ دل حوالہ کی زیادتی اور سر میں بھرے ہونے کے احاطہ میں۔ بعض وقت غصہ
مقدور میں کم۔ ہوروی کی کمی سے مگر بغیر کسی تکلف کے رخصت کو نیم سلف 20۴
کی ایک فوراً ایک اور سیک ایک دیا گیا۔

۸۔ نومبر جلکے حصہ میں درد میں کمی (اب کچھ پڑنی علاقے میں خود روزانہ شروع
ہوئی ہیں) ہوروی سے قین نہیں جیسی پوڈ لاسیدن (الجم) دیرتی عادت کو کم
کروا میں رخصت کو گرمی بہت معلوم ہوتی ہے مگر کبھی پسینہ نہیں نکلتا۔ وہ اپنے کج کو
درد کبھی نہیں پلا سکتی۔ سیک ایک دیا گیا۔

۱۰۔ دسمبر جلکے حصہ میں درد اور دم بالکل غائب سر میں بھونے ہونے کا
احساس پہلے حصہ میں درد بڑھ گیا ہے۔ سیکو میں بھاری ہیں۔ بعض وقت اس
معلوم ہوتا ہے کہ آنکھیں پردے سے ڈھکی ہوئی ہیں۔ ایک دو تین دن سیکو میں بھونے
ورنہ کونے سے یہاں سے ختم ہو جا رہے تھے بہت بڑا مقدور صبح کے وقت
میں زیادتی۔ یہاں میں کمی ہے پسینہ بہت نکلنے لگتا۔ ہاتھ گرم اور پر سر
دہنہ پیچھے میں عرس کی تکلیف، اکثر وقت دن کی حرکت سٹسٹ ہو جاتی ہے اور

خاص طور پر جب رخصت چنے کے لئے اٹھتی ہے (اس کو ہمیشہ تیز چلنے کی عادت ہے) حال
کہ کیفیت شام کو زیادہ ہوتی ہے۔ ماہواری سے قبل رخصت کا پورا جسم کان مود
ہو جاتا ہے۔ ماہواری کے دو ہفتہ بعد ہمیشہ رخصت پتے پ کو بہتر جس کو قی ہے اس وقت
پابندی سے ہوتی ہے لیکن پہلے کی بہت کچھ قبض کی سی شکایت ہے پتہ اب نقد
میں کم درد کے رنگ کا۔ لیکن یہ مہر میں اور قبل سے سنگترے کے رس کی مانند

مردمان کے مسائل اور کم کی بددعا کی زیادہ ہیں ہے۔

یہ سلف ہر ۵۵۵ ایک نور کا اور بلا سبب دیا گیا۔

۸ جنوری ۸۹۴ء میں تین پڑیاں کھانے کے بعد عکس میں اضافہ ہو گیا۔

جو تکھیں بند کرنے سے بڑھتا ہے۔ سر کے پچھلے حصہ میں درد اور آنکھوں میں بھاری پن، رخسار پر دھبے بدستور ہو جاتے ہیں، دوپہر اور ناک ٹھنڈے ہونے کے لیے حصہ میں تھپکے درد یہ درد کچھ اوقات استا شدید ہوتا ہے کہ مریض کو پتا چل سکتا ہے اور اس کو سیدھا کر سکتا ہے مگر کے نیچے حصہ میں بھی بیت درد ہے ایسا معلوم ہوتا ہے کہ سیکڑوں سونیاں چھپائی جا رہی ہیں۔ ہر وقت کھانے کی حالت ناک اور حق کے پچھلے حصہ میں خشکی، صفحہ نہایت بد مذاق، پیشاب دھوئی سے قبل گہرے رنگ کا لیکن بعد میں صاف و سفید رہتا ہے۔ سڑک سڑکے بکسے کی سی بدبو، ماہواری میں دن تک رہتی ہے، ایک دن چھلکنے سے مریض شدید درد ہو گیا اس کے آخری حصہ میں خواب و سوجھ بوجھ میں رکھیں۔

سیک لیک کے تیس پاؤڈر دیے گئے۔

۲۶ جنوری، تین ہفتے سے مریض کے اطراف اور جگر کے مقام پر ورم، اور سانس

میں تنگی ہے۔ پیشاب کا رنگ تدریجاً ہو گیا ہے۔ جو صبح سگڑے کے کاٹھے عرق کی طرح ہوتا ہے لیکن دوپہر میں صاف دل کے اطراف و سینہ کی ہڈی سے بائیں ہتھان تک تیردو حصوں اوقات بائیں ہتھان میں بوجھ کا احساس۔ ریڑھ کے نیچے حصہ میں دروازوں و دروازوں کے ناسوں کے ہر نکلنے کا احساس۔ چھ ہفتے سے سانس اور کھانے کا مذاق دوبارہ حال میں ہو گیا ہے۔ بائیں ہتھان میں کھانے سے گھٹنے تک

محاری پن لہ لہا زرد بایں ٹخنے میں درد جیسے کہ جاتو سے کاٹ دیا گیا ہو۔ درد میں
گھٹنے تک رہنے ہے۔ دانتا شدید ہو تا ہے کہ مریض زمین پر میر نہیں رکھ سکتی۔
نقرس کی شکایت جو پہلے سیدھے پنچے میں تھی اب بائیں پنچے کی چوتھی انگلی میں
بھی ہو گئی ہے سر کی تکلیف اتنی شدید کہ پچھلے چار پانچ سال سے ایسی نہ ہوئی تھی۔
سر کے اگلے حصہ آنکھوں اور کمر میں شدید دباؤ، جورات میں زیادہ ہو جاتا ہے چند ما
ہ میں چھوٹے سے تکلیف آنکھوں میں ملبن وارد و۔ اور یہ حساس کہ وہ سر سے باہر
بیٹھ کر رہے۔ پستانوں میں بے حد رکھیں۔ یہ کھن ماہواری کے چند دن بعد ہی شروع ہوئی
ناگ، جگہ جگہ سے استہائشی پیر ہد پنچے ہر وقت سرد، چھ بھتہ سے، ٹیٹکان کاہر وین
نیرم سف ۶۵ اور پلاسٹیک کے تیس پاؤڈر دیئے گئے۔

۲۲ اپریل مگدی میں شدید دوبارہ ٹکان سے آنکھوں کے سامنے دھند، منہ
خنگ اور بد ذائقہ، آنکھوں میں خشکی، حلق میں کیرے، ریگھے کا احساس اور سانس میں
میں ٹھنڈی ہوں جیسی کیفیت، سینہ میں درد ماہواری کے بعد سے جاری ہے۔ ہر لحظہ
کو کوئی درد نہیں دی گئی۔

۲۴ اپریل منہ ہر ذائقہ، سر میں کھانسی پن، درت میں زیادتی جگر میں بوجھ کا
احساس، کولہجے کی ہڈیوں میں درد خاص کر دائیں طرف لیٹنے سے اٹھانہ، دانت پیر کا
نقرس دوبارہ نمودار ہوا ہے۔ ماہواری اپنے وقت پر مگر صرف دو دن کے لئے پیشاب
کی حالت بہتر ہم حلق سے بد بو در بہم کا افراج، ناگ اور حلق میں بدستور خشکی۔ در
چہرے کا سرخ و زرد لہلہا لہی جگہ موجود ہے۔

نیرم سف ۶۵ اور سیک لیکس کے تیس پاؤڈر دیئے گئے۔

۱۳ اترتیمبر۔ سر کی طرف دوران توں چہرے اور ہاتھوں میں جلن مکر کی دہائی
 طرف درجہ دینی اور جگر میں دکھن۔ پیشاب باریار، صفیں باقاعدہ لیکن صرف دو
 دن کے لئے۔ اخراج سبزی سائل اور بدبودار، صفیں سے قبل پیشاب میں سٹری ہوئی
 پھیل جیسی بدبو۔

نیز سلف ۵۵۸۲

۱۲ اکتوبر۔ پیشاب کی علامات میں کمی سیلان ازہم سیال اور سفیدی
 مائل اور بغیر ہر وقت اپنے آپ کو بیمار قیوس کرتا ہے۔ سر کی طرف دوران ۱۵
 چہرہ شرمندہ اور اپنے رخسار کا سرخ دھبہ نمایاں۔ نگہوں اور نگہی میں درد
 نظر دھندلائی۔ جلیکے مقام پر درد متھہ مدزہ مگلے میں تشنگی جو حلق تک پہنچی ہوئی
 مصوم ہوتی ہے۔ بار بار کھکھکارتے کی خواہش۔ تمام جسم میں دکھن اور اینٹھن، دماغی
 انتشار اور امتلاہی کیفیت۔ تمام تکالیف میں صبح چھ بجے سے اچکے دوپہر تک اتفاق۔

نیز سلف ۵۵۸۳

۱۶ اکتوبر۔ جسم اور سر میں بھاری پن کا احساس ہاتھ پیر اور ناک سر نہ پھلی
 ہوا کی ہر اکٹوبر کو ہوئی تھی یعنی تین دن تاخیر سے باقاعدہ ہر صوف دو دن تک
 لیکن اس کے بعد اس وقت تک تھوڑا تھوڑا خون ہر وقت جاری رہتا ہے سر
 میں بھاری پن کی وجہ سے مریض نے اس موقع پر پیسا ٹیلا لیا تھا تاکہ صفیں کھس کر
 آجائیں۔ مگر کوئی افلاقہ نہ چلا۔ مکرمل ۱۱۱۰۔
 سیک لیک کے قیس پاؤڈر۔

۱۷ مارچ ۱۸۵۶ء تا حال مریض کی تقریباً تمام تکالیف دور ہو چکی تھیں

اور آخری دو نے مرقیہ کو بہت فائدہ پہنچایا، مگر باہر لے جانے کے واسطے انتشار میں مصروف ہو گئے۔
 افکار اور تمام جسم پر جتن کی شکایت اور اعضاء میں مرقیہ کھائی ہوئی خوراک کی وسوسوں سے
 سناٹا کر رہی، احساس ہوتا ہے کہ بہت بھر گئے ہیں، منہ پر ذائقہ اور زبانی پانی بول رہی ہیں،
 باقاعدہ لیکن خراج بدبودار تھکن سے لڑی میں درد، شام کے وقت بیروں میں بے چینی کو
 سے مستقل حرکت میں ہو رہی ہے، پیچھے پستانوں میں درد خاص کر رات کے وقت اور سینہ میں
 لائیکو پوڈیم ۴۳

۱۸۔ اریپیل۔ دل سے لے کر ابتدائی دس دنوں تک مرقیہ بالکل ہتھکڑی ہے
 تھی۔ اور دوسرے اس پر بہت اچھا اثر کیا، بعد ازاں وہاں ہاتھ سن۔ ناف میں درد سا ہوا
 سے قبل بیٹ میں تلخ، خوابوں میں زیادتی۔ رہاں سفید اور منہ میں بدبو، امتلا کی کیفیت
 جد بہت زیادہ خشک نہیں ہے، اور تھوڑا بہت سینہ آبی جاتا ہے، گڑی کی زیادتی سے
 سب سے جسم میں جھپٹ کا احساس، اور چھریاں اس آگ کی سی جلیں۔ سیک ایک۔
 ۲۵۔ منہ، علامات دوبارہ نمودار ہو رہی ہیں۔

لائیکو پوڈیم ۴۳

یکم دسمبر سعدہ میں جلیں، مہواری سے قبل آنکھوں کے سلتے دھندلا پن اور
 بعد میں ڈھلکی میں درد۔ منہ پر ذائقہ اور کچھ بہنے کی شکایت۔ لائیکو پوڈیم ۴۴
 ۱۶۔ کمر حلق پر درد، تمام حلق میں سرخ اور پیلے رنگے خاص طور پر ذہنی
 جانب، ستر، اشیر، نکلنے میں تکلیف، لیکن بجا نہیں، سر میں بخار، عین، دل بہتے کان
 میں درد۔ دانتے ہاتھ کی دوسری انگلی پر یہ تکلیف جس میں پوٹس لگانے سے بھی
 کوئی افادہ نہیں ہو۔

میک ایک پانی میں دیا گیا۔

۲۳ جنوری ۱۸۵۷ء کو حیدر علی نے حیدر آباد میں ایک نئے قلعے کی بنیاد رکھی۔
 بن۔ حیدر علی نے یہ بھی کچھ تکلیف ہے۔ یا ہاں ہاتھ سون۔
 لائیکو لوڈ کم ۱۸۵۷ء

۹۔ راجہ راجہ کے اور حیدر علی کے بیٹے سے تکلیف میں زیادتی کروری کا احساس
 اور علامت کا ادب اور خود دار ہونا پچھلے دور سے اب تک بالکل ٹھیک تھی۔ لائیکو لوڈ کم ۱۸۵۷ء
 اس کے بعد مرید بالکل شفا یاب ہو گئی۔ اور کسی قسم کا درد اور دھن نہیں ہے

کیس (۲۲)

ایگزیمیا

نام سنسری۔ عمر ۲۴ سال۔

۲۴ اگست ۱۸۸۴ء سے ایگزیمیا کی تکلیف ہے۔ ہاتھ کی پشت پر
 اور تقریباً کہنی تک دلنے اور
 بے صاف ہوتا ہے۔ متاثرہ جلد چھوٹے چھوٹے آبلے بناتے ہیں جو سوکھ کر کھردر بناتے ہیں
 پر ان میں خارش اور جلن ہوتی ہے اور کچھ جاتے سے مولدہ سنا ہے۔ پانی لگنے سے تکلیف میں
 زیادتی ہوتی ہے۔ خاص طور پر آبلوں میں جلن۔

:- ہاتھ کی پشت پر دلنے :- سٹیم میٹیکم۔ اس۔ م۔ بربر میں منسریہ
 داسفورس۔ پٹینا۔ الجیریا۔ اسٹراستیا۔

نمودہ، زخم ۲

۲۔ خاص طور پر ایگزیم۔ مزہم ۲، فاسفورس ۲

۳۔ جلن دار کیلے بودشا، کاسٹیکم ۲، مرک ۲، مزہم ۲، لیڈ ۲

نیز کارب، تیز مرہور ۱، نیز سلف،

نیز مرک ایڈ ۳، فاسفورس ۲، سیپیا ۳، اسپٹل جیلیا ۳، اسپونجیا، اسٹیفی سیگنر ۲، سلف ۳

۴۔ خارش والے دل کو کھلانے سے بڑھ جائیگی۔ اسپونجیا مرہور ۲، کارب ۱

آرنیکا ۲، آرسینک ۲، بودشا ۳، کلاڈیم، کینس شائل ۲، کیتھر ۲، کسکیم ۲

کاربائیڈس، کاسٹیکم، کیو بیلا ۳، کروی پوزوٹ ۲، لیڈم ۳، مرک ۲، مزہم ۲

ایڈ میڈ، تیز مرہور ۲، فاسفورس، ایڈ خاص، پساٹیل، سیپیا، سائیلیا

اسپونجیا ۲، اسٹیفی سیگنر ۲، اسٹرانسیا ۳، سلف ۳

۵۔ کھلانے کے بعد جلن کیساتھ خارش۔ انارجم ۳، آرسینک ۲، آرنیکا ۲

بودشا ۲، کلاڈیم ۲، کیتھر ۲، کاسٹیکم، کناس شائل ۲، کروی پوزوٹ ۳، لیڈم ۲

مرک ۲، مزہم ۲، فاسفورس، پساٹیل ۲، سیپیا ۲، سائیلیا، اسٹیفی سیگنر ۲

اسٹرانسیا ۳، سلف ۳

۶۔ خارش والے دل جن کو کھانیے بعد طبیعت کا انحطاط ہو۔

آرنیکا ۳، بودشا ۳، کارب ۲، کاسٹیکم، کروی پوزوٹ ۲، گریفٹس، لیکس ۱

لیڈم ۳، لائیکو پٹرم ۱، مرک ۲، مزہم ۱، پٹرویم ۲، رس ٹاکس، سیپیا، سائیلیا

سیگنر ۲، سائیلیا ۲، سلف ۳

اس کے علاوہ اور بھی دردائیں۔ مگر وہ عام طور سے اس کیس سے مماثل نہیں۔

۱۰۷۔ دینے جو پانی سے دیڑھ گھائیٹیں۔۔۔ موشا طرب، انیسٹم کروڈ، لورڈشا

کلکریلا، کینٹھریس، کاسٹیکیم، کلیمٹس، ڈیکاس، کالی کارب،

لائیکو، مرک، فریمیک، ایڈمیورڈ، ٹائٹلک ایڈ، فاسفورس، رس ٹائٹل

سار ساپرلا، سیپی، اسپائن جیڈیا، سٹیفی سیگنریلا، اسٹرائٹیا، ہلفور

مرہنی کو فریمیک ۲۵ کی، نیک ٹرواک اور پلاسٹیدو دیا گیا۔

اس دوا کے اثر سے جن اور خارش جلد ہی دغوب میں ٹھیک ہو گئی جاد ہفتے

کے اندر جلد تندرست اور مدائٹم ہو گئی۔

اس سے قبل صورت یہ تھی کہ مریض کو کبھی بھی اس جلدی تکلیف سے نجات نہ

ملتی۔ مگر وہ بالاکیس سے یہ بات بالکل غیب ہو جاتی ہے کہ کس طرح مماثلہ دوا میری کم

۲۵ کی ایک خوراک نے جس میں ساہ پرانے مریض کو دیکھتے ہی دیکھتے ٹھیک کر دیا۔ حالانکہ

یہ مریض بدستمتی سے منواتر ہر قسم کے مقامی علاج، مختلف لوشن اور ایسی ہی دوسری

دوائیں استعمال کرتی رہی۔ جس سے اس کو نہ صرف یہ کہ فاقہ نہ ہو، بلکہ مریض میں برائے

ہوتا رہا۔

کیس (۴۵)

درد سر

نام مسٹر ایلن۔ ۵۰ سال، فریہ، نڈام دریاں سفید۔

۷۔ سارا تھا ۶۱۸۹۲ مریضہ کے بیان کے مطابق سر اور دہراغ اور سر کی کھال کے درمیان ایک سیر کی طرح چھایا نہ تھا۔ اور ن دروں کا سلسلہ گدشتہ دس سال سے جاری ہے۔ مریضہ شمس کرتی ہے کہ وہ دائمی طور پر فکر و تشکیف کا وجہ سے مفلوج ہوئی جا رہی ہے بعض وقت کمزوری کی وجہ سے اس کو کسی چیز کا سہارا لینا پڑتا ہے بکثرت۔ طویل بیماری اور بچائی کی وجہ سے پیدا ہوئی ہے۔ گدی میں کھٹے اور تیز ہونے کا اس میں ہے اور یہ کہ جیسے چند یا اور گدی، مدد دینے لگے ہوں۔ مرد ایک طرف سے دوسری طرف تالے جس میں دباؤ اور کھینچنے کا احساس ہے اور ایسا محسوس ہوتا ہے کہ سر جھٹ جھٹ لگا۔ سرور کی وجہ سے مریضہ نگہ پر ہوتی ہے اور بھر س کوٹے ہو جاتی ہے چند وقت میں اوقات وہ اپنی طرف سر سے منسوب ہوتی ہے سوتے کے دوران اطراف میں جو کچھ ہو رہا ہے مریضہ آسانی سے لیتی ہے خود وہ گہری سنین ہی کیوں نہ سوتی ہو۔ تنکھیں کھلی رکھتا ہو بھی معلوم ہوتا ہے وہ کئی دن سے سو نہیں سکی ہے۔

مریضہ کو کا کوس ۱۵۵ دیا گیا۔

۸۔ ہر مریضہ کو کال فاقہ ہے تنکھوں پر زور دینے اور گردن، نئی کرنے سے سر اور ایک سائے کی طرح اوپر سے نیچے جاتا ہے معلوم ہوتا ہے مریضہ کو سیک لگ گیا

۱۰۔ مریضہ: مریضہ کی حالت اب بہتر ہے سیک لیک دیا گیا۔

۱۱۔ مریضہ: فاقہ بہتر ہو چکی ہے۔ سیک لیک دیا گیا۔

۱۲۔ مریضہ: سرور کی دوبارہ شکایت آج سے ۱۵ مریضہ تک مریضہ کو زیر پسیبیو دیا گیا۔

اب مرقدہ پہنچے آپ کو بالکل تندرست محسوس کرتے ہیں اور مارچ ۱۸۹۵ء تک مرقدہ کے لوٹ آنے کی کوئی علامت نہیں ملے۔

کیس نمبر ۲ پتے کی پتھری کا علاج

تمام ہسپتال ایف ڈی ڈبلیو عمر ۲۷ سال

یہ ایک دلچسپ کیس ہے مرقدہ ایک سرحدی کی نشینی ہیں جس نے اس کا معائنہ کرنے کے بعد آپوٹیک کی رائے دی تھی ماس کے ساتھ ساتھ ایک اور سرحدی میں مرقدہ کا معائنہ کیا تھا اور اس کا بھی یہی مشورہ تھا۔ اور دیکھتے ہیں اس کا پرتین ہو پولا تھا جس نے انفاق مرقدہ کیس یہ سن لیا تھا کہ اجیر آپریشن بھی دوائے درمیان ہے کہ پتھر نکالا جاسکتا ہے۔ اور اب اس نے اس بات پر اصرار کیا کہ خبر آپریشن ہی پتھر کا علاج کیا جائے مرنے کی سزا نہیں تھی بلکہ اس کے خاندان والے کچھ برہمن سے ہو گئے اور ایک دن اس کا مشورہ مرقدہ کی حالت میں میرے مطب پر آیا اور کہے لگا کہ میں کچھ برہمن کو جو شخص دوست پتھری نکالنے کا دعویٰ کرتا ہے وہ ڈاکٹر نہیں لگھاتی ہے میں نے جواب دیا کہ اگر مرقدہ کو وہ پتھر دے دے تو یہ نکال دیا جائے تو پھر وہ سرحدی بواہر تین کا مشورہ دے رہا ہے۔ عطانی ہو گا۔ یا پھر یہ طبیب جس نے دوست پتھری نکال دی ہو اس کا دعویٰ جواب یہ تھا کہ اس صورت میں مرقدہ ہی عطانی ثابت ہو گا۔ چنانچہ اس کی بیوی سے ہوسپتالک علاج شروع کیا۔

۳ نومبر ۱۹۰۲ء اس زمانے میں مرقدہ صمدیہ قمر کے تائی دانیہ میں مبتلا تھی

نھی۔ اس کے بعد سردرد کی شکایت ہوئی جس کے ساتھ صفراوی تہ ہوا کرتی تھی۔ سردرد کے بعد دس کئی سال سے ہوا ہے ہیں۔ درد سرد اپنی آنکھ سے شروع ہو کر پیشانی پر پھیل جاتا ہے اور گردی میں کچا ہٹ کا احساس ہوتا ہے اور چہرہ اور غرائی ہوجاتا ہے۔

دریہ کی ماں کو بھی پتہ کہ تھری کی شکایت تھی۔ اور اس کی نانی کا بھی اسی مرض میں انتقال ہوا تھا۔ تہ میں درد کا محدود عینہ کو پچھلے اگست میں ہوا تھا جس کو سینکڑے سے آدم ہو گئے تھے۔ در عینہ اعضاء طور پر کمر و سہا سانی سے چونک جاتے ہیں اور خائف سی رہتی ہے ڈھلکی میں درد ہے جو دہاتی رات تک جاتا ہے عینہ میں وہ پتے سر پر شمال اور اٹھ کر سوتی ہے۔ عینہ بے حد سلیقہ مند ہے اس کے پیر عینہ کے بہتے ہیں جس کی رحمت سے وہ بہتر میں گرم پانی کی بوتل رکھ کر سوتی ہے سورا سانی قبل لڑکے کی ولادت کے بعد سے ہر ماہواری پر سردی میں درد ہوتا ہے ماہواری گاڑھی، منجھ، گہرے رنگ کی اور صوف ایک دن کے لئے ہوتی ہے اجابت طبیعت خراب ہو تو کچھ رنگ کی درد طبیعت کی بجائی پر رنگ گہرا ہونے لگتا ہے طبیعت کو اسہال سبھلے رکھتا چڑتا ہے ناکوہ خود کستی نہ کرے نفیق کی رفق و بعض وقت سسٹ، نیراسلف ۵۴۱ دیا گیا۔

روا کا اتنی بھیب ذیل علامات پر کیا گیا۔

خود کستی کا رجحان۔ آسانی سے چونک پڑنا۔ دھڑکی میں درد و جواں تک جائے پیر میں سردی، ماہواری منجھ، گہرے رنگ کی گاڑھی درد دوسرے دوران تہ سے صبر لوی۔

ن علامات بعد و اگر پھر تہری میں دیکھنے سے نمایاں وواؤں نے مندرجہ ذیل نمبر حاصل کئے۔

مرتبہ ۱۰، ۹، ۸، ۷، ۶، ۵، ۴، ۳، ۲، ۱
ان یا نیکو قول میں سے درجہ انتخاب کیا گیا۔

۲، ۱۰ نومبر ۱۹۴۶ء نیرام سلف

۳، ۱۱ جنوری ۱۹۴۷ء نیرام سلف

۴، ۱۲ جنوری ۱۹۴۷ء نیرام سلف

دوسری تک مرلیفہ کی شکایت یعنی خود کشی کا رجحان بالکل ختم ہو گیا ہے کچھ بڑا
خارج ہو گئی اور رضیہ مصیاب ہو گئی۔

کیس نمبر ۲ منجمنہ ہونے والا خون

پچھلے کیفیت :- مریض کو پیدائش کے وقت ہی سے وں بھرنے ہونے
کی شکایت تھی۔ در واقعیت یوں ہیں کہ پیدائش سے کچھ عرصہ قبل ہی اس کی ماں
نے یہاں ایک دن نکلوا دیا تھا جس کی وجہ سے کئی دن تک سوڑھے سے خون بہتا رہا۔
معمولی ہی خورش یا کوئی چھوٹا سا زخم بھی مریض کے جسم سے خون کا اس قدر اُھر کر دیتا تھا
کہ وہ سفید پڑ جاتا تھا۔ تب کہیں جا کر وہ رقم بھر جاتا تھا۔ ایک سال کی عمر میں مریض
چھپک سے متاثر ہوا تھا۔ ۲ سال کی عمر میں بارہوا ایک بھوٹے سے زخم کی وجہ سے بچہ
لہت ہوا اثر شروع ہوا۔ یہاں تک کہ پیلو انما کے شعاعے میں رقم کو سی کر خون بند
کرنے کی کوشش کی گئی، لیکن اس سے نجات نہ کی گئی خون کے اجڑے میں امنا نہ ہو گیا

کیوں کہ جہاں جہاں ٹانگے لگے تھے ان مقامات سے خون رستا شروع ہو گیا۔ مریض پانی بہت شفاخانہ میں دیا اور زخم اس وقت مندمل ہوا۔ جیسا کہ تقریباً سارا خون نکل چکا تھا۔

دائیں ران کی ہڈی ٹوٹ چکی ہے جس کو جڑنے میں بہت وقت لگا۔ کچھ ہفتہ تک جڑنے کی کوئی علامت نظر نہیں آئی تھی۔ بعد پر زور اسی جوڑے سے پٹے بڑے نیل پڑ جاتے تھے۔ ایک مرتبہ مسلسل تین چار دن تک نگیر بستی رہی کچھ دو سال سے گٹھیا کے مرض میں بھی مبتلا ہو گیا ہے مگر اس تکلیف کے بعد سے ہیات مشاہدہ میں آئی ہے کہ اب خون لاچار پہلے کی طرح تکلیف دہ نہیں ہے میرے پاس آنے سے قبل مریض دو ماہ تک بستر میں رہا۔ کیونکہ اس کو آنسوؤں کی تکلیف تھی۔ اور مسلسل خون جاری ہو گیا تھا۔ ورنہ سطور اس وقت تک یہ نہ ہوا جب تک کہ سارا خون نہ نکل گیا۔

صو جیون کا تکلیف :- ۷ جون ۱۸۹۶ء گھٹنے اور کہنی میں گٹھیا کے درد مریض مشکل ہے سے کھڑا رہ سکتا ہے گھٹنے منورم۔ خون نکل جانے کی وجہ سے مریض ہلنگ زرد مسوڑھوں سے مستقل خون کا دستا چھوٹے پیرٹے زخموں سے خون کا خوب بہنا۔ معمولی سی جھٹ سے سیاہ اور نیسے داغ۔ ہانی کی ششہ پراس اور اس کی کثیر مقدار میں خواہش

یکسیس ۴۰ کی ایک فرالک دی گئی۔

۲۹ جولائی۔ مریض ۲۰ سال تک بہت بہتر رہا۔ آپ کنیوں میں گٹھیا

کی تکلیف دوبارہ خود کو آئی ہے یہ پہلے یاٹ طرف محدود ہوئی۔ یکسیس ۴۱

ایک عورت -

- ۲۲ اگست - مریم کی تندرستی مسلسل بہتر ہو رہی ہے۔
 ۲۶ دسمبر - گھٹنے اور کہنیوں میں اکثرٹن ٹیکسیس CM
 ۲۷ جنوری ۱۸۹۷ء اب دوبارہ کچھ اکثرٹن پیدا ہو رہی ہے ٹیکسیس CM
 ۲۸ ستمبر - کوئی علامت نہیں ہے۔
 ۵ اکتوبر - خفیف سانس درد لیڈنگ - داینی کہنی میں گھٹیا سے سوجن۔
 نوٹوڈس - عورتوں کی ٹیکسیس CM
 ۵ دسمبر - خفیف سانس درد ٹیکسیس CM
 ۹ مارچ ۱۸۹۸ء دوبارہ سانس درد گھٹیا کی علامتیں دوبارہ نمودار ہو رہی
 ہیں کہنی میں اکثرٹن - ٹیکسیس CM
 ۱۴ مئی - کہنی میں معمولی اکثرٹن۔

کیس نمبر ۴۸ حلق میں قرح

ایک خاتون عمر ۳۴ سال - دو بچوں کی ماں - مرلینہ لکھتی ہے۔
 اگرچہ اس کا چہرہ شگفتہ رہا ہے لیکن دیکھنے میں وہ بیمار معلوم ہوتی ہے
 اس کے حلق کے بائیں طرف ہمیشہ تکلیف رہتی ہے لیکن فی الحال یہ داینی طرف ہے
 لہذا میں ایک چھوٹا سا دمخڑ پیدا ہوا ہے۔ ہر آہستہ آہستہ بڑھ کر ٹانس تک پھیل
 جاتا ہے پھر حلق میں پھوٹ پیدا ہوتے ہیں جو سارے حلق کو گھیر لیتے ہیں۔ تاہم میں

میں قسمی اور کٹکی قسمیں ہوتی ہیں۔ اس کی وجہ سے مریض کو زیادہ رکھنا پڑتا ہے مطلق
میں بھی تکلیف ہوتی ہے۔ اس سے یہ بھی نہ یا کہ کٹکی یا تکلیف کئی سال سے، مولیٰ کے آغاز
موجود ہوتی ہے یہ ایک جانب سے مقرر ہوتی ہے اور دوسری جانب تک پھیل جاتی ہے
اس کے ساتھ ہی ذہنی طور پر بھی سوج ہو جاتی ہے اور بعض دفعہ سدا کی گروں بھی متورم ہوتا
ہے یہ قراء ہوا کی کے بعد بھی پوری طرح کم نہیں ہوتے۔ بلکہ آہستہ آہستہ گھٹتے ہیں اور یہ
سدا کچھ اس طرح ہے کہ مریض کو شکل سے دس دن اس تکلیف سے نجات ملتی ہے مابقی
سے قسلی سفید یعنی سلیٹن رحم کی بھی شکایت ہے۔

مریض کو میگیشیا کرب ۴۴ کی ایک خوراک مابواری بند کرنے کے فوراً بعد
دہائی دوا سے بعد اس کو۔ تکلیف کبھی نہیں ہوتی اور یہی کوئی اور علامتہ۔ دورانیہ
ہوئے ہر سال سے زیادہ کا عرضہ کر چکا ہے اور وہ بالکل تسکین دہکت ہے۔

کیس نمبر ۹

ہر سال چھپا کی کی شکایت

نام مسٹر ایس۔ ایک مشہور پادری کی بیوی۔ عمر ۴۰ سال

ہر سال عموماً رہنے والی چھپا کی کی تکلیف کی وجہ سے مریض نے مجھ سے مشورہ کیا
تہاں میں کہ چھپا کی کہیں یا کوئی اور نام ہے۔

گزشتہ سال سے مریض کو ہر سال ۱۲ مئی کو شدید قسم کی جلدی تکلیف ہوتی
تھی۔ جس سے جلد میں شدید جھپ اور خارش پیدا ہو جاتی تھی۔ جس کو یہ حملہ انتہائی
پریشانی کا باعث ہوتا تھا۔ میں نے مریض کو اس قسم کے دواؤں کی حاجت میں دیکھی اس وقت

وہ بستر میں لیٹی ہوئی تھی اور اس کا سار جسم سوخا ہوا تھا۔ یہاں تک کہ دونوں آنکھوں کے پونے بند تھے چھپاکی اس قدر شدت ہو گئی کہ تندرست قید میں بھی نظر نہ آتی تھی۔ مرن کا دورہ جو عیس گھنٹہ رہا۔ اس تمام وقت وہ تندرید کرب کا حالت میں مبتلا رہی۔ وہ بار بار کہتی تھی کہ اس مرتبہ وہ بچ نہیں سکتی۔

دھند کی سانس گھٹتی ہوئی معلوم کرتی تھی۔ درودہ ناراجم کے اوپر سے چادر نکال بیٹھتی تھی۔ اس کی حرکات و سکنات اور بات چیت سے یہ محسوس ہوا تھا کہ جیسے اس کا ر جسم سب پر رکھا ہو۔ یہ اس کو کوئی خاص نہ تھی۔ مگر نازک حالت کے پیش نظر میں نے عیبت میں اس کا پس وہ کی ایک خوراک دی جس سے سرجہ کو لوں نہ رہا نہ ہوا۔ لیکن مرن کا دورہ حسب معمول ختم ہو گیا۔ میں نے مرقدہ کو ایک سال بعد دوبارہ دیکھا اور اس کو بدایت کی کو وہ لچھے مرن کا دورہ شروع ہوئے سے قبل بلائے۔

اس وقت میں نے مرن کے متعلق زیادہ تفصیل معلومات حاصل کیں مجھے معلوم ہو کہ ہر تہیج میں اس کو اس تکلیف کا دورہ پڑے بغیر گری سے آرام ملا۔ ہاں اگر اس کو تھنڈک بہت پسند تھی۔ درودہ اپنی چادر نکال دیتی تھی۔ لیکن اس سے اس کی تکلیف میں صاف ہی بڑھتا تھا۔ یہ خلاف اس کے اگر وہ اپنے اس کو قریب میں رکھتے ہوئے جسم کے دور سے جسم کو خوب بھی طرح ڈھانکے۔ اس کو کاتی سکوں ملتا تھا۔ درودہ بھی حد تک ملتا تھا۔ یہی وجہ ہے کہ اس کو آپس میں قید کا دینے سے نفرت رہی۔ کیوں کہ یہ دو امر میں سے چنداں مماثلت نہ رکھتی تھی۔ ہاں اگر میں نے اسے درجنوں مرنوں کو ایک گھنٹہ کے اندر تکلیف سے نجات دلائی تھی۔

رئیسہ کی طبیعت اور اس کی طبیعت کے صحیح سبب معلوم کرنے کے لئے میں نے اس کو

کیس نمبر ۵۰

نزفِ رحمتی

(درم سے خون کا احصاؤں)

نام: مسز ایکس عمر ۳۰ سال وصال تقریباً ۲۰ جولائی

۱۱ جنوری ۱۹۹۰ء نزفِ رحمتی۔ منہر خون کے بڑے قطرے سرخ اور پیچھے لرن کے حلقہ خارج ہوتے ہیں۔ مقدار خون زیادہ نزفِ رحمتی کی شکایت مرلینہ کو سب سے پہلے شادی کے دن ہوئی تھی جو دائمی ریجان کا تجربہ بھی کوئی دائمی خصایا پریشانی ہمیشہ درم سے اجزاء و لون کا سبب ہوتی ہے۔ مرلینہ دیکھنے میں بھی پیدا نظر آتی ہے اور اسی سڑی سے اس کے حلق میں تکلیف ہوتی ہے زبان کے بچے حصے کے ٹوٹے ہوئے کا احساس ہوتا ہے۔ پیچھے ہمیشہ ٹھنڈے اور اٹم رہتے ہیں اور مونوں سے ہمیشہ نم محسوس ہوتے ہیں جس میں منہ کا زخا ترش۔ اور ترش ڈکادیں عام طور پر تسلی کئی کئی دن تک۔ اجابت کا خواہش نہیں ہوتی۔ گردن کے خورد خورد ٹھٹھا لگنے یا ہیٹ کی گڑبڑ کی وجہ سے ہنسے ہو جاتے ہیں اور ان میں دھن پیدا ہو جاتا ہے۔ عجیب اور حلق میں گڑبڑ ہٹ کر بھی کسی قسم کی حمال صفت نہیں کر سکتی۔ طبیعتاً مقوم رونے کا رجحانی، پسیدہ زیادہ اور آسانی سے۔

مرلینہ کو کلیریا کاذب ۱۳۴۱ دیا گیا۔

دھاتھلے کے بعد اس کو فٹک ٹھنڈی دوا کھائی جو گئی

۱۳ مارچ۔ کلیریا کاذب ۱۳۴۱

۲۲ راجہیں کلکیرا کاپ ۷۴

۲۹ راجہیں کلکیرا کاپ ۷۴

اور راجہیں بالکل صحت یاب ہو گئی۔

کیس نمبر ۵۱

ایڑی کا درد

نام مسز۔ - عمر ۲۲ سال

کئی سال سے مریضہ ایڑی کی شدید تکلیف میں مبتلا تھی عرض سے تجربات پانے کے لئے اس نے کافی ایڑی پٹک علاج کرایا ہے۔

علامات: - ایڑیوں میں درد ایسا معلوم ہوتا ہے کہ کیلیں چھائی جا رہی ہوں۔ جسم پر گرمی کے جھجک جس کے بعد ٹھنڈا کھوس ہوتا ہے۔ ماہواری سیاہی مائل اور سفید گرمی کا دھبہ پریشور کے باہر رکھتی ہے۔ مریضہ اخیر جو تاچینے ہوئے نہیں ہیں کئی دورہ ایڑیوں میں سخت درد ہوتا ہے۔ عام طور پر ماہواری سے قبل چکرتے ہیں۔ مریضہ کو چہن سے بہرے بن کی شکایت ہے جو لال بخار کے بعد شروع ہوتی تھی۔ قیض کی تکلیف لیکن کوئی مایاں خصوصیت نہیں۔ گرم کرے میں گھٹن بکھلی ہوئی ہے۔ حد خواست۔ وہ باہر ہٹا لینا کرتی ہے۔ گرجا کے اندر بھی گھٹن کا احساس ہوتا ہے۔ ناک اور آنکھوں سے پانی بہتا ہے۔ ایڑیوں کی جلد ارغوانی رنگ کی ہے۔ ٹخنوں میں کمزوری اور سوج کلاسا ہے۔

۲۳ مئی۔ پلٹا ۱۶ کی ایک خوراک اور سیک لیک دیا گیا۔

۳۔ حروفِ پساٹلا CMM اور پلا سیمینو

اس کے بعد دوسرے سال ۱۳ اور اپریل تک کیفیتِ صحت مند رہی اب اس نے دوبارہ

حسب ذیل علامات کے ساتھ فکھ سے رجوع کیا۔

حرفِ مہٹ والی کھانسی۔ اور اس کے دورِ سیشاب کا فکھ ہونا گم کرے

میں سانس بند ہوتی ہوئی معصوم ہوتی ہے، ماہِ ہجری ہر دو ہفتہ بعد مقدار میں زیادہ

گہرے رنگ ک اور دلدل اور پختہ پختہ بلبل و درم و مکر۔ مقصد میں درد۔ پیر کی نظموں کے

جڑوں میں دھن جبر پگم کی کے بھیکے۔ حقوڑا سا پھینکے بھی یہ درد میں تھکن۔

مریضہ کو پساٹلا CMM کی ایک خواہش دی گئی۔

۴۔ اپریل۔ مریضہ کے دراتہائی گرمی کا احساس یہاں تک کہ سکون پانے

کے لئے مریضہ کو ٹھنڈا پانی پینا چاہئے۔ بھوک بالکل عاصی سارے جسم میں جن

میں کی وجہ سے علاحدہ بالکل پسند نہیں کرتی۔ مریضہ کا بیون ہے، دردہ دو دن بھی کسی

ایک حالت میں ہیں، رہتی۔ بلکہ کیفیتِ روزانہ تبدیل ہوتی رہتی ہے۔

مریضہ کو اور پلا سیمینو دیا گیا۔

۵۔ مئی اب مریضہ بہتر ہے سیکل لیک دیا گیا۔

۶۔ جون کھانسی میں پیشاب کا فکھ ہونا۔

۷۔ جولائی۔ مریضہ کو پھر پرائی علا لیس پش پائی کو رہی ہیں۔

پساٹلا CMM دیا گیا۔ جس نے مریضہ کو نندہ ست کر دیا۔

طبی مشاہدے

سینے میں خرخراہٹ اور کالی سلف

سینے میں خرخراہٹ کئے جڑ کسی عداوت سے پیدا ہو، تمام ہی کوئی دوا ہوگی عموماً
سلف کا مقابلہ کر سکے۔

فہمی تھرو (Broncho-Pneumonia) میں مبتلا ہونے

کے بعد جب کوئی بچہ ہر تھوہ گرم موسم سے سرد موسم کی تبدیلی پر کھانسی میں مبتلا ہوا ہے
اور سینے میں خرخراہٹ پیدا ہو جائے تو کالی سلف ہی وہ دوا ہے جو مریض کو سب سے
کامیاب ہے۔

کیس نمبر ۵۲

خرخراہٹ والی کھانسی

ایک چار سالہ بچہ میرے پاس علاج کے لئے لایا گیا۔ لپٹا ہو چکا ٹھیک معلوم ہوتا تھا
اس کو بار بار خرخراہٹ والی کھانسی، تھکتی تھی۔ اس کے والد نے مجھے بتایا کہ بلغم لاکوئی آواز
ہنس ہے۔ سینے میں خرخراہٹ برابر رہتی ہے اور یہ کیفیت سرد موسم میں زیادہ ہوتی
ہے۔ ذرا کھانا پیتا اور تندرست ہوتا ہے۔ لیکن یہ خرخراہٹ کی طبیعت کم و بیش ہمیشہ رہتی ہے
کالی سلف 255 کی ایک خوراک دے کچھ کو تندرست کر دیا۔ ایک مہینہ میں اسے
موسم بھر موجود رہنے والی خرخراہٹ ختم ہو گئی، دریاہ موسم کی تبدیلی کا بچہ پر کون اثر
ہو رہا ہے۔

کیس نمبر ۵۳

ڈبل نمونیہ

چودہ ماہ کی ایک چھوٹی بچی پر ڈبل نمونیہ کا حملہ ہو چکا تھا اس وقت بنایا گیا جب مرض آخری درجہ پر پہنچا ہوا تھا چنانچہ بڑی مشکل سے بچی کی جان بچ سکی۔ ہر حال میں صحت یاب ہو گئی۔ سرد موسم ہمارے اس کے سینے میں خراجہاہٹ ضرور تھی مگر اس کے علاوہ وہ تندرست تھی۔ پچھلے سال کے کوئی دو ماہ بعد بچی کے سینے میں پھر خراجہاہٹ پیدا ہو گئی جب موسم مرطوب اور سرد ہو گیا تھا۔

کاٹ سلف ۵۵ گرام ایک ہوراکس نے فوری آرام پہنچایا۔

سرد موسم میں سینے کی خراجہاہٹ کرنے چاہئے اس کے ساتھ کھاسی زیادہ ہو جائے گی۔ مگر کسی اور روکی ناپاکی علامات نہ ہوں۔ مرصہ فوہ حاد ہر سیاہی میں ہر دو صوبوں میں کال سلف ۵۵ گرام استعمال کرتا ہوں۔

کیس نمبر ۵۴

داد

ایک دو ماہ موٹے تانے بچے کے سینے اور چہرے پر داد کی سنگھیت تھی ڈاکٹر ہیلی بورس، ٹائٹلک سیٹڈ، ٹامسفورس، سپیڈ، ڈریمبوریم،

بچے کو گوشت سے انتہائی رغبت ہے دیگر تمام اشیاء کے کھانے سے انکار کرتا ہے گوشت کی پیسٹ پر ٹوٹ پڑتا ہے اور اگر موقع مل جائے تو وقت واحد میں سارا

مہر گوشت سے بھریتا ہے ۔

گوشت سے رعیت ہے ۔ بعض کہیں : بوز ، زرم میٹ ، فرم میٹ
سہل بورس ، بیلم ٹگ ، میگیشیا کارب ، بیسہ تھس ، مرک ، مرک وٹوس ، بزم میٹ
سپاڈیل اور سنقر ۔

جیجہ نیندر میں منہ چلاتا اور دانتے بیٹہ ہے ۔ آرمینک ۔ برلی یونیا
سائیکوٹا ، سائٹا ، سہل بورس پوڈو

دبچہ بید میں تکیے سرگھانا رہتا ہے ۔ سہل بورس درعس دوسری دوٹی
بچے کو سہل بورس کی دوہ میں یک رات اور دوسری صبح کے لئے اور اس
کے ساتھ بابا ہیمو دیگب ۔

واوریزی سے درست ہو رہا ۔

کیس نمبر نچلے ہونٹ پر قرح

نام دستبرایع عمر ۲۸ سال شادی شدہ ۔

مرضیہ کے چپے ہونٹ کے اندر والی حصہ پر چھ لاکھ ڈی کے برابر ایک قرح تھا جو
کہ خشک تھا اور اس پر کھرنڈاں بنی ہوئی تھیں ۔ اس میں ہڈی کے ٹانڈے سختی تھی اور یہ
اسی ۵ سے ۶ ٹھوس تھا اور انتہائی تکلیف دہ تھا جس پر کاغذ دھکی پڑھ گیا تھا اور
اس میں سختی پیدا ہو گئی تھی ۔ اس کے ساتھ ہی گردن کی دایمی طرف کے منہ کی غذا و
ورٹو میں بھی پڑھے ہوئے تھے ۔ اس کے ہانڈاں میں حق کی بستر کی موجود تھی ۔ اور اس

۴۸ گنجایا گیا تھا کہ دراصل یہ ایک ہی قرعہ)

اس قرعہ سے بار بار کھینچا جاتا تھا لیکن جلد ہی دوسری پید ہو جاتی ہے۔

مؤلفہ کو مرگ پر دو بڑے ۱۵۰ کی ایک عورک ہر چوتھے دن دی گئی اور قرعہ پانچ ہفتہ میں بالکل ٹھیک ہو گیا۔

میں روع کی تشبیہ کے بارے میں کوئی نئے دین نہیں جانتا ہوں ایک بار رہو کا کیفیت کے سلسلے میں کہتا ہوں گیا وہ یہ ہے کہ تجھے بدلے سے پہلے اس قرعہ ولہر تک دانا بھی گیا تھا۔

کیس نمبر ۵۶

دائے خفیہ الرحم کا درد

نامہ دسترس۔۔۔ عمر ۶۳ سال

ایک ایک دائے خفیہ الرحم میں شدید تکلیف پیدا ہو گئی مریضہ کے ایام کے آقا کا رملہ تھا۔ درود چرک بے حد شدید تھا ماسوائے عصب حمل اس سے بے ایوانی تک طیب کو ملتا تھا جس سے مریضہ کا انگلیں لگا دینا ممکن اس کے باوجود اس کو خاطر خواہ فائدہ نہ ہوا اور پھر دوا کے اندر اس کی حالت خیر ہو گئی۔

سوئے اتفاق مریضہ کے گھر میں صرف ایک شاگرد ڈاکٹر بی بیام بندہ تھا۔ جس کو اپنی دوا استعمال کرنے کے لئے کہا گیا۔ لیکن اس نے مجھے بلانے کا ستورہ دیا چنانچہ صبح میں نے اس کا معائنہ کیا اس وقت بھی اس کو درد و جلد تھا۔ در تمام جسم میں میل ہو تھا۔ اور اس کے اہل و عیال میں میری بیٹی سے تا واقعیت کی وجہ

سے مریضہ کی شفا یابی کے بارے میں کوئی بھی توقعات نہ رکھتے تھے۔ بہر حال چونکہ ابھی تمام ہو چکی تھی۔ اس لئے کچھ نہ کچھ لو کرنا ہی تھا۔

مریضہ اس وقت بے حسی تھی۔ اس کو پیاس تھی جسم سرد اور اس پر پسینہ تھا۔ پسینہ کی حالت میں درد میں نسبتاً اضافہ ہوا ہو گیا تھا۔ اس کے ہاتھ پر مشق سے اس کا ہر لڑھکی اور پسینہ میں نرمی کو بھی چادر مشاء سے مریضہ کو سردی لگتی تھی۔ میں نے مریضہ کو سال ۱۹۶۲ء پانی میں نہائی اور اپنے شاگرد کو ہدایت کا کہہ کر وہ مریضہ کو دیکھا رہے ہوا استحقاق کرنے کے وہی گھنٹہ بعد وہ آرام سے سو گئی۔ یہ چار دن میں پہلی بار ہوا۔ مریضہ کو مزید دوا کی ضرورت نہ پڑی۔ وہ چند دن تک بے امید رہے۔ کھانا نہ کھا۔ لا فائدہ صحت ہو گئی۔

کیس نمبر ۵

دائیں خستہ الرحم میں پھاڑنے اور ٹنک مارنے والے درد

نام۔ مستراجم عمر ۷۰ سال

مریضہ کے دائیں خستہ الرحم میں پھاڑنے اور ٹنک مارنے والے شدید درد

کی شکایت عید ہو گئی۔ اس نے ایک ہوسپتال سے رجوع کیا جس نے اس کو لیس لائیکو۔ بیلڈ وانا اور بیکیمس استعمال کرائیں لیکن کوئی آرام نہ ملا۔

میں نے جس وقت مریضہ کا معائنہ کیا اس وقت شدید درد کی شکایت اس کے سارے جسم پر پھیلی چکی تھی۔ اس کو بے حد پیاس تھی۔ سانس میں بدبو شدید پائی۔ اور صفیرے کرتے ہوئے تھی۔ وہ درد کی وجہ سے چنچ رہی تھی۔ جو دور سے

منہاں مل سکتا تھا

مریض کو مرسالہ کی ایک فورگ دی گئی اور اس کو نیند مل گئی۔ اس سے قبل بھی اس قسم کے درد سے مریض کو اکثر پڑ چکے تھے۔ لیکن دورہ کبھی بھی اتنا شدید نہ تھا۔ وہ دیکھ کے بعد اس کو اوجاں بھر کھینچ دیتا تھا۔

منہاں مریض بالکل درد میں نہیں پڑتا۔ فوراً ہی ایک قویہ صاف ٹاپر ہو گا کہ مرسالہ کے علاوہ کوئی درد نہیں ہو سکتی۔ اس کے بعد جو دیکھ سارے دل سے درد کے اس لئے علیرہ ہو جاتا ہے کہ مریض کو گرم چادر ڈھکنے سے ریم ملتا ہے اور پسینے سے تسکین ملتی ہے۔ اتفاقاً نہ ہوتا تھا۔ چھ جا میکہ جی رہا تھا۔ وہاں ہوتا ہے وہاں مریض چور میں اڑتا ہے۔ سکوتا اور ٹھنڈی ہوتی ہے۔ اس لئے درد جو کچھ دیکھتا ہے۔ بائیں طرف نہیں جلتے تھے۔ اس لئے نہ کی کوئی کارآمد نہیں ہو سکتی۔ درد سبوتا تھا۔ اس لئے مریض نہ تھی کہ وہ ٹھیک ہو جاتا تھا۔ جس اور نہ تھی۔ علاوہ لڑیں نہ ہی ستر کے پہلے سے نکلنے میں اضافہ۔ اسی طرح سرفہر کہ کہہ رہے تھے۔ حساس نہ تھا۔ درد ہی درد بائیں سے دایں طرف ہوتا تھا۔ جو کہ ٹیسس کی مخصوص علامت ہیں۔ اس لئے درد اس خالص اور بڑھتی تھی۔ لیکن مرسالہ ہو نہ کہ تھوڑا سا درد اس لئے اس نے شہد بہر نہ پائی۔ کیونکہ صبح دو ہی تھوڑے سے پھٹنے کی ہوتی ہے۔

کیس نمبر ۵۸ جریان

نوجوان - عمر ۸ سال -

ایک نوجوان پخص علاج کے لئے میرے پاس آیا۔ اس کو جریان کا مرض تھا اور نہ بچر کسی تکلیف کے تھا۔ مابقی صبح کے وقت اس کی وجہ سے بیشاپ کی مالی کا نمبر چیک جاتا تھا۔ مریض کو کوئی ماہ نہیں سوزاک کی شکایت ہو گئی تھی۔ اور اس کا اخراج تقریباً ختم ہو چکا تھا۔ تقریباً پانچ سال پہلے ہی اس پر سوزاک کا حملہ ہو چکا تھا جس کی وجہ سے اس کی بیشاپ کی مالی میں شکی ہو گئی تھی۔ مریض کو آپریشن کرنا پڑا تھا۔ عسورت موجودہ اس کے بیشاپ کی نالی میں صرف آٹھ مہر کی سلائی گڑا کر جاسکتی تھی۔ ان دو ملاوت کے علاوہ مریض چھبے سے سیارہ معلوم ہوتا تھا اور اس کو نہیں سمجھتے ہیں۔ ترستہ اور عام کمزوری کی بھی شکایات تھیں۔

مریض کو سپین C۳ کی ایک خوراک اور سیکسیکے یا گیا۔

دوسرے دن رات میں مریض کو صحت تکلیف ہو گئی۔ کیونکہ اس کا سوزاک خراج دوبارہ شروع ہو گیا۔ اسے دوسری دو آکی فو اسٹن کی اور اس نے پیاسی ہو بھج دیا۔ اور کہا کہ میں جاکر وہ میرے پاس آؤں۔

چند دن بعد وہ میرے پاس آیا اور اس نے بتایا کہ میری کبھی سوئی ہوئی دوسری دوسری اس کو کافی آرام پہنچایا۔ اب خراج نکالنا اور مقدار میں زیادہ تھا۔ بیشاپ کو سیکسیکے یا گیا۔ ایک ہفتہ بعد اسے کی ہدایت کی گئی۔

جب مریض میرے پاس دوبارہ آیا تو اس کا خراج زردی، اس میں بیشاپ میں کچھ تکلیف تھی۔ رات میں پسینہ اور ہڈیوں میں درد تھا۔ پسینے سے تکلیف میں اضافہ اور گزشتہ شب اس کو کچھ جاڑا بھی ہو تھا۔ مریض کو سرس پانی میں تین تین گھنٹے بعد کھانے کے لئے آٹھ خوراکیں دی گئیں۔ اور اس کے

ساتھ بچا سیو۔

ایک ہفتہ بعد اس کے تمام علامات بہتر ہو گئیں۔ اور اخراج میں بھی کمی ہو گئی اس کو مرسال ۵۴ کی ایک خوراک درمیک لیک دیا گیا۔ اس روز کے ایک ہفتے بعد اخراج تقریباً ختم ہو گیا۔ پیشاب کا اخراج بھی۔ اس ہو گیا اور اب مریض اپنے آپ کو بہتر محسوس کرتا تھا۔

مریض نے ہر ہفتہ مرسال ۵۴ کی ایک خوراک لی۔ اور مین ماہ کے اختتام پر وہ بالکل تندرست ہو گیا۔ بچہ نمبر کی سلائی باسلی اس کی پیشاب کی نالی میں گزاری جاسکتی ہے۔ عورت بھی دواؤں نے پیشاب کی نالی کی تنگی کو بغیر کسی تکلیف کے دور کر دیا۔

کیا اس سے زیادہ تشق نشق کوئی اور علاج ہو سکتا ہے؟

کیس نمبر ۵۹

بچپن کا قانع

نام مس ایم عمر ۴ سال

بچپن ہی میں مریض قانع میں مبتلا ہو گئی تھی جس سے وہ پوری طرح تندرست نہ ہو سکی۔ متنازعہ حقد کا بازو تو نارمل ہے لیکن پیراب بھی کمزور محسوس ہوتا ہے۔ جبرہ تقویا ہو اور ہم خربہ ناکوتاہ اور مضبوط۔ مریض کے دماغ میں بھی کچھ خلل ہو گیا تھا۔ جس کی وجہ سے اس کو کئی ماہ پہلے جانے میں رکھنا پڑا۔ جب وہ بالکل جانے سے واپس آئی تو نہایت دل برداشتہ دماغی طور پر کم عمر بازو جس اور غیر زادہ پسند تھا تو زیادہ

ہات کوٹنے اور گلے سے گلابھیٹا جانا۔ راک اور حلقے سے زلہ علی میں مستقل بیع کا اہتمام
اکثر سالوں کے وقت تک میں خشتی کا احساس کانوں اور حاصل طور پر دین کا ان میں
اندرونی طور پر رکھیں۔ اور مستقل مزدی کا شکار تھی۔ حلق کی تکلیف صبح زیادہ۔ بیٹھے
یہ تم کی کثیر مقدار کا جمعہ ماہواری چار ہفتہ بند رہی۔ لیکن کچھ عرصہ قبل دوبارہ
بحال ہو گئی ہے۔ ایام سے قبل اندھے کی سفیدی جلیب سیلاں الرحم خفیف سے مہواری
خیالات سے سارا جسم گرم اور چہرہ کہ گرمی میں ہتھکڑیوں سے دانی اُجھال سے بے غریبی کی شکار
سیدہ مری سے دعا کی، جو ان در پھر سے ان کی شکایت کے بعد خوف کی زیادتی ان میں
ھر پرہیز کو بچتے وقت ایسی حالت میں کہ ہر کچھ ہو جائے کاتوف اور اندیشہ مریضہ کی پروا کی کہ
علامات نہیں مل سکیں ہلتے جیسے کہ پتنگوں کی آواز ہے، کو مختلف آوازیں سن کر وہ رہی ہیں۔
چہرہ اور سر گرم ہے اور بے غریبی کی شکایت ہے پیر دل پر سرد اسپینہ جو بعض اوقات
کسی قدر بیدار بھی ہوتا ہے۔

کئی ہفتہ بعد اس کے مریضہ کا منہ بدہ کیا گیا جس سے کہہ اور علامات بھی معلوم ہوئیں
جو مندرجہ ذیل ہیں۔

ماہواری کے بجائے سیلاں اور گرم مسامحات اور تکلیف انشیا کی ہے حد درجہ
در دخت تکلیف وہ۔ اور اس سے متلی ہونے لگی ہے۔ پیٹ میں گولہ لگنے جیسا درد
میں کے ساتھ میٹاب کی خواہش ہوتی ہے۔ لیکن پیشاب نہیں ہوتا۔ مریضہ۔ ایسا تمہیں
کہہ رہی ہے کہ اس کے پیر جسم سے علیحدہ کر دینے کی ہے۔ مگر کچھ نیچے کسی قسم کا احساس
مفقود ترش و کاریں۔ ہڈی گرم ہونے کے اور جوڑ ٹھنڈک کا احساس سے حد

شہوانی عصب اور شہوت۔ مریضہ مہر زنجار ہے اور عموماً کھڑی ہے کہ جوبان اس کو
ہلکا ہٹائے بھیج دیا جائے گا۔

مریضہ کو فاسفورس ۴۵۴۹ کی ایک خوداک دی گئی جس نے چند مقنوں میں
ہر علامات کو دور کر دیا۔

کیس نمبر لو لگن

نام مسرت۔ اے بی عمر ۴۸ سال

گدہائی میں ذات کا گڑے والے درد بیکر کسی نیچے پھیلتے ہیں یہ در مسلسل رنج
اور تردد کے نتیجے میں پیدا ہوئے ہیں۔ مریضہ دلی تپ، اور درد ہے۔ گدی اور گردن کی
تکلیف حاصل چند سال پہلے کو لگنے کے بعد سے بہت زیادہ ہو گئی ہے گدی کے در میں
ٹپکن ہتھ کا دانقہ کر دیا۔ درد سر کی شدت عام طور پر صبح کے وقت چلنے پھرنے سے
سبباً بہتر علاوہ ازیں درد سر کی علامات کئی سال سے کبھی کم کبھی زیادہ۔ مرض کا علاج دروس
کی شکل میں ہوتا ہے لیکن مریضہ تندرست کبھی نہیں رہی۔ موت۔ در چوبیس سے ابتدا
میں کچھ تاؤ نظر آتا تھا لیکن اب کسی چیز سے آرام نہیں ہوتا۔

مریضہ کو ٹیڑھ سلف۔ دوا کی کچھ غواہیں دی گئیں اور اس کو ہدایت کی گئی
کہ اس کو جب بھی بقول اس کے صفحے کا درہ بڑے ایک پٹری پانی میں گھول کر پیے
اور باقی پٹریاں اپنے پاس محفوظ رکھے۔ اس کو سونے ایک ہزار اک کے وہ مری استعمال
کرنے کا ضرورت نہیں پڑی۔

ایک ہی فوراً ایک سے مریضہ کی تمام علامات اور اس قسم کے دوران سے متعلق تھیں
تھم جی جی ہیں اور اب وہ بالکل تندرست ہے۔

کیس نمبر ۶۱

بہرہ پن

نام بیس ای بی۔ عمر ۳۵ سال

مریضہ آواز بالکل نہیں سن سکتی۔ لیکن ہونٹوں کی حرکت سے مفہوم سمجھ سکتی
ہے۔ بات وہ صرف سرگوشی ہی میں کر سکتی ہے۔ کئی سال سے بہرہ پن اور آواز دھنکے کی
شکایت ہے۔ لیکن گزشتہ چار سال سے وہ سرگوشی میں بات کر رہی ہے۔ صحن میں درو
اور گاڑھے طعم کا اجیلہ جس سے خاص طور سے صبح کو احتفانہ پیروں اور ٹخنوں میں صحن
چھرب پھر گوم کر کے میں کھتا ہوں اور سانس میں تنگی تیز چھنے سے متلی۔ چکر اور چہرے
برقہ ہستہ ہر قسم کی جسمانی محنت سے سانس میں تنگی اور چہرہ اور حوائی۔ چہرے پر غصے
وجہ سے ہر وقت لگنے کی خواہش۔

۹ مئی مریضہ کو ہسپتال میں لایا گیا۔

۱۵ جولائی۔ آواز اب کافی بہتر ہے۔ بہرہ پن میں کچھ اتفاق ہے۔ مریضہ اب جہان
محنت بغیر کسی تکلیف کے کر سکتی ہے۔ اب اس کی عام حالت بہتر ہے۔ سوائے اس کے
کہ اس کے ٹخنوں میں لمبر ری ہے۔ اور وہ چلتے میں اکثر ٹپٹ جاتے ہیں۔ کوئی دو
نہیں دی گئی۔

۱۳ ستمبر بہرہ پن کی شکایت میں کوئی اتفاق نہیں ہے اور ٹخموں میں کمزوری

جو روہ ہے۔ مرصعہ کو پیرا ٹیلا CM دیا گیا

۔ پورا کتوبر تجھے، اب ٹھیک ہیں۔ مرصعہ کا خیال ہے کہ وہ سونے بہت بڑے کے
بالکل ٹھیک ہے اور ان دنوں بالکل تندرست ہو گئی مگر یہ بڑے بچوں میں واقعہ نہ ہو۔

کیس نمبر ۶۲

در دس

نام، منترجے آر۔ لے عمر ۳۳ سال

مرصعہ دہلی قبیل اور کئی بچوں کی ماں تھی اس کو صرف دن میں خشک کھاسی آتی
تھی۔ اس کی تندرستی دوساں قیس کے کی پیداؤش کے بعد سے خراب ہو گئی ہے۔ اس کی جند
میں تکیوں دے در دیں اور وہ ایسا ٹھوس کرتی ہے کہ اس کا سر کھن جھٹے گا، ہر قسم کی
ٹواڑ سے اجسام اور سونے سے ٹھک آ رہا۔ در دس ماہواری سے میں شروع ہوتا ہے۔ ہانکے
بائیں حصے سے، انہیں کھنکھ کی طرف جانے سے تیز در دس در دس کے ساتھ ساتھ تقریباً مستقل
موجود رہتے ہیں جند بائیں صحن، در دس تکیوں کا احساس جیسے کہ سر پر چھوٹی چھوٹی ہتھوڑیاں
مارا کی جارہی ہوں صحن وقت بہ احساس کھوڑی کے اندر بھی ہوتا ہے جو کہ غائب نہیں
کی دیر یہ شکایت جہت ایک ہفتہ بعد سخت اور تکلیف دہ طبیعت کے صحن میں لپکا
در دس سبلان الرحم تقریباً مستقل۔ اور لچ گاڑا ہوا نہ کبھی سفید۔

۲۹ تاریخ مرصعہ کو جب 500 کی ایک ٹوراک وی گئی جس سے اس کے تمام
صلوات رفتہ رفتہ ختم ہو گئیں۔ اور وہ صحتیاب ہو گئی۔

کیس نمبر ۶۳

پاس ٹیلا کی مرصعہ

نام: مس۔ یں ایم۔ عمر: ۲۸ سال

مرصعہ ہمیشہ کی دھم، لمر لعل، ہاتھ اور چاکرے سے یکے بیکے میں درجہ پڑے
 حلق تک جاتے ہیں جہاں تخت سے اضافہ۔ حلقوں کے مٹھنے سے زیادہ دیر تک
 چلتے رہتے یا پھر مٹھنے سے پیشاب کی خواہش۔ مرصعہ کورات میں چوروں کے
 حور اور نواب نظر آتے ہیں۔ وہ اپنے محبوب کو بھی خوب میں رکھتی ہے جو اس کو کھڑک
 چاند لکھتے اور وہ سینہ سے روتی ہوئی اور بھکیاں لیتی ہوئی جاگ جاتے ہیں سن بلوغ کے
 نگار سے گہرے زرد رنگ کا سیدھا ارجم، دسٹ اور حلقوں کی باری باری شکایت
 پڑھ کی ہڈی میں کر کے حلقے میں درد، اسواری سے قبل دشمنی، لچھن اور پریشانی۔ مرصعہ
 دائمی سخت کرنے کی اہل نہیں۔ شدید درد درد کے کسی ایک جانب ہوتا رہتا ہے۔
 اس درد میں بنیادی عائبہ ہو جاتی ہے۔

مرصعہ بے کل، درد دائمی اور پریشانی غمزدہ اور بد حالی، کسی کو ٹھٹھ
 نہیں سکتی سوئے چت بیٹنے کے۔ حقیقت گہرے رنگ کا منجمد اور بدبو دار گرم موسم گرم
 گرمی مقرر اسی صبا کی غصہ سے بے سہلے بیٹتی۔ گرمیوں درد میں کی وجہ سے مرصعہ نسبت
 کے نیچے لپے دروں یا خوب کور کر لیتی ہے۔ کیونکہ ہاتھوں کے دباؤ سے درد میں کمی
 محسوس ہوتی ہے۔ دن میں بھی اس کو بیٹنے اور سونے کی خواہش ہوتی ہے۔

۲۰ اکتوبر ۱۸۸۴ء پسانٹیلہ ۸۶ کی ایک حرک دی گئی۔

۹ نومبر۔ دو کے بعد مرضیہ کو جلد نکالنے میں افتادہ ہو گیا تھا۔ مگر مزید صحت
پانے اب کچھ رک گئی ہے۔ سہ ماہی پانٹیلہ ۸۶ کی ایک حرک دی گئی۔ مگر مزید صحت
بعد وہ صحت یاب ہو گئی۔ اس طرح پانٹیلہ کی دو حرکوں نے ایک معجزہ۔ سی ثروت
کو بالکل نثرہ دست کر دیا۔

کیس نمبر ۶۴

بڑھا ہوا پیٹ اور قلت حین

کوئہ قد فریہ ندیم۔ شادی شدہ عاتون۔ عمر ۳۶ سال

کئی ماہ سے مرضیہ ۴ حین صرف غوں کے ایک دھبہ کی شکل میں ظاہر ہو رہا تھا اور
اس کا پیٹ مستقل بڑھتا تھا جس کی وجہ سے اس کو تک تھا کہ شاید وہ ۱۵۰ پونڈ
طبعاً اس کو حین کثرت سے آتا تھا۔

علامات۔ ٹخنوں پر نرم اور ہلکا کسی قدر سرے پرے ہونے کی حالت میں
نایاں ہو رہی تھی کی شکایت۔ ایک ہی حالت میں زیادہ درجہ تک پیٹ رہنے سے ملنے
جسم میں اگرچہ کھوٹی سی سیڑھیاں بڑھنے سے بے حد کمزوری عام طور پر پڑھیں اور
تھکی ہوئی۔ دوران حین بے حد کمزوری وقتاً فوقتاً سند کے دورے تمام شکایت
بند کرکے میں زیادہ کھل ہو میں مرنے سے اپنے کو بہتر سمجھتی ہے۔

دن رات باریا ہشتاب کی حاجت مقدار شب میں زیادہ۔ رحم کے حصے میں دیکھیں
۱۷۱۷ ص۔ پیٹھے پر یہ مضمون ہو رہے ہیں کوئی چیز پر پڑھ گئی ہو اور اس کے ساتھ

دکن صلیبی نفروں۔ میں گرمی کا احساس میں ہوتا ہے۔

کی ہڈی سے چربی تک گرم پھینکے پیٹ پر چھوڑ دیتے اور اسی جسمانی صحت سے بے فائدہ
مریضہ کا بدن بے کردہ بدن کا تانہ کھاسکی کہیونکہ نکلنے کی ہر کوشش پر دل اچھلا
ہوا معلوم ہوتا ہے میندگی خلا بے بیشب میں زبردستی کی ماسٹر کا چور شکل دھونی
ہا سکتی ہے۔

مریضہ کو، ٹیکو پوٹیم ہر کی ایک خوراک دی گئی۔

نیں ہفتے بعد مریضہ نے تباہی کہ پیٹ کی سوچنا چلی گئی ہے۔ اور اب وہ بد سانی
سانس لے سکتی ہے۔ بد سبب۔

چار ہفتے بعد مریضہ نے بتایا کہ بد سانی ابتر تھوڑی نہیں کرتی بلکہ کچھ آہستہ آہستہ
سے اس کی طبیعت بھر کچھ خراب ہو رہی ہے۔ نفع کی وجہ سے پیٹ دوبارہ پھول رہا ہے۔ سنہ
بینے میں وقت ٹھوس ہوتی ہے اور پیروں پر بھی سوچیں شروع ہو گئی ہے۔ لایکو پوٹیم ۵۰
کی ایک خوراک دی گئی۔

دوا مار مریضہ کی کوئی اعصاب نہیں ملی۔ سیدہ معلوم ہوا کہ مریضہ کی تمام شکایات
میں موٹائی ہیں۔

تین ماہ بعد اس کے چاکلک تھے جنہیں عوامی، اس کی یہ تھی کہ مریضہ کی وزن سے
ایک تنگت مادہ کا علاج ہوا تھا جس سے وہ کچھ گھبر گئی۔ تاہم شدہ مادہ یہی پیٹ
میں تھا اور وہ پیٹ کے باطن میں ٹھہر رہا تھا کہ فائبر ہوسے کا نتیجہ تھا۔ ایک مریضہ
خارج ہونے کے بعد مریضہ کچھ تھی۔ رہا تھا اور اس کے علاوہ اور کوئی بھی علامات نہ تھیں
راہل یہ مادہ تنگت یعنی pallor takes کے پرنے

الفاظ کی وجہ سے تھا۔ مریضہ کا دوبارہ جارہ لینے سے معلوم ہوا کہ اس کی پکائی علامات دوبارہ
 نمودار آئی ہے چنانچہ دو ایک مہینہ خوراک دینا مناسب سمجھا گیا اور چونکہ اس دوسرے مریضہ
 کی تندرستی میں نمایاں تبدیلی پیدا کی گئی تھی اس لئے ماسیکو پیڈیم اور ایک ایک درختوراک
 دوبارہ دی گئی۔

یہ دوا لینے کے بعد مریضہ تین ماہ بعد واپس آئی۔ اب وہ اپنے آپ کو بالکل
 تندرست سمجھتی تھی۔ لیکن ابھر کچھ مہینوں سے اوپر جانے دے درو کی کتھیف دوبارہ
 واپس آگئی تھی۔ اس کے علاوہ حینل بخور اور مقدر میں کم خستہ رحم میں درد میں اضافہ
 پیٹ سخت، درد درو سے بھرا ہوا ہو گا۔ اس کے چھ بگلوں سے رحم میں دکھن دماہوری کی میں بیٹھے
 یا چلنے کے بعد سارے پیٹ میں دکھن کا خاص سرت میں بار بار پیشاب کی حاجت جیسے
 ہی نشانہ میں پیشاب کی تھوڑی سی مقدار جمع ہو جھٹے اس کو دھرا کر نہاوری تھا۔ درو
 محرمی درو بکوک کی کیفیت درو کی نے کے نئے مریضہ بار بار دکھاتی تھی۔ میں ہمہ گیر کے طرف
 لباس ناقابل برداشت، سنگل شیف سے قبل رحم کے حصہ میں دکھن جھٹے کے ہمارے
 بھی سواری میں بیٹھے کے بعد معدہ میں گڑبڑ۔ پیشاب کی حاجت اور اپوری کر نہاوری
 در نہ پیشاب خطا ہو جانا۔

مریضہ کو پیڈیم ۴ کی ایک خوراک دی گئی۔

چند ہفتہ بعد مریضہ نے کہا، بھیجا کہ اس کی تمام شکایات ختم ہو گئی ہیں۔ اور اگر
 وہ دوبارہ نمودار ہوں تو اس وقت وہ میرے پاس آئے گی۔

چار ماہ بعد مریضہ واپس آئی۔ اس نے بتایا کہ اس دوران سے صرف ایک
 بار درو مل مامواری ہوئی ہے لیکن جدرائے یہ اتنی بھیج نہیں رہی اور آخری مرتبہ تو

کافی تکلیف دہ تھی۔ رحم کے عقد میں شدید تکلیف تھی جس کی وجہ سے بستر پر لیٹنا
 تھا۔ ماہواری مہجہ مقدار میں کم اور کاتی کے رنگ کی ستر کو ذرا سا بھی ہلانے سے سخت
 تکلیف ہوتی ہے پتلا و سرسبز میں شدید دکھن۔ صفیں کے جاری ہونے کے بعد
 درمیں کمی مگر درخصیتہ الرحم میں صفیں جاری ہونے سے قبل اور اس کے پوری طرح
 اجرا تک درد۔ سدا اہمیتہ میں کوس قسم کے درد ہوتے رہتے تھے اور اس کو یہ احساس
 ہوتا تھا کہ ماہواری اب شروع ہو چکی ہے۔ صفیں پوری۔ احساس تھا کہ ذکی لکھن رحم
 اوپر چلا گیا ہے

مرضیہ کو بلڈ ٹونا ۸۸۵ کی ایک جواک دی گئی جس نے مرخصیہ کو بالکل
 تندرست کر دیا۔

کیس نمبر ۲۵

دبکی کی عادت

نام مسٹر لکیش۔ عمر ۲۵ سال

مرضیہ کو کسی سال سے دبکی پینے کی عادت ہے اس نے بیان کیا کہ چار ماہ
 پہلے تک منعقد سے کان مقدار میں فون کا اجر ہوا۔ دوسرا تک وہ اپنے آپ کو
 بالکل تندرست سمجھتا تھا۔ لیکن اس کے بعد سے اس کی صحت برپا ہو گئی ہے اور
 دن بہ دن وہ اپنے آپ کو کمزور محسوس کر رہی ہے۔ یہاں تک کہ تریض حب جید قدم
 چل کر میرے پاس آیا تھا تو اس کی سرائس چوٹی ہوئی تھی۔ اور اس کو باب کرنے سے قبل
 بچی سانس درست کرنے کے لیے کچھ دیر بیٹھنا پڑا۔

اور پر بیان کردہ اجزاء خون کے بعد رین کے مریض پر درم نام شروع ہوا جواب
 دینے کے لئے کہ یہ تھیں دو تین بار رین کو بے ترتیب قسم کے جانے کے بھی شکایت
 ہو چکی ہے کہ وہ ان قبل اس کو بیکارک و اینس پر دور ہوا کہ میں ذرا بے کیفیت پر ہوا ہوگی
 تھو جو اگرچہ میں گھٹنوں میں کم ہو گئی رہ سکین بیابان تھو سن ہوتے کا احساس چہرہ اور
 سر کے بائیں حصہ میں کھانسنے والے درد اب بھی باقی ہیں۔ بھوک خراب ہے۔ اعانت پر
 تو ٹھیک ہے لیکن اس میں خون تیز بہن کا اثر تھو مریض کا بیان ہے کہ وہ اپنے آب
 کو خواب کی سی حالت میں محسوس کرتا ہے۔ اور اس کی بدولت تقریباً تھو ہو چکی ہے اس
 لئے دلخیز بہت زیادہ زور دے کر وہ اپنی پر فی کیفیت بیان کر سکتا اس دوران
 بار بار یہ کہتا ہا کہ گروہ دھڑلے تو وہ گز کر رہا ہے گا۔

مریض کا چہرہ سرخ تھا اور بھون ہوئی و ریدہ سے بھر ا بر تھا۔ اس کے علاوہ
 اس کے جسم پر بھی و ریدوں کے ترقیبی نظر تھو چند یا پر یہ احساس تھا کہ اس پر جیسے
 ہتھوڑا مارا گیا ہے اس کی بیوی بھی اس کے ساتھ تھو و اس نے بتا کہ اس تکلیف
 کی رین اکثر شلایت کرتا ہے۔ اس میں اس کو بار بار پیشاب کی حاجت ہوتی ہے۔
 پیشاب دیکھ تو شفاف ہوتا ہے لیکن کچھ دیر پڑا رہنے کے بعد گدا ہوتا ہے۔

پچھلے دس برسوں میں مالی نقصانات کی وجہ سے واقعی طور پر بہت پریشان
 رہی۔ اور یہی وجہ ہے کہ رین و مہکی کا عادی بن گیا۔ اس کا چہرہ ہر وقت تھو ہوا
 رہتا ہے اعانت کے دوران وہ بٹھے ہوئے پیشاب نہ کر سکتا تھا، بلکہ کھڑے ہو کر سانی
 سے کر سکتا تھا۔ پیشاب میں بیومن کا افرار تھا پچھلے دو برسوں میں اس نے بہت
 زیادہ دواؤں کا استعمال کیا تھا۔ علاوہ اس سے یہ ایک مشکل کیس نظر آتا تھا چنانچہ

س کی بیوی کو بتا دیا گیا کہ مرضی خطرناک صورت اختیار کر سکتا ہے لیکن مرضی کی بیوی نے کچھ
سے اندر نہ سے فحش سے متعلق کہ میں انکار نہ کر سکا۔

میں نے بڑی محنت سے اور کافی توجہ سے اس کیس کا مطالعہ کیا اور بالآخر سارا سامان
بریل کا انتخاب کیا۔ چنانچہ مریشی کو سارا سامان پر ۱۹۷۱ کی کچھ خوراکیں ہر روز صبح کے دن پانی
میں اسدہ لی کر کے دیں اور اس کے ساتھ کافی خوراکیں سبک لیک کی بھی دی گئیں
دوا لینے کے بعد مرضی میں کوئی زیادتی نہیں ہوئی اور ایک ماہ کے اندر اس کو مکمل
افاقہ عموں ہو۔ جواب بھی جاری ہے جس نے سبک لیک کا استعمال جاری کیا۔
ابہر مرضی دماغی طور پر معتد ہے درہمائی طور پر اپنے خاندان کے لئے پاسنی
روری کہا سکتا ہے ورنہ اس سے قبل اس کی بیوی کو سلائی ۱۹۷۲ م کر کے خاندان کے گزشتہ
کا تنظیم کرنا پڑا تھا۔

کیس نمبر ۶۶

سر اور چہرے پر گرمی کا مستقل احساس

مریض کو سر اور چہرے پر گرمی کا مستقل احساس تھا تبصر کی رفتار سست
بعض دفعہ صرف ۵۰ درجہ جاتی تھی۔ وہ کسی قسم کی دماغی محنت نہیں کر سکتا تھا۔ تھیلو
پر نسبتاً بھوک بے منتہا، وہ میں ٹیس مارتے ہوئے در دھکتے۔
تا جا ۱۹۷۱ م ۴۵ کی ایک خوراک نے مریض کو تندرست کر دیا۔

کیس نمبر ۶

عام کمزوری اور درد

بنا پتلا اکیس سالہ خوالصورت نوجوان

دعویٰ ہے اپنی یہ کیفیت نکلی کہ وہ عام کمزوری اور جسمانی درد کی وجہ سے بچہ۔
 پریشان رہتا ہے۔ تمام تکالیف کا باعث دراصل بچپن میں ہنق کی بڑی عادت ہے
 جو کہ اب وہ ترک کر چکے۔ اس کے طریق خط سے جو کار مایہ ماب میں وہ صحت یابی
 ۱۔ کئی سال سے سارے چہرے اور پیشانی پر پیپ والی پھنسیاں۔
 ۲۔ چہرے پر گرون ہارنگ وقتاً فوقتاً لنگوں سرخ۔ اس کیفیت کو ایک
 ڈاکٹر نے سبباً ردہ تشخص کیا۔

- ۳۔ ایک سال قبل موسم گرما میں سخت سخت کی وجہ سے بخار ڈٹا مفائدہ ملے۔
 تشخص کیا گیا، صرف تین دن قبل اس فیل ہوا کہ وہ دوبارہ کام پر جاسکے۔
- ۴۔ بخار کے اس حمل کے بعد موسم گرما میں کھانسی کی مستقل شکایت، جواب بھی دوزخ
 ۵۔ اسی موسم بہار میں تمام جسم پر چوڑے، وسیعہ میں مستقل تنگی کا احساس۔
- ۶۔ تقریباً ہر سببہ سر درد کی شکایت۔
- ۷۔ پیٹہ ہمیشہ تھینوں سے بھری ہوئی۔
- ۸۔ معوں کھانا کھاتے سے بھی پیٹ میں گرہ پڑے۔
- ۹۔ جسمانی قسمت سے بہت جلد مفلک، دور، غشتہ
- ۱۰۔ مایوسی، درہ خیال کہ اس کی بڑی عادتوں سے اسی کو تہہ کر دیا۔

۱۰۔ سنگھ اپنی بیوی کے ساتھ سے سر میں جلدی ہیں۔

۱۲۔ سردھو نوزد سے چہرے میں دھن: اور نذرانی طور پر ناگ میں انکیف ان خطرات
بروز کر کے کے بعد میں اس خبر پر بینا پاکر بعض کو خط مشوروں اور ناخوشیوں
سے زیادہ نقصان پہنچا ہے۔ بہ نسبت اس کے نو لیدی مادی کے منہ سے دوسرا
ہا کہ اس طرح خط کے ذریعہ فراہم کر دے مطلوب سے وہ چہر نہیں پیدا ہو سکتی جو دنیا
رہن سے عطا حاصل کرنے میں ہر حال میں کو سفر ۵۵ دی گئی۔

میں دوسرے ہی عرصہ میں کی صحت کو کھل رکھا۔ جس سے زمین بہت مشکور
ہو۔ اور اس کے بعد میں کو سفر ۵۶ دی گئی جس سے میں کی صحت کی بہانہ مسئلہ
۵۷۔ ۱۔ میں نے بعد میں شدید کدھنی میں مبتلا ہو گیا جس کی وجہ سے وہ
بہت کمزور نہیں لیٹ سکتا تھا۔ اور مری میں کدھنی بہت دھماکا تھا۔ ایسے
حالت میں میں نے جہان حالت کو پیش نظر رکھتے ہوئے میں کو فاسورس ۵۷ دی گئی
اس دن سے زمین کو فائدہ ہوا اور میں کی کدھنی کچھ عرصہ کے بعد ہو گئی۔

میں نے عیب لگے رو بہارہ اپنا حال تحریر کیا تو اس میں بیشمار تکلیف کا ذکر تھا
جو کچھ غیر اشخاصی تھیں۔ ہر حال جو کچھ میں نے اس سے اخذ کیا وہ یہ تھا کہ زمین اپنی حاصل
کردہ تمکنتی میں سے بہت کچھ کھو چکا تھا۔ وہ بڑا بڑا ہے۔ ہاتھ حالانکہ اس کو بے انتہا
بھرکھی اور کتے کے باوجود اس کو نقصان نہ ہوتا تھا۔ اس کے بیان کے مطابق وہ کتنا
کتن قاتل ہی وجہ ہو رہا تھا۔

۱۱۔ کوثر۔ آریڈین ۵۸ کی ایک نوک دی گئی۔

۱۲۔ کوثر۔ آریڈین ۵۸ کی ایک نوک دی گئی۔

۸۔ رقم - آپ ۲۰ مئی 20۰۱ء کی ایک خبر آگ دی گئی۔ اور اس کے بعد مرلیں کو دوبارہ حد کی عزت پر پیش آئے۔ اور اب وہ ممکن طور پر صحت مند ہو سکتا ہے۔
 مرلیں کو یورٹین دینے کے بعد اس میں کوئی نئی علامات نہیں پیدا ہوئیں۔ اس کے بعد جب بھی یورٹین علامات نمودار ہوئیں اس کو یہ دوا دوبارہ دی گئی۔ چنانچہ پہلی خوراک کے بعد ۵۵ ماہ تک تندرست رہا۔ دوسری خوراک نے اس عمل کو اگلے ڈھائی ماہ تک جاری رکھا۔ ورتیری خوراک نے علاج کو مکمل کر دیا۔ مریض رونا کے اس مثبت عمل کا مستقل مشاہدہ کرتا رہا۔ اور مریض کی کسی زیادتی کے بغیر عمل جاری رہا۔
 ۱۰۔ ہوتا ہوا ہے کہ دوا دینے کے کچھ ہی دن بعد مریض کی تندرستی بحال ہوتا شروع ہوا تھا۔ اس کی تکالیف میں اتفاق ہونے لگتا۔ یہ بات قابلِ غماض ہے کہ مریض نے سب سے قبل بھی برابری دونوں کا استعمال کیا تھا۔ لیکن اس سے اس کو کوئی فائدہ نہ ہو سکا تھا۔ جب جانیکہ صیب حاملہ دوا پہنچائی گئی تو اس نے یہ مشیت کر دار دیا۔

کیس نمبر

چہرے اور ناک کا ورم

مریض کی عمر ۳۳ سال۔

چہرہ اور ناک کافی متورم۔ ناک کی ہڈیوں میں درد۔ وہ بانے سے ہڈیوں میں بے حد درد اور ناک سے سانس لینا ناممکن۔ اسی فائدہ ان کے دو اور بچوں کو ناک کی ہڈیوں کی بیماری تھی۔ اور ناک سے بہت زیادہ مادہ خارج ہوتا تھا۔ مریض کے دماغ کا انتقال کسی خطرناک مریض سے ہوا تھا۔ اس کی ماں بھی دینی لڑکی کے بارے میں نہیں

ہاں سکتی تھی۔ بہر کف یہ کہیں بھی اپنی مخصوص نوعیت کا معلوم ہوتا تھا۔ روکی سے جو ہم سوال کیا جاتا اس کا جواب یا تو وہ سر ہا کر دیتی یا پھر کہتی کہ وہ نہیں جانتی۔ بلکہ یہ وہ معلوم ہوتا تھا۔ اس کے سر پر کاتی پسینہ تھا اور وہ جس انداز سے سٹھی سٹھانی بیٹھی تھی، اس سے یہی اندازہ ہوتا تھا کہ وہ سر درد مراح ہے حالانکہ ناک سے کسی قسم کا اخراج نہ تھا۔ مگر اس کی سوجن اور ٹمپیکل بلڈ سے یہ ظاہر ہو رہا تھا کہ اس میں کہیں نہ کہیں پیپ ہنزور ٹیڈی ہوگئی۔ اس کی ناک پر ناعادلک بھوں ہوتی تھی۔ مریض کو مریضہ کسٹا لیشیا ۴۴ جودی گئی۔ چند دن بعد وہ آئیر پیپ کا اخراج شروع ہوا۔ اور چند ہفتوں میں یہ نمایاں طور پر پیپ میں تبدیل ہو گیا۔ اور مریضہ کا صحت بحال ہونا قریباً ہو گئی۔

۵۔ جلالی مریضہ بدبودار اور جلن دار خراج کی شکایت کے ساتھ واپس آئی۔ آہستہ آہستہ ناک کی ہڈیاں بھی متاثر ہو کر ناتھروں ہو گئیں اور اس میں کافی رکھن تھی۔ ناک کی سوجن بھی پھر حال سے نیلیشیا سے کم ہو گئی تھی۔ مریضہ کو آرام میٹ ۴۵ دیا گیا۔

یچم آگست۔ ب نہ تو کسی قسم کا اخراج ہے اور نہ ہی کوئی تکلیف کوئی دوا نہیں دی گئی۔

۵۔ رکتو پیر تک مریضہ واپس نہ آئی۔ اب اسے بتا دیا کہ اخراج دوبارہ شروع ہو گیا ہے جو کارٹھا بدبودار اور خون آئیر ہے بعض وقت خون عائب ہو جاتا ہے تو اس کا رنگ پہلا ہو جاتا ہے لیکن کارٹھا۔ بتا ہے آرم میٹ ۴۴ کی ایک حوراک دی گئی۔

۶۔ ترمیز مریضہ کو کوئی اعافہ نہیں ہوا۔ اس نے کافی باؤں کوزم ۴۴ کی ایک

خوراک دی گئی۔

۸۔ رومیہ رضی اللہ عنہا کو کوئی اتفاق نہ تھا۔ وہ اخراج کاٹھانہ خورشید لور اور
پلاٹھ۔ اس بار رضی اللہ عنہا کو آر سینک آئیوڈائنڈ کی طاقت میں ایک خوراک
باقی دی گئی۔ اور اس کے ساتھ سیک سیک۔

۹۔ رضی اللہ عنہا کی دھن میں کمی ہے۔ اخراج کاٹھانہ سفید ہو گیا ہے اور وہ پلا
پلا گیا ہے۔ اب رضی اللہ عنہا کے ساتھ سے سانس لینا شروع کر دیا ہے۔ پلا سیمین۔
۱۰۔ رضی اللہ عنہا کے ساتھ سے سانس لینا آسانی ہو سکتی ہے۔ ناک کی ٹیڑھیوں
میں دھن کم ہو گئی ہے اور دینے سے بھی درد نہیں ہوتا۔ اخراج بھی اب بہت کم ہے
اور اس میں صرف معمول سے بدبو ہے سیک سیک۔

۱۱۔ اخراج میں اضافہ ہو رہا ہے جو ٹھیک اور زرد ہے ناک کی ٹیڑھیوں
میں بھی کچھ درد ہے اور ناک بندی محسوس ہوتی ہے اخراج سے ہونٹ پر خوراک بھی
ہے دماغی طور پر وہ اب بھی پہلے کی طرح ہی موقوف ہے آر سینک آئیوڈائنڈ ۴۵۴ کی
ایک خوراک اور پلا سیمین دیا گیا۔

۱۲۔ ایمریہ۔ لڑکی اب تندرست معلوم ہوتی ہے اور کسی قسم کی علامت
نہیں ہے چھ ماہ بعد اس کے چھلنے لگے تباہ کر لڑکی کی حالت میں نمایاں عرق ہے
سہ ماہ ایک سمجھ و شعور بنتی جا رہی ہے اور اس کی ناک کی تنگی میں باقی نہیں
مندر جہ مالا کاٹھے اور روری خراج کی جو کمی آر سینک آئیوڈائنڈ سے ہوئی ہے
اس کو میں نے اپنے آپ پر بھی مشاہدہ کیا ہے اس دوران میں ہی ناک سے جو اخراج
ہوتا تھا پہلے نہیں تھا۔ سندھ کا اخراج کی علامت پر میں نے اس کو سے

بہت سے مریضوں کو شغالیاب کیا ہے۔ میں نے پہلے آزمائش وہ دیکر طاقت سے کی تھی اور اب اس کی تصدیق اس کے ذریعے ہوئی ہے۔ اخراج کے بارے میں بہر حال یہ کہا جاسکتا ہے کہ آزمائش کے دوران اخراج کا جو مشاہدہ کیا گیا وہ جھٹکی اور زرد شہد کی مانند تھا اس قسم کا اخراج اسی غیر معروف دوا کی ایک نہایت ہی قابل اعتماد علامت ہے۔

کیس نمبر ۶۹

قبض کی شکایت

رفیقہ کو دیرینہ قبض کی شکایت تھی۔ اجابت سخت موٹی اور مشکل سے خارج ہونے والی تھی۔ اس کو چار سے چھ دن تک اجابت کی حاجت نہیں ہوتی تھی۔ اور پھر ہر بار حاجت کے وقت اس کو بے حد زور لگانا پڑتا۔ یہاں تک کہ وہ بیٹینہ میں شریور ہو جاتی، تب کہیں اجابت ہوتی۔ رفیقہ کا مایاں کان ہر دے اور کال کی اندرونی ماں بند ہے۔
رفیقہ کو سببی کوئی ۵۴۴ نے تندرست کر دیا اور اس دوا کو دہرائتا ہوں۔

کیس نمبر

مرض البحر اور لوبیکم

لوبیکم کی آزمائش درمققا البحر علیہ ایک تجویز غیر عادت پائی جاتی ہے اصول طور پر میں ہمیشہ اس بات کی احتیاط کرتا ہوں کہ خصوصاً دواؤں کے ذریعے مریضوں

الاعلاج کبھی نہ کر دے، ورنہ دوسرے کو بھی یہی بہتیت کرتا ہوں۔ مگر بعض دواؤں کے ساتھ یہ
 اعتدالت کچھ مختلف ہو جاتی ہے۔ کثیر میرے پاس اس قسم کی شکایت آتی رہتی ہے کہ مریض
 جب بھی سمندر پار کرتا ہے بیمار ہو جاتا ہے اور پھر اس طرح کی علامات یہ لوگ دو مطلب
 کہتے ہیں چنانچہ مرض البحر میں میں نے تعجب خیر فریقہ بہت سے مریضوں کا علاج کیا ہے
 جبکہ اس کے سوا اور کوئی قائل ذکر علامات نہ تھیں۔

اسی طرح کا ایک مریض تھا۔ اسکو جب بھی سمندر پار کرنا پڑتا ہے وہ بیمار ہو جاتا
 رہتا ہے۔ ایک بار وہاری آدمی تھا اس کے زخا تہ یو یارک، ورنہ دن میں تھے اس نے اس کو
 بار بار سفر کرنا پڑا تھا۔ وہ سوسے بہت گھبراتا تھا۔ میں کہتا ہوں کہ وہ جب بھی سفر کرتا
 ہے تو کشتی میں مولا ہونے کے وقت سے منزل پر اترتے وقت تک مہر ہوتا رہتا ہے اس
 دوران نہ کوہ کچھ کھا سکتا ہے، ورنہ نہ پی سکتا ہے اور تمام وقت برابر
 التیال ہوتی رہتی ہیں۔

اس کا کاروبار کچھ اس طرح پھیلا ہوا تھا کہ سال میں دو تین بار اس کو سمندری
 سفر پر روانہ کرنا پڑتا تھا۔ اس نے مریضوں کے لئے میں نے ایک تیر ہدف مریضوں کو فراہم
 کی جس کی ایک خوراک کھانے کے بعد وہ بآسانی اپنے سفر کھاتے پیتے جاری رکھ سکتا تھا۔ اس
 دوا کو ٹیکم 700۱ جے جس کی کچھ ٹیبلٹیں مریضیں ہمیشہ اپنے پاس رکھتا ہے۔

اس کے علاوہ اس دوا کو گاڑی میں سفر کرنے سے جو تکلیف ہو جاتی ہے، میں بھی
 بار بار استعمال کیا ہے۔ اگر آپ ٹوبیکم کی بیماری کی علامات کا نشانہ ہو کر ناچاہتے ہیں تو آپ
 کسی کشتی پر کچھ وقت میں بیٹھ جائیں اور مویوں کو دیکھتے رہیں جو کشتی سے نکل کر باہر
 جاتی رہتی ہیں۔ وہ کشتی ادیر نیچے ہوتی رہتی ہے اس کے ساتھ ہی پیٹ میں بھی گڑ بڑ شروع

ہوجاتی ہے اور بھر معده کا ہر چیز خارج ہوجاتی ہے۔

اسی طرح اگر کار میں سفر کر رہے ہوں اور کھڑکی کے باہر متحرک نظاروں کو دیکھتے رہیں تو اس سے بھی تکلیف دہ قسمی نمرود ہوجاتی ہے۔ ٹو سیکم اگر ریل گاڑی میں بیٹھے سے پیدا ہونے والی قسلی کو بھی آرام دیتا ہے یہیٹر ولیم لورڈ ہاکوس بھی بعض اوقات مرض بحرین کا شکار ثابت ہوئی میں لیکن ٹو سیکم کی بات ہی کچھ اور ہے۔ یہ ایک بہت درشت دوا ہے اس قسم کا بیشتر علامات پر حادی ہے۔

کیس نمائبر

انگیلوں اور تلووں کا سن ہوجانا

نام مشرقی۔ عمر ۲۵ سال

مریض کو اکثر سفر کو نہ ٹرتے اور اس کو ہسٹری میں آتشک موجود ہے اس کے اپنے ایک مرنی دوسرے والی ہر مندرجہ ذیل علامات بیان کیں

انگیلوں اور تلووں کا سن ہونا اور اس کے ساتھ ساتھ چلنے پھرنے پر عصبانہ حرکات اور پیروں میں دھکڑا ہٹ کا بائی طور پر موجود تھی۔ اس دوسرے مریض پر جو ر میں پر عینا لپسہ کرتا تھا وہ چھوٹی چھوٹی ضربوں کو انگیلوں سے چھو کر نہیں پہچان سکتا تھا۔ سب کی چال کچھ بے ترتیب سی تھی۔ اور وہ اکثر صحیح سمت میں نہیں جاسکتا تھا۔ سکین آگے بند کر کے چلنے میں ابھی زیادہ بے ترتیب رہتی تھی۔ پانچہ اس طرح چلنے کے دوران دھکڑا ہٹ میں بھی اضافہ نہ تھا۔ گتے کے جوڑ اور جینٹی کے عضلات کا انکسار تقریباً

ختم ہو چکا تھا۔ ہشیا کافی دیر بیٹھے کے بعد ہی جاری ہوتا تھا۔ عصارہ اور کمیشن کیل کے فیکٹ
 ادا کے درمیان ہوتے تھے، اور تاہم جسمانی حالت نعال پذیر تھی مریض کے بیان کے مطابق یہ
 علامات اس کو گہرے ستہ نین سہ سے تھیں، وہ لیڈیں دروازوں اور اصابہ ہمد تھا اس
 کی بیانی میں بھی کچھ تھک تھی، لیکن بصورت موجودہ اس میں کوئی نئی علامات کا اضافہ
 نہیں ہوا۔

مریض کو ہر سہ ماہیہ ایڈمنسٹریٹ ۵۵۰ کی ایک خوراک دی گئی، اور اس کے
 ساتھ وہ کچھ نہیں دیا گیا۔ دوسری خوراک کے بعد ہی بہتری کی علامات نظر آئے تھے اور
 گلیں مجموعی طور پر مریضیت صرف چار ہی خوراکیں استعمال کیں

ہر مریض کو جو من ہو مریضیت سے واقفیت لکھتا ہے اس کو بر نظر کیں اور
 ڈاکٹر بونگ سے کسی قسم کے تغلیب مریض کی علامات میں علامت کا مشاہدہ کرنا
 چاہیے، ان دونوں مریضوں میں اعصاب تغلیب کی sclerosis of

nerves کی کیفیت اگرچہ موجود ہے لیکن بعض اہم علامات کی کمی

ہے، اس کے باوجود اس مقدمہ کے لئے دی گئی اس میں کامیابی ظاہر ہے جہاں تک
 میری تشخیص کا تعلق ہے ان مریضوں میں اعصابی تغلیب دراصل موجود تھا، بلکہ
 اعصاب یہ ہے کہ اعصاب کے عمل میں کچھ تھوڑا بہت، تشویش پیدا ہو رہا تھا، اور ہو سکتا تھا
 کہ کچھ عرصہ بعد یہ کیفیت ایک فطرت ناک صورت حال میں تبدیل ہو جاتی۔

کیس تمسیر

عصمت اور جوڑوں کی گٹھیا

گٹھیا کی وجہ سے مزید کے جوڑوں اور عصمت میں دیر دور دھن تھی جس کی وجہ سے اس کو مستقل حرکت کرنا پڑتا تھا۔ وہ اپنی قسمت مستقل تبدیل کرتا رہتا تھا اور اس طرح اس کی تکلیف میں وقتی طور پر کچھ کمی واقع ہو جاتی تھی مریض کو رہس تا کس وہ لگایا جس سے اتفاق ہونے کے بجائے ساری تکلیف میں اضافہ ہو گیا۔

ٹھیکے جوڑ میں توجہ کا احساس دوسرے جوڑوں اور عصمت میں سے قدرے دور کہ پھرنے سے دور دھن ہو مریض کے پاؤں کے مطابق اس کو ہر وقت حرکت کرنے میں توجہ تھی جس سے وہ میں کسی قدر اتفاق ہو جاتا ہے لیکن جلد ہی دوسرے جوڑے کی طرح سخت محسوس ہونے لگتا ہے اور وہ اس کو بھی چھوڑنے پر مجبور ہو جاتا ہے اس نے مزید بتایا کہ میں مستقل حرکت کسی بے حس تک وجہ سے نہ تھی بلکہ ٹھوڑی دیر بعد اس کو یہ احساس ہوتا تھا کہ وہ اسے جیسے سخت دھن رہتا ہے۔

یہ بات قابل غور ہے کہ مریض تا کس مریض کو اتفاق نہیں بخش سکتا۔ لیکن جس انداز سے مریض نے پہلی مرتبہ اپنی علامات کا اظہار کیا تھا اس سے کچھ غلطی کے امکان کو حذر انداز نہیں کیا جاسکتا کیونکہ اس مریض کے لئے آئینہ کا ایک ہی ہایت مناسب وہ اس کو سنبھال تھی۔ مریض کے جسم کی رکھیں جو ستر کے داؤ سے بہت آہستہ بڑھتی جاتی ہے اور وہ اس کی طرح محسوس رکھیں کی علامات و بیماری تمام دوڑوں کو علیحدہ کرتی ہیں

قدیم مریض کو آڑھیا ۴۱ ہائی میں دی گئی۔ تیس دن کے اندر دروازہ روکھن سب عائب ہو گئے۔ اس کے بعد مریض ۴۲ کی ایک خوراک نے ریفن کو بالکل تندرست کر دیا اور دو آٹھ دن کے اندر چلے پھرنے کے قابل ہو گیا۔

کیس نمبر ۳

پیروں کی گھٹیا

نام مسز بی۔ عمر ۳۵ سال

مریضہ کئی عرصے سے پیروں کی گھٹیا میں مبتلا ہے۔ مختلف اقسام کی تیز دواؤں سے علاج کیا گیا۔ ہٹا شیم آؤٹاٹھ دواؤں کے ساتھ بے عجب کوئی فائدہ نہ ہوا تو بالآخر ہٹاؤ کی طرف توجہ لائی گئی۔ چنانچہ تیز صدمہ کے طے سے گھٹیا کامزنی بڑب سے مہٹ گیا۔

ایک دن بچے مریضہ کو دیکھنے کے لئے ملا گیا۔ مجھے بتا گیا کہ مریضہ کی حالت تازہ ہے جب میں وہاں پہنچی تو میں نے دیکھا کہ وہ ستر میں سیدھی بیٹھی ہوئی ہے اس کے سینے میں دل کی طرف بے حدود تھیں۔ سر اور بے تریب و سانس چھوٹا ہو رہا ہے۔ سینے اور گردن پر بے کرا عیلاج کر دیا گیا تھا کیونکہ اس سے مریضہ کو گھٹیا ہوتا تھی۔ میں کا سدا اجمہ سیدھی سے شریور تھا۔ اور اس کی جلد میں پڑ گئی تھی۔ مریضہ کو ٹیکسس ۴۱ ہائی میں دیا گیا۔ دوا سے فوری فائدہ ہوا۔ اور وہ بیٹھنے کے قابل ہو گئی۔ اگرچہ وقتی طور پر اس کی بریسیان کن علامات میں اضافہ ہو گیا

تھا جسکی درحقیقت وہ بے حد خطرے میں تھی۔ کیوں کہ قلب کے درد میں صرف تھوڑا سا
سی کمی ہوتی تھی ایسے مریضوں کی خطرناک حالت کا اندازہ لگانا زیادہ مشکل نہیں ہے اور
میں اس سلسلے میں اتنا کہہ سکتا ہوں کہ یہ نمایاں طور پر قلب کی گٹھیا کا کیس تھا جو کسی
دوسری جگہ سے منتقل ہو کر قلب تک پہنچ گیا تھا۔

مریض کو برائینیم ۶ اور 2 طاقتوں میں استعمال کرنا لیا۔ اس وجہ سے رفتہ
رفتہ درد دور ہوتا گیا۔ دربالہ آوردہ بالکل تندرست ہو گئی۔ اس کا بیان ہے کہ اس
علاج کے بعد اسی صحت مند ہو گئی کہ زندگی میں کبھی بھی نہ تھی۔

کیس نمبر ۴

پیرانا، دوسرا اور لیک ڈف اور یکین

۴۱ سالہ عمر ۲۵ سال

۱ جولائی ۱۸۸۸ء۔ مریضہ کئی سال سے بڑے درد میں مبتلا ہے پچھلے
دو بارہ درم داریٹون، Peritunitin اور ٹائی فاسفوریٹ جی
سے چار ماہ تک صاحب قرض رہی، درد سر کی تسلیف اس کو پچھلے پانچ برسوں
سے بے عرصہ کے پچھلے حقد اور آنکھوں میں ہوتا ہے۔ درد سر دھوپ کی گرمی
سے بڑھتا ہے اس کے علاوہ اگر وہ جو کچھ رہتی ہے یا نپا رکھتی ہے تو بے عرصہ
درد شروع ہو جاتا ہے اسی طرح دماغی بیماری بھی مردوں کا باعث بنتا ہے پچھلے دنوں
اسی درد کی وجہ سے اس کو تین چار دنوں روستنی سے بچنے کے نیک تاریک کمرے میں

پڑنا پڑا تھا۔ اس کے علاوہ دوسرے سے بھی درد کا حملہ ہو جاتا ہے۔ درمیان کھائے یا پینے سے درد میں اضافہ ہوتا ہے۔

مریض جب ٹائیفائیڈ میں مبتلا بھی اس کو دودھ بطور غذا استعمال کرنا چاہتا تھا۔ اس کے بیان کے مطابق یہ یہ ثابت ہو گئی ہے کہ جیسے ہی دودھ اس کے قریب لایا جاتا ہے اس کو قے ہو جاتی ہے۔ درد سر کی کیفیت یہ ہے کہ وہ تقریباً ہمشہری موثر رہتا ہے لیکن وہ پینے آپ کو کسی نہ کسی طرح کام کاج میں مصروف رکھتی ہے۔ قے کی حالت پہ کبھی کبھی ہو جاتی ہے۔ قے میں کھائی ہوئے غذا رس، وارکروا، وہ غذا رہتا ہے۔ یہ پسینہ صبح کی علامات اس کے لئے کی دوا ہو سکتی ہے۔

دغیر کی کیفیت سے ظاہر ہے کہ یہ ایک مشکل کیس ہے۔ اس سے قبل دوا ہر مہینہ میں اس کا علاج کر چکے تھے۔ اور تاہم نہ چلتے۔ اس کے علاوہ اور بھی بہت سے تجویز دیتے۔ اس کا علاج کیا تھا، میرے خیال میں جو وہ اس مریضہ سے مناسبت رکھتی تھی وہ ایک طرف تھی۔ چنانچہ اسی روٹی کی طاقت کی ایک خوراک اس کو دی گئی۔

اور لائی۔ مریضہ کا یہاں ہے کہ سب سے ابھی بھی یہی زندگی کے سب سے شدید درد سر کے لئے سے حالت حاصل کی ہے اس دوران اس کو فینڈ کے بھی شدید درد سے بڑے تھے۔ یہاں تک کہ وہ خط لکھتے وقت آنکھوں کھلی رکھتا اس کے لئے مشکل ہو جاتا تھا۔ جبکہ فینڈ کے غلبہ کی وجہ سے اس کو دوسرا اتنا کام بہ کر کے گھر جا دیا۔ اسے دروں کے وجہ سے وہ بہت بہت ہو گئی ہے (خط لکھتے وقت فینڈ کا غلبہ برقیہ میں ایک نئی علامت ہے سیک نیک ویاگ)۔

اور جو گائی پھل ملاقات سے بہت کم درد سر کی شکایت ہیں ہوئی۔

۱۔ خزانہ سردرد کا خفیف سلسلہ ویسے عام طور پر برصغیر ہندوستان میں ایک دفعہ ۱۲۸۱ء
ایک غمزدگی۔

۱۲۔ اگست۔ دوسرے سال ۱۲۸۱ء میں جوڑوں تک جاری رہا اس سے قبل تقریباً ایک
ہفتہ تک درد جاری رہا تھا۔ ویسے عام حالات اس کی بہتر ہے ایک دفعہ ۱۲۸۱ء۔ ۱۲۸۱ء
فاتحہ جاری ہے۔

۱۳۔ اگست۔ دوسرے سال کا خفیف سلسلہ برصغیر ہندوستان میں ایک کیفیت روحانیت
۱۴۔ ستمبر۔ دوسرے سال کے دوران ایک سلسلہ درد کا حملہ ہوا۔ یہی افادہ جاری ہے
سلسلہ کی ایک غمزدگی۔

۱۵۔ ستمبر۔ درد کا شدید حملہ جو بانیوں آنکھ سے شروع ہوا۔ دھوپ میں نکلنے
سے درد میں شدت۔ برصغیر ہندوستان میں یہ کہ میں باہر تک کے کھانے میں دیکھ کر سے درد
سہرا کا تازہ ہوا تھا۔ اس کے میٹ میں رہنے والی عموک کا انساں ہے جس میں کھانے سے
فاتحہ نہیں ہوتا۔ سوئے پھل ہر عدا میں کے لئے ماحول تکلیف ہے سردی لگنے سے درد
ہر ماہ میں درد کوئی کے برصغیر ہندوستان میں اضافہ ہوتا ہے اس بار درد میں بانیوں آنکھ سے
نورس ہو کر گدی تک پہنچا تھا۔ درد کے خیال میں سے برصغیر ہندوستان میں کوئی دوا
نہیں دی گئی۔ اور یہی مہاسب خیال کیا گیا کہ مرض کو پتہ حادہ برصغیر ہندوستان میں۔ تاکہ
علاات کو ابھرے ناموفق حل ہے۔

۱۶۔ ستمبر۔ برصغیر ہندوستان میں کے مطابق جو درد شروع ہوا تھا۔ وہ انہی طرف سے
نکل کر سیدھی آنکھ اور سر کے درمیان طرف چلا گیا تھا۔ لیکن یہ درد بارہا نہیں
سنگھ کی طرف و پس آگیا ہے ایک کیں ۱۲۸۱ء دیا گیا جس سے مرض میں جو خاطر پڑا تھا

اور یہ سلسلہ تین ماہ تک جاری رہا۔ اس کے بعد مرض کا ایک معرلی سا حملہ ہوا جو
بھینہ کے فرائض منہی پر اثر انداز نہ ہوا۔

- درد دہری و درد سر کا ہلکا سا حملہ ہوا۔ جہاں پر بھینہ کو سیک کین میں کی ایک خراب
دہری تھی اس کے بعد سے مریدہ انکل تندرست ہے صحت کی بحالی کی وجہ سے اس کا جسم
بھی خراب ہو گیا ہے اور اس کو اپنے منہ سے کپڑے تولنے پڑے ہیں۔ یہ بھینہ سب چیز کھا
لی سکتی ہے اور وہ زندگی کا پورے سطح اٹھا رہی ہے۔

کیس نمبر

بفتہ وار درد سر

دوروں میں آتے دے اس مرض حاصل طور پر نوجوان عیبوں کے لئے وقت طلب
ہوتے ہیں اور کبھی کبھی تجربہ کار معالجین کے لئے بھی بہت مشکل ہے۔

میرا ایک نوجوان شاگرد اپنے ایک مرید کو میرے پاس دیا جس کو سر کی طرف
دوران غور کی سبب دہری و سر درد کا دورہ پڑتا تھا مرید کو کبھی
دو تین دن کی عینکی تھیں۔ لیکن اس کی تکلیف میں کوئی آف تو نہیں ہوا تھا۔ میری بڑی
کے اندر میں سر کی طرف توجہ دی گئی تھی وہ "بفتہ وار درد سر" تھا۔

مرید کی کیفیت کا حال سے مطالعہ کیا گیا معلوم ہوا کہ درد سر کی شکایت
اس کو باقاعدگی سے انوار کی شام و رات کو ہر جاں تھی۔ مرید کی کمی اور زیادتی کے
مصور میں چیدہ وضو اور مہم تھیں۔ لیکن کافی استفسار کے بعد تیرہ جلا کر مرید نور کے دوں
حاصل طور پر دہری کے کھانے میں گلے کے بھنے ہوئے گوشت کی دھڑ مقدار مستعمل کرتا

تھا۔ بخود دوسرے عام و سب میں نہیں کھاتا تھا۔ اس سے نتیجہ جڑ کیا گیا کہ دراصل اس کا درد سر دوسرے کی نوعیت کا نہ تھا۔ بلکہ صحیح معنوں میں گلے کا گوشت اس کا سبب تھا جیسا کہ اس علامت پر تہ معین کو اسٹینفسبرگ یا گیا جس نے اس کی تکلیف دور کر دی اور وہ بالکل تندرست ہو گیا۔

کیس نمبر

آتش کریم کھانے سے سر درد کے دورے

ایک ادیب طبرانی کی عورت کو ہر اتوار درد سر کا دورہ پڑتا تھا۔ ریسپریری میں اس علامت کے تحت باقی جانے والی کسی بھی وجہ سے اس کو کوئی افادہ نہ ہو سکتا تھا۔

مرفیسک تفصیل کیفیت معلوم کرتے سے تبہ ہلا کہ اس کو یہ درد ہمیشہ آتش کریم کھانے کے بعد ہو جاتا تھا۔ جیسا کہ اس کے لئے پلساٹیل کا انتخاب کیا گیا جو اس کی دیگر علامات سے بھی مطابقت رکھتی تھی۔ اس درد نے مریضہ کی تکلیف دور کر کے اس کو تندرست کر دیا۔

ایک معالج کے لئے یہ نہایت ضروری ہے کہ وہ دراتر پر کریم سے قبل پوری قیادت کے ساتھ مریض کی تمام کیفیات کا جائزہ لے۔ عجلت میں تجویز کردہ نسخہ ہمیشہ مایوسہ و مایوسہ کا مظہر ہو تا ہے۔ ہمارے دو یا تین اس وقت فی ثمرہ مدد ثابت ہو سکتی ہیں۔ یہ دوسری سے پوری طرح مماثلت رکھتی ہوں۔

کیس نمبر

سرور

چند سال قبل مجھے ایک ایسی مریضہ کا علاج کرنا پڑا جس کی کیفیت مجھے اس
 کہ بہن کے ذریعے معلوم ہوئی۔ مریضہ رحم کی تکلیف میں مبتلا تھی جس کے لئے وہ ایک
 مشہور اطیب عتیقہ کے زیر علاج تھی۔ اس ڈاکٹر نے اس کے مرض کو انتہا ب باطن رحم
 تشخیص کیا تھا۔

مریضہ کا مقامی دواؤں سے کئی دن تک علاج کیا گیا۔ لیکن اس کی تکلیف میں کوئی
 طاقت نہ ہوا۔ اس کی بہن کے بیان کے مطابق مریضہ کو رات کے وقت سرور کی شکایت ہو
 جاتی ہے اور اس کو سینا میں ہوتا ہے کہ اس کی چند بار کوئی بھیجی تھوڑے کر دیا گیا ہو
 مریضہ رات بھر اس کو پہناتا کرتی ہے۔ اور اس وقت تک نہیں سو سکتی جب تک کہ
 کو روک نہ کر دیا جائے جس کے بعد مریضہ رات بھر اس میں یہ انتہا بد ہو چلی۔ یہی ہے کہ
 اس کے پروردگار سے ہر وقت دعا و پستہ کا احوال ہوتا ہے۔

مریضہ کو سبب شیا کی ایک خوراک دی گئی اور اس کے بعد اس کو کبھی بھی مریضہ
 کے لئے مکرر روشن کرنے کی ضرورت نہ پڑی۔ اور وہ صحت با ہو گئی۔

میر نظر کیس ظاہری طور پر دوروں والا درد مریضہ معلوم ہوتا ہے لیکن درحقیقت

یہ ایسا درد مریضہ جو اندر سے میں بڑھ جاتا تھا۔ اور اس کے سبب نے غلطی سے اس
 تکلیف کا سبب انتہا ب باطن رحم گرد تھا۔ حالانکہ دراصل مریضہ یہ تھی۔

کیس نمبر ۷۸

جسم پر داتے پیوٹے یا ایرالٹ جانا

(2c) (Group 10)

۲ اور اسباب

کچھ سال قبل میں تمکار کی عرصے سے مغربی علاقہ میں چلا گیا تھا۔ وہاں کسی طرح کوکوس کے علم میں رہات آگئی کہ شہر کا ایک ڈاکٹر وہاں موجود ہے اکثر لوگ تجھ سے دور پینے کے خواہش مند تھے۔ کیونکہ ان علاقوں میں مشکل برد سے ایسے مواقع آتے ہیں انہیں میں سے ایک کوئی نہ میرے پاس بخیر صحت علاج آیا۔ جس کی حالت قابل رحم تھی میرے پاس یہ قور بارہ وقت تھا درخت ہی کیسے تفصیل سے سینے کے لئے کاغذ وغیرہ۔ اس لئے رہنے والے اس کی باتیں سن کر کسی دروازا کا اندازہ لگایا جا سکتا تھا۔ میں اپنی یادداشت سے حتی الامکان مریض کی کیفیت بیان کرنے کی کوشش کرتا ہوں۔

[illegible]

پانی نکلنے کی وجہ سے جہرے پر گہرے نشان تھے جس کے علاوہ پچھلے پانچ سال سے صبح
بے وقت دستوں کی شکایت بھی تھی۔ یا جو داں تمام تکالیف کے مرض کی غذا اچھی تھی
وہ اپنا بیشتر وقت کا ڈبوائے ہوئے کی وجہ سے گھوڑے کی پیٹھ پر گزارتا تھا اور اس وقت
س نے اپنی علامات میں کیں اس وقت بھی وہ گھوڑے پر سوار تھا۔ جب میں نے اس
سے دریافت کیا کہ کیا وہ اپنی موجودہ زندگی سے خوش اور مطمئن ہے؟ اس نے جواب دیا؟
کہ وہ اپنے آپ کو خوشی سے بھانسنے کے لئے ہر وقت مصروف رکھتا ہے۔ در اس کو اپنی ہی رائے
سے خود کشتی سے بچنے کے لئے بڑی کاوش کرنی پڑتی ہے۔

مرضی کی اس علامت کے علم سے قبل مجھے یہ اندازہ نہیں ہو رہا تھا کہ اس کی کیا
دوا ہو سکتی ہے۔ سلفر کے متعلق میں سوچ رہا تھا کہ ممکن ہے سردی کے لئے سود مند
ثابت ہو۔ لیکن اس مخصوص علامت کے علم میں آنے کے بعد سٹریم سلفر بالکل نمایاں ہو گئی
چنانچہ میں نے سٹریم سلفر، وہ کاک ایک غرک اس کی ریاب پر رکھی۔ مرضی چونکہ ذاتی
طریقہ سے دوا ملاقات نہ کر سکتا تھا اس لئے اسے میرا پتہ بتکھ لیا کچھ عرصہ بعد
سے خود لکھ کر دوا داروں کی خواہش طہر کی اس طرح دینے وقت سے وہ دوا طلب کرتا
ہوا اور اسی دوا کو بار بار دہرایا گیا۔ دو سال بعد اس نے دو سینا بند کر دی۔

اس کے آخری حصہ سے پتہ چلا کہ اس کے سبب جلد اور جوتے کی تمام تکالیف
عاجب ہو گئیں اور وہ بے حسیت مجموعی پوری طرح تندرست ہو چکا تھا۔

ریفرکٹر کمپن سے ذاتی علامات کی اہمیت کوئی واضح ہو جاتی ہے اور ہر مرضوں
میں پورے اٹنے کی تکالیف سلفر کے ذریعے دور کی گئی تھی۔ لیکن اس سے قبل سٹریم سلفر
کو کبھی اس مرض کے لئے استعمال نہیں کیا تھا۔ اکثر سٹریم میو بھی اس مرض میں کارآمد

نابت ہوئی تھی۔ نیز سلف ایک ہوسو پتھ کے ہاتھ میں زیادہ کار آمد تاہم ہو سکتی ہے۔ پر نسبت ڈاکٹر مشر کے تجویز کردہ طریقہ علاج کے۔

کیس نمبر ۹

ایکڑیا

۳۱ ستمبر ۱۹۶۱

مارچوں میں کوآ بوس میں ایک بڑی شکاریت ہے۔ یہ تھیلوں اور انگلیوں کے اندر دھنچا جب رقیق زرد مادے سے بھرے ہوئے آبلے ہیں اور ہونٹ پھٹے ہوئے ہیں وہ کئی سال تک بعد سے اور نقول کی تکالیف میں مبتلا رہی ہے اور جب بھی اس بھریا اور پھڑکے کا گوشت کھاتی ہے اس کو اسہال کی شکایت ہو جاتی ہے سنگترے اور آڑو بھی وہ نہیں کھا سکتی۔ اس کے علاوہ سور کا گوشت، ٹماٹر، ٹھنڈا پانی، ہلکا سا تازہ روٹی، سبب کیلے، ناشپاتی، سادر چکنائی سے بھی اس کے مرض میں اضافہ ہو جاتا ہے۔ یعنی کوچہ اس کو اس کے کینک اور شکوے سے بے حد رنجست ہے۔ ایک ایسی پانگہ ہے جو بہت زیادہ سوئی کھاتی ہے اور اس کی مای کو بھی مدد سے بہت زیادہ رنجست ہے (اس کو گرم موسم گرم ہوا اور گرم کمرے میں پریشانی ہوتی ہے۔ جسمانی لذت چھوڑ کر گرم کمرے میں پسید آجاتا ہے۔ اور ٹھنڈی ہوا کی خواہش ہوتی ہے اس کو ٹھنڈی ہوا میں جس قدر جی کرتے سے انا تر محسوس ہوتا ہے۔ جین وقت سے کافی پہلے خراج زیادہ اور بعض وقت بعد صفحہ اور اسہال کی باری باری شکاریت۔ گردن کے کچھ حصے میں درد۔ کالی سلف

۱۵۴۱ء دیا گیا۔

۲۹ جون آجے قرینا غائب ہو گئے۔ کاروبار میں ایکس پیسے سے بہتر میٹ میں دکن کا احساس اور قرض میں اضافہ ہو گیا ہے اور اس کی قیمت بھی کم ہے۔ کالی سلف ۵۰۴۱ء
۳۰ اکتوبر (دکن) کے بعد ریفیڈ کی کیفیت بہتر تھی۔ سب گندی میں اعلیٰ درجہ
فوس ہو تا ہے اور ڈکھوں کی شکایت ہے۔ کالی ۵۰۴۱ء

۹ نومبر: ریفیڈ قبل ریفیڈ کی مقدار سے غرت کا اجرا شروع ہوا تھا۔ لیکن اب نہیں ہے۔ ایکس نکلی پر کچھ دنے خود وار ہوئے۔ گرجا میں مٹھے ہوئے چکر کی شکایت اور اس کے ساتھ ساتھ چٹنے سے تازہ شدہ (Hills for Sulfur) کی طرح ہے پیٹ میں دکن اور جلیں کا احساس۔ تلخ ڈکھیں اور مٹی میں آتا ہے۔

کالی سلف ۵۰۴۱ء

۲۸ دسمبر پیٹ میں گرائی اور جلیں کا احساس، کرسمس ڈنم کی وجہ سے بریڈ میں گڑبڑ ہو گئی ہے۔ جلد یا میں درد کے ساتھ چکر ہیں۔
ریفیڈ کو کالی سلف ۵۰۴۱ء دی گئی اور اس کے بعد اس کو کسی دوا یا علاج کی ضرورت آتی ہے۔

کیس نمبر ریشہ دار رسولی

(Reprint of original)

نام مسٹر فرنگ ایچ۔
موضوع ایک ریز میں کپورنگ کا کام کرتا تھا وہ میرے پاس اپنی گروں کی رسولی

کو چراغت کے ذریعے نکلانے آیا۔ اس رسوں کو دو سال قبل ہی جرمانہ کے ذریعے نکالا گیا تھا۔ اور اس کو باریا و سپید ہونے والی رسولی تمام کیا۔ رسولی گردن کے بائیں طرف تھی جو انڈے کے برابر تھی اور بے حد صحت تھی۔ لیکن تھوڑے تغیر (Parotid) سے ملتی نہ تھی۔ حالانکہ اس سے کسی قدر بچے تک بھیلی ہوئی تھی۔

میں نے بعض کو بتایا کہ رسولی نکالنے سے قبل تیر سینکڑے میاں ہی کے لئے کچھ وقت درکار ہوگا۔ اس کے بعد میں نے اس کی علامات معلوم کیں۔ اس نے بتایا کہ سر دھانکے سے اس کو آرام ملتا ہے۔ وہ کسی شے کا کام کر شروع کرے سے قبل گھبراتا ہے حالانکہ وہ قابلیت کے اعتبار سے اس کا اہل ہوتا ہے۔ لیکن جب وہ کام شروع کرتا ہے تو اس کو کچل انجام دے سکتا تھا۔ دراصل اس کو پٹے پو پر اٹھا دیا تھا۔

رضیق کو سائیلیٹیا ۴۴ کی دی گئی۔

یکم اپریل ۱۸۸۳ء چھ ہفتہ بعد ۱۰ میرے پاس واپس آیا۔ اس وقت اس کی رسولی آدمی رہ گئی تھی۔ سائیلیٹیا ۴۱ ۶۲ کی ایک خوراک دی گئی۔ چھ ہفتہ بعد رسولی بالکل ختم ہو گئی۔

۳۳ جنوری ۱۸۸۴ء سائیلیٹیا ۴۱ ۶۲ کی ایک خوراک۔ ب رسولی کا دورانی نہیں ہے۔

میرے بہت سے دوستوں نے واحد خوراک کے ذریعے علاج کو جادوگوئی کا نام دیا ہے میں نے رضیق کو سپک لیک نہیں دیا کیونکہ اس کو مجھ پر پورا اعتماد تھا۔ دوا تجویز کرتے وقت میں نے رضیق کو پیش نظر رکھ دیا کہ اس کی رسولی کو اس رضیق کے لئے اس کی رسولی کی غیر موجودگی میں بھی اس کے لئے کوئی اور دوا انتخاب

نہ کرتا۔ دراصل رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی مجموعی علامات میں سے ایک علامت تھی کہ چونکہ اس کی بیماری اس رسول کے غمخوار ہونے سے قبل ہی موجود تھی۔ اور رسول اس کی اصل بیماری کے نتیجے کے طور پر پیدا ہوئی تھی۔ یہی مرض کی زبان کو سمجھنا چاہیے۔ جو شخص صرف برص پر نظر رکھتا ہے اس کو شتر کی ضرورت پیش آتی ہے اور ایسا ہی ہوگا کرتے ہیں۔ جو اس طریقے سے نواصف میں جس کی بدولت مریضوں کا علاج بغیر جیڑیوں کے ہی کیا جاسکتا ہے۔

کیس نمبر ۸۱

قلب کے امراض کا علاج

امام مسٹر الین ایم رائے

۱۵ ستمبر ۱۹۶۲ء منٹل واولڈ (Mental Valve) کا بے ترتیب انقباض دل میں تین چار بار ہوا ہوا تھی۔ غشی کے دورے جس سے بے انتہا کمزوری پیدا ہو گئی تھی۔ اس کے بعد مطالعہ کرنے سے تمام مہلک فیالات کا ایک دماغ سے غائب ہو جانا جس کا کتاب کرتے وقت مسلمان کی کیفیت اور آنکھوں کے سامنے ایک سیاہ نقطہ کا پیدا ہونا۔ زہنی یاد کی ہوئی چیزیں پڑھتے وقت ان کا دماغ سے خارج ہو جانا۔ مریض گری اور گرم موسم سے حساس۔ کمرنگیاں کھل رکھنے کی خواہش۔ گرمی بہ نسبت حرکت سے سکون پے انتہا تنگیسی جڑ چڑا ہوا۔ درد کے دورے جن میں کسی حد تک یا فون و سیکنے سے اضافہ ٹھنڈے مشروبات پینے کی بے حد خواہش۔ اور ان سے پیسے کی جلن میں آقا۔ چمکانی اور توشہ نیز دل سے پیسے میں جھین میں کافی ہے۔ اضافہ ترس و اور غیر مبہم شدہ غذا کی کارایی ہیں کہنے سے نفخ میں کادیر سے آنا۔ کچھ جاکھ جاتا

رٹھ کا ہڈی میں جا بجا دکھن۔ پیروں میں کزور کا کزور سے بیشتر برسونے سے ایسا
میں سے کچھ کھل جانے اور پھر پیشاب کی حاجت ہو۔

رضی کا ران اھالی، ایک بار مسخرم کے آخرت بہت ریکہ ہے پھر میں
اور بڑی شکل سے خوش میں آیا ٹھنڈے درجہ سے اسہال کی شکایت، دوائی پیمان
اور مختلف آوازوں سے حساس جاننے کی حالت میں غراب، اور عقلات میں کچھ
۱۔ غذائی ڈکار میں :

ایسکولس، آر پیٹم نامٹریک، آر سیٹک، کلریا، کلریا سلف، کاربونم
سلف، کاربونج، کاسٹیک، چائنا، کوٹیم، فیرمیت، فیرم ناس، کالی بائی
کروم، کالی سلف، بیکسیس، لائیو، میگنیشیا میور، میگنیشیا ناس مرک، الیڈ
میور، بزم میور، فاسفورس، فاسفورک الیڈ، سلفورک الیڈ، فاسفورک الیڈ، فاسفورک الیڈ
۲۔ قروش ڈکار میں :-

ایسکولس، آر پیٹم نامٹریک، آر سیٹک، کلریا، کلریا سلف، کاربونم
سلف، کاربونج، کاسٹیک، چائنا، کوٹیم، فیرمیت، فیرم ناس، کالی بائی
کروم، کالی سلف، بیکسیس، لائیو، بزم میور، فاسفورس، فاسفورک الیڈ
لیس، سلفورک الیڈ، فاسفورک الیڈ، فاسفورک الیڈ، فاسفورک الیڈ
۳۔ آوازوں سے حساس :

آر سیٹک، کلریا، کاربونم سلف، کاربونج، کاسٹیک، چائنا، کوٹیم، فیرم
فیرم ناس، کالی سلف، کاربونج، بزم میور، فاسفورس، فاسفورک الیڈ،

پس ۲،

۴۔ ٹھنڈے مشروبات سے اجتناب

آرسنک، کاربوئیک، چائنا، فاسفورس، فاسفورک ایسڈ، پس ۱

۵۔ سینے میں جلن :-

آرسنک، کاربوئیک، چائنا، فاسفورس، فاسفورک ایسڈ، پس ۱،

۶۔ عشی سے آرسنک، چائنا، فاسفورس، فاسفورک ایسڈ، پس ۱

۷۔ بخارات کا غائب ہونا :- پس ۱،

۸۔ کھڑکیاں کھلی رکھنے کی خواہش :- پس ۱۔

۹۔ کھلی ہوا میں اقامہ :- پس ۱،

۱۰۔ حرکت سے افاقہ :- پس ۱،

۱۱۔ کافی سے زیادتی :- پس ۱،

۱۲۔ پھلوں سے زیادتی :- پس ۱،

مریض کو پس ۱۵ دی گئی۔

۹۔ اکتوبر۔ دولہ اب کام کرنا کچھ بند کر دیا ہے۔ یوں مریض خوش اور مٹن

ہے۔ پس ۱۵۲۔

۵۔ نومبر۔ مریض بہتر ہے۔ لیکن پیڑ اور مرغی عدت سے زیادتی ہر حاکم ہے

ٹھنڈے مشروبات کی خواہش ہے مگر ان کے پتے سے پیٹ میں انفعیل ہوتی ہے ذرا سی

گھڑیٹ سے دوائی انتشار۔

۲۰۔ دسمبر۔ اس دوران مریض کو گاہے بہ گاہے ہلکے شکایت رہا مریض کو پس ۱۵۳

دی گئی۔

۱۹۱۳ء میں ایک کمزور اور بیمار لڑکا جس سے ایک سے صحت مند انسان میں تبدیل ہو گیا ہے جس میں غیر معمولی توانائی ہے۔

مریض کی عام کمزوریت، متفان تکلیف اور فعلیاتی تھکن لھنی یعنی ضرور پر افسانہ سے شصت کردہ دوا سے دور ہو چکا تھا۔ مریض کی مخصوص علامات ہی صحت و داک عرف نامہ کی کرتی ہیں۔ اس کے منتخب کئے ایک ہرستیار درجہ کارڈیالگری کی ضرورت ہے جو اس کو صحت کی شکل بحال تک مند سب طریقے سے استعمال کرتا ہے۔

کیس نمبر ۸۲

کئی سالہ رتہ قلب

نام: مسٹر جے۔ ایل۔ ایچ

اتھیریدس میں بیکپی۔ لوجانی میں پھوڑوں کی شکایت تھی۔ اور کچھ عرصہ قبل ہی کارنیکل میں گرفتار ہو چکی ہے کئی سال سے قلب میں تکلیف ہے مختلف طریقہ علاج کے سببی دوا میں استعمال کی جا چکی ہیں۔ مگر کوئی واقعہ نہیں ہوا۔ قلب بڑھا ہوا۔ اور اس میں دھونکن کی سی آواز (Murmur) نصف نیز یا نیوٹروف پٹنے سے خفا جی کیفیت؟ ہم کی دوسرے مریضہ جیت یا دہستی کر دے ہے سو سکتی ہے پیرشش کے وقت نیلا دی ہو گئی تھی۔ ٹھنڈے پانی کی زیادہ بیاس۔ سرورس کی بہ نسبت عام طور پر گرمیوں میں فاقہ کھنے مرسوم۔

نہ سفورس ۵۰۶ء دی گئی۔

۱۲ جولائی۔ تمام علامات میں ایک دم اضافہ ہو گیا۔

۸ اگست۔ مریضہ کی علامات میں اب تیزی سے اضافہ ہو رہا ہے کیلیجی فانی ہو چکی ہے اور بڑے بائیں کر وٹ بھی سوسکتی ہے پچھلے ہفتہ سے اب تک کوئی علامات نہیں پیدا ہوئیں اور مریضہ بحیثیت عمومی بہتر محسوس کر رہی ہے۔

یکم اکتوبر۔ مریضہ کو ۱۲ اگست کو ۵۰۶ سفورس ۵۰۶ کی ایک خوراک دی گئی تھی۔ قلب کی بڑی علامات اب ابھرنا ختم ہو چکی ہیں مگر عصابی اپنی کچھ نالیں ہیں اپنی علامات بیان کرتے وقت وہ مستحق رفتاری رہتی ہے ہر وقت تنگی کا احساس ظاہر کرتی ہے کی زبانی کہ وہ سے نیند میں جس زیادہ ماحولیت سے نکالے اور شور سے بے چینی اس قدر سے گھبرائے اور انہوں میں کیلیجی رفتاً فرق چہرہ ہونٹ اور ٹخنے متورم۔
دھم کے گہنے کا احساس۔

۱۲ اگست کو البیئر انگریزیا ۵۰۶ دی گئی

یہ دو اعضاء کی علامات پر تشویش کی گئی۔ حرمسک تکلیف سے بچنے کے بعد پھر ہو گئیں تھیں اس کو ایکم اکتوبر ۵۰۶ ۱۲ اکتوبر کو ۵۰۶ اوقات میں دیا گیا۔

یکم دسمبر ۵۰۶ ۵۰۶ دی گئی۔

س عرصہ میں مریضہ کو صبح کی قرطائیت رہی۔ اس کو ٹھنڈے پاؤں کی خواہش تھی۔ جھٹکے جلد سر میں روک تکلیف رہی۔ دوا میں جین کا احساس۔ اور بائیں جانب سینے سے اعضاء اور کھجیر میں سانس میں گھٹن کا احساس تھا۔ نومبر میں

روزانہ کا تاثر تھا۔ اندام میں درد، سانس بڑھ گئی تھی۔ سانس پینے میں دقت تھی۔
 غذا سہی کے ساتھ آنکھیں باہر نکلتی ہوئی محسوس ہوتی تھیں۔ صبح میں صبح
 ۸ بجے کھانا کھا، کچھ میوے بھی پیسے ہو گئے تھے۔ مگر ان میں دکن نہ تھی۔

۱۹۱۱ء فروری ۶۔ پہلی دسمبر کے بعد مرہٹہ کو درم (Appendi)

(cyt. s) جس کا علاج فاسفورس اور پھر آرسینک سے کیا گیا تھا۔ اس کے بعد سونے میں حالت میں آپریشن کا مشورہ دیا تھا ماس کے
 علاوہ جب اس کو دم کے طیسے کی تکلیف ہو گئی تھی اس وقت بھی ان لوگوں نے ہی مشورہ
 دیا تھا۔ لیکن ہوسپتلی نے مرہٹہ کی سلاطین پر نشانوں کا اثر کر لیا۔

۱۹۱۲ء سے ۱۹۱۳ء تک بھٹی علامات میں کوئی قابل غور کمی یا زیادتی کا پتہ
 نہ رہا۔ کیونکہ مرہٹہ کی حالت باقاعدہ طور پر معلوم نہ ہو سکی۔

۱۹۱۲ء فروری ۹۔ رکتو مرتبہ اس دوران مرہٹہ کو درم مرتبہ دم
 زائدہ کا علاج ہو چکا ہے جس کی وجہ سے اس کو ۱۲ ڈگری تک بخار ہو گیا تھا۔ اس مرض
 سے اس کو ماسفورس ہونے تجارت دلائی جو DM. CM. 50M اور ۱۹۱۲ء حاکم
 میں اسٹور کی گئی۔ مرتبہ ہر حالت کو جڑ سے پاچھو ہفتہ کے بعد درم مرتبہ اسٹور
 کر لیا گیا۔

دسمبر ۱۹۱۲ء سے فروری ۱۹۱۳ء میں دوران ماسفورس ۱۹۱۲ء میں مرتبہ

دی گئی۔ درم مرتبہ مرہٹہ کی حالت میں حاکم ۱۹۱۲ء میں اس کی دہائی کی کیفیت اور عام
 حالت میں واضح تھیں۔ مرہٹہ کو درم اور پھر اس وقت اس کی کیفیت مثلاً اول
 سے زبردستی میں دہائی اعتدال میں چنی اہلکار ہو گئی خواہش شامس ہوتی تھی۔
 اس کے بارے میں حاکم دیکھ گیا۔ اور مرہٹہ کو کوئی

کیفیت نہ تھی۔ ان تمام باتوں سے تندرستی کا رجحان صاف نہیں تھا۔

۲۰ مارچ ۱۹۱۳ء سر جیکے سارے کیس میں شور کے اثر سے زیادتی کی علامت

نکلیاں تھیں۔ آواز سے جڑ چڑا۔ ٹیبلٹ سے بھر اسٹونڈ خاموش رہنے کا حواش تھی۔ بعض

اوقات شور کے وجہ سے چند منٹ کے لئے اس پر عیشی کی کیفیت بھی دکھائی دیتی تھی مریضہ

کو باتوں کی آواز کاغذ کے پرچہ پر اور بھاپ نکلنے کے شور سے بھی بے حد گھبراہٹ ہوتی

تھی۔ صبح و رات امتیاز اور یکایک شور سے غشی اور ان اوقات میں ہونٹ سفید

سوداؤ متورم کئے بھر کئے اور بچانوں کی آواز سے تکلیف۔ سوسپلی، ابتدائی میں جلی محسوس

ہوتی تھی۔ لیکن چند ہی منٹ بعد اس کی آواز ناپسندیدہ اور تکلیف دہ ہو جاتی تھی۔

پچھلے چند ماہ کے دوران مریضہ کھلی جگہ میں رہنا پسند کرتی تھی۔ اور ہوا کی بہت

زیادہ ہرودت محسوس کرتی تھی۔ کیونکہ ان دنوں اس کو قفس کی بے چینی کے دور سے

پرگنے تھے۔ ساتھ خاص طور پر اس وقت جب حالات اس کی مرضی کے خلاف ہوں۔

سست و رفتار تغذیہ کے ساتھ سنسناہٹ، سردی کا احساس، یکایک جکڑ و

کوری۔ دوران خون میں کمی کی وجہ سے چہرہ زرد بانگیوں اور عیشی کی سی کیفیت

دل میں بوجھل سا درد۔ صبح کے وقت سا بوسے جھپٹے جانے کا خوف، بیٹ ٹھننے

اور چہرے پر درم، قلب کی علامات کے ساتھ آواز سے عام اضافہ کی کیفیت۔ ان

علامات کی موجودگی کی بناء پر مریضہ کو آرام میٹ ۱۱۰ ریگب۔ اسی دو کو ۱۲ مٹی

کو دہرایا گیا۔ اور ۱۰ جون کو ۱۵۴ طاقت میں استعمال کو دیا گیا

ان تینوں مہینوں کے دوران مریضہ میں حریت بدلیاں ہوئیں وہ بھیجے تمام

نصروں سے بالکل مختلف تھیں۔ اس کا دورانی عورت، نیند و روتھائی میں نمایاں

اوقات تھا۔ سوجن کی کیفیت ختم ہو گئی تھی۔ یہاں تاں غائب اور اسی طرح جین میں ہلکا
تھوڑا سا طائر سے اعصاب کی کیفیت بھی دور ہو رہی تھی۔ مریض اپنے آپ کو تندرست سمجھا
دوستوں سے ملاقات اور سیر و تفریح میں اس قدر مشغول ہو گیا کہ اس کو تھکان
و جھپٹ سے کچھ عرصہ کے لئے تکالیف میں کچھ اعصاب ہو گیا۔

اس مریض کے دوران علاج بعض دواؤں نے اس کو نایاب طور پر متاثر کیا
تھا۔ ماسطور میں نے طبی علاج کو دور کیا تھا لیکن اس کی نفسیاتی خرابیاں آرام سے
سے منظر ہوئیں۔ اس کو، اس دوا کی ۱۵ M 50 M ۵ M اور ۵ M کی دوا دینا اور ایک
سی تو تیر کے ساتھ دی گئیں۔ اور وہ برطانت کے استعمال سے چار سے پانچ ہفتے تک
ٹھیک رہتی تھی۔ اس طرح پر میں ۱۶۹ میں مریض بالکل صحت مند ہو چکی تھی حالانکہ
اس کے قلب کی علامات ۱۹۶۳ کے موسم بہار ہی سے بہتر ہو گئی تھیں اس طرح جو علامت
باقی رہ گئیں تھیں وہ سب سے زود میں اور دماغی انتشار تھا جو رفتہ رفتہ آرام میں
سے درست ہو گیا۔

کیس نمبر ۸۳

ایک ناقص قلب کی بحالی

نام: مسٹر ایچ۔ ایم۔ آر۔

۱۶ دسمبر ۱۸۹۰ء مریض کے قلب کا بائیں حصہ بڑھا ہوا ہے یہ تکلیف اس کو گھرنا
بخار کے بعد پیدا ہوئی۔ قلب میں اختلاجی کیفیت جس کا اثر لچرے سینے پر عموماً ہوا
ساتھ ساتھ ہاتھ و پیر میں ٹپکن، اس ساری تکلیف میں کھانے سے احتیاط۔ تیز و رد

ایسی وجہ سے مرعیتہ کو سیدھا چٹا کر دیا اور وہ اپنی کوتاہی نہیں دیکھ سکتی لیکن
 اس کوتاہی سے اس کی تلافی کی جاسکتی ہے۔

مرعیتہ کو بطیم لگ دیا گیا۔

۱۱۔ ستمبر۔ جسم کے باہر نکلنے کی تکلیف اٹھانے کے احساس میں کچھ افادہ مرعیتہ
 بھی کوئی کام شروع کرتا ہے تو سینے میں گھسٹن کا احساس ہوتا ہے سینے کی تسکین سے
 اس سے بچنا چاہتا ہے اور تنگی کے خواب بھی دیکھتی ہے اگرچہ جلدی وقت پر نشاں
 احساس اور بعض وقت اسہال کی شدت کا یہ اس مانتی بیانی کی وجہ سے اس کے ساتھ
 اور خیریت اور جسم میں درد اور پیشاب کرنے سے فوری سے مواقع پر پیشاب کی خواہش اور
 پیشاب نہ کر کے تو درد میں اضافہ پیشاب سے رنگ اور تھکاوٹ اور کثیر ہر قسم کی ناپسندیدہ
 شکوے دماغی بیماریاں کی کیفیت گزرنے کے پچھلے حصے میں درد اور اکڑوں پیدا
 کرتی کہ طرف بھینٹا ہے اور پھر پیتائی اور آنکھوں کی بھیجے تک ہو جاتا ہے۔

مرعیتہ کو آدھ قسم مائٹریک ۴۵۴ دی گئی اور ساتھ میں پلاسٹیسیو۔

۱۲۔ ستمبر۔ ایسا مرعیتہ پیتا ہے آپ کو ہر طرح بہتر محسوس کرتا ہے اور وہ دماغی طرف
 بھی لیٹ سکتی ہے۔ سیک لیک۔

۱۳۔ اکتوبر۔ بے چینی۔ تھوڑے روئے کی خواہش۔ ہسٹریک کے دور میں اور سہیں
 ناف۔ لوگوں سے جسے جلد سے بچنے سے ۲ بجے تک قند جی کیفیت دل کی دھڑکن
 پر مبنی طور پر بھی دیکھی جاسکتی ہے مرعیتہ کو تنگی دور کرنے کے لئے ڈھیلے کپڑے پہنانا
 چاہتے ہیں۔

۱۴۔ اکتوبر۔ مرعیتہ کی عام حالت اب کچھ بہتر ہے اگرچہ پلائی تکلیف سمجھی

نمیز پر چھاتی ہے دفعتاً فوق اعتدالی کیفیت اور ترسور دھیں کا ظاہر سبب نفع نہ
ہوتا ہے۔ خاص طور پر رات کے وقت پر گرنے والے درجہ ہوتے ہیں۔ دانتی طرف لپکتا
تکلیف دہ ہو گیا ہے سونے سے قبل سانس میں خفیت سی گئیں۔ دماغی قوت اب متزلزل
نہیں ہے لیکن اس کے معمولی خورے بھی دیتا ہے کہ خواہش ہو جو وہ گردن کے نیچے اور
گردن میں اکران اب نسبتاً کم ہے۔ گرمی سے دردمر، مہموری کی تکلیف میں آفاقہ
۲۹ رکنور پچھلے ہفتہ میں کچھ زیادہ بہتر نہیں رہی۔ قلب میں خرابی مستعد
برسر کرنے والے درد موجود ہے، اس کے خیال کے مطابق یہ درد زیادہ نکال کی دھم
سے ہونے میں ۱۰ اسی دوران درد کا یکساں شدید درد بھی پڑ چکا ہے جو کالی رات
تک ۲۰ اعتدال اور دل میں کیسی کا احساس ہے۔ جیسے کہ کوئی چیز جھڑک رہی ہو
انوار کو جا بٹنے کے بعد صبح کے درد کمزوری ہو گئی تھی جس کی وجہ سے منگل کو ایک چلے
میں بہت گھبراہٹ محسوس ہو رہی تھی۔ دماغی میون میں کافی زیادہ ہے اور ساتھ ساتھ
پیشاب کی خواہش بھی۔ حتیٰ کہ اب رات کو بھی یہی صورت رہتی ہے۔ گردن اٹھانے کی
اکران میں قدرے کمی ہے۔ ہر ہفتہ کو مارچسٹیم ۴۵ ۶۱ دی گئی۔

۸ نومبر ۲۰ اگلے کے بعد ہر ہفتہ نے آفاقہ محسوس کیا اور یہ سلسلہ تقریباً
ایک ہفتہ تک جاری رہا۔ اس کے بعد جیسا شروع ہو گئے تھے یہیں سے اس کی حالت
غراب ہو نا شروع ہوئی۔ اس بار میں کو پچھلے ماہ سے زمانہ صوبے اور وقتاً وقتاً
دل کی کیفیت بھی رہی۔ وہ مانگ و دتیر نہیں رہا مگر درد برابر موجود رہا۔ غنودگی کا
کیفیت نہیں پیدا ہوا۔ سیکس کے باطن حقد میں مستقل درد رات میں صبح و
اور صبح سارے عقد میں دھن کا احساس۔ رات میں سانس میں گشیں بہت کم رہی

دماغی دروز میں بھی اتفاق رہا۔ پیشاب کی کچھ خواہش کھینچنے سے دھکے ساتھ رہی
 گرون اور گدنی میں اکثر اوقات کافی تکلیف دہ درد سر میں گرمی کے احساس کے ساتھ
 خاصہ درد و ہمتہ قبل جڑے کے جڑ میں اتنا شدید درد اٹھا کہ اس کا کھانا پینا کھل
 ہو گیا۔ ہتھ پلٹے دخت جڑے کی بڑی اپنی جگہ سے بھی ہول محسوس ہوتی تھی۔ مگر اس
 کے ساتھ درد نہیں ہوتا۔ جس وقت جڑے میں تیز درد ہو معاویہ کافی متونم نمودار
 میں اگرچہ اتفاق ہو گیا ہے لیکن جڑے اکثر بی جگہ سے ہٹ جاتا ہے۔ حال ہی میں جڑے
 پر کئی جھٹے نکلے ہیں۔ قلب کے وز میں اضافہ ہو گیا ہے۔

سیک سیک دیا گیا۔

یکم دسمبر پچھلے ملاقات کے بعد سے اب تک مریضہ کی تمام علامات میں نمایاں طور
 پر فرق نہ ہو گیا ہے۔ لیکن ساتھ ہی ساتھ دوتی تکلیف کا اضافہ بھی۔ درد سر تقریباً
 مستقر ہے جو چند بار سے ہوتا ہوا گدی تک پہنچتا ہے۔ اس دوران کسی بھی دماغی کام
 کرنے سے متعلق شروع ہوجاتا ہے لیکن اعضاء کی درد بھی میں حوالہ ایک شروع ہوتے ہیں
 اور اسی طرح خاموش ہو جاتے ہیں مثلاً میں اکثر اوقات نیچے کھینچنے والے درد ہوتا ہے
 پیشاب زیادہ اور گاڑھی جیسا سختی سے تکلیف مگر جلد ہی اتفاقاً برعکس۔ اس
 کے دماغی سختی سے اس کا بڑا حال ہو جاتا ہے دماغی تردد اور پریشانی سے دل میں بیٹھ
 دیا جاتا ہے۔ ساتھ ساتھ دماغی پتی کی کیفیت بھی مریضہ کو بلا سبب بد گیا۔

چار دسمبر تمام علامات میں مجموعی طور پر اتفاق ہے۔ دل میں تیز درد کا کوئی حملہ نہیں
 ہوا۔ سوئے محسوس کی کیفیت کے دل کا میٹھا درد بدستور بچاؤ اور
 پریشانی کا باعث ہے۔ گرون کے پچھلے حصہ میں کسی قدر درد اور اکثر ہے۔ دہنی

ازدواج سے پہلے یعنی بوقتِ نکاح میں۔ باموردت رکنِ کیفیتِ رحم میں درد اور
پیشاب میں زبالتی سبب سے کہاں تکایف ہیں اس بار دوروں میں بھی اس کو
بہت تکلیف رہی جو ستارہ کوئی سال سے نہیں ہوئی تھی۔

۲۰ جنوری ۱۸۹۱ء قلب جو کھیل ٹیسٹس پر تلے مدد باز ونگ بھیل جاتا ہے
تو ایرانی علامتیں کافی کم ہوتی ہیں لیکن مرلین میں ایک ہی تبدیلی ہوئی ہے کہ اس کا خون
پر مٹھ گیا ہے فینڈ میں اس میں گھٹس مٹی کہ سونے میں بھی یہی کیفیت پیش کیا گیا
اس میں مریخ کٹائی درست قلب کی کیفیت میں نمایاں فرق پیش ہے بایاں
پر مشن ہو جاتا اور گدی میں ہلا درد اچھے ڈھلے ماہ کے دوران کوئی دو ماہیں رہی گئی
مریخہ کو رستم ن شریکیم ۱۸۹۱ء دی گئی۔

۲۱ جنوری ۱۸۹۱ء قلب کی کیفیت سونے وقت سینے میں گھٹن (بوقتِ صلاست)
نظر کے سونے صفید کپڑوں میں ملبوس ایک سدا یہ نمود ہو تلے مدد کو بکڑ لیت
ہے تیسواں نظر آئے ہیں لیکن مریخہ پر چھٹی ہے کہ یہ صرف عمارتیں اس کے علاوہ بھی
ڈرا لے عمارتیں ہیں وہ فینڈ میں چھٹی ہے جو مریخہ کے دوران درد خون کے
جراثیم حسبِ مریخہ فاقہ اگر درد کم نہ ہو تو بھرختی سے سہل اور ٹھنڈے پسینے
افرنج کاڑھ سیاہی سانس اور منہ جھانکی عورت کی ریلوئی سے جھین بند ہونے کے بعد
درد بارہ جاری ہو جاتا ہے مریخہ کا فیل ہے کہ وہ کسی زمانہ میں واپس فیترا رکھ کر تکلیف
میں مبتلا رہ چکی ہے۔

۲۵ مارچ ۱۸۹۱ء اس دوران مریخہ کی صحت کافی بہتر رہی اگرچہ وائٹیمیا
کو وجہ سے کئی بار کچے درد کے دورے پڑ چکے ہیں۔ لیکن جو تپ قلب کے حصے میں درد

قلب بھی باتی ہے اور بعض مرتبہ بہ میٹھا درد بازو اور سر تک عین جانتے ہیں سے ان اعضا میں سن مرنے کا احساس ہوتا ہے۔

۴۱۔ مٹھی۔ اس دوران مریضہ کی تکالیف میں نمایاں اضافہ ہوا۔ مگر اب علامات جو بارہ ظاہر ہو رہی ہیں۔ بائیں جانب دھکن، درد سن ہو جانے کا احساس قلب میں بے حیثی گردن کے پچھلے حصہ میں درد اور اکڑن۔ آہستہ نامیٹرکیم 3cm دہرائی گئی۔

۲۶۔ مرنہ پچھلی رپورٹ کے بعد سے مریضہ کی طبیعت بہت ٹھیک ہے قلب کی حالت سا بھر بہت بہتر رہی ہے لیکن بعض اوقات رات میں کچھ دھکن ہو جاتی ہے کمر میں البتہ درد زیادہ رہا جس میں زیادتی بائیں طرف پھیلنے سے ہوتی ہے اور حصہ کچھ زیادہ احساس بھی ہے پچھلے ہفتہ وقتاً فوقتاً دہنی آنکھ میں پھڑکنے کی کافی تکلیف رہی اور ساتھ ساتھ مچلے میں، نالوں عین عین کا احساس بھی ہے۔ جس کی وجہ سے صاف نظر نہیں آتا تھا۔ یہ کیفیت، آنکھوں کو مسلسل استسما کرتے سے زیادہ صحت مندی اور کسی بھی کام میں اگر مسلسل دماغی طور پر مصروف رہتی تو عمر میں درد کی تکالیف پیدا ہو جاتی۔

۴۲۔ گت پچھلے دو ہفتوں تک مریضہ کو آفاقہ رہا۔ لیکن قلب کے درد کے دوران کے بعد صدمہ ہے حد کم ہو رہی ہے اور اس کی حالت بگڑتی رہی ہے اس دوران قلب میں ایک دوبارہ درد کے تیز درد سے بھی بڑھ چکے ہیں اور اس کے علاوہ میٹھا درد تو تقریباً ہر وقت ہی موجود رہتا ہے اور اسی کے ساتھ بائیں حصہ سن ہو جاتا ہے سر کے بائیں حصہ میں درد ہے۔ گتہ کا درد بعض اوقات بڑھ جاتا ہے، درجہ گردن میں اکڑن

کی شکایت ہو جاتی ہے۔ مریضہ پر کبھی کبھی ایک عجیب قسم کی جنونی کیفیت طاری ہو جاتی ہے جس کے متعلق وہ توضیح نہیں کر سکتی۔ اس وقت اس کو ایسا محسوس ہوتا ہے کہ اس کا سر پھٹ جلتے گا۔ اور وہ دیوانی یا پاگل ہو جائے گی۔ کچھ وقت سے سانس میں ٹھنسی کی تکلیف ہے۔ اور دماغی پیمانہ در تودے بار بار پیشاب کی حاجت اور عرصہ ارحم میں درد۔
رجیم ٹائمر ٹیکم 3 C M دی گئی۔

۴ رکتویہ۔ مریضہ کی حالت خراب ہوتے ہوئے اب پتی بند کی کیفیت پر واپس آگئی ہے کھپلی گرمیوں میں اس پر دماغی و جسمانی دونوں طرح سے کام کم بہت زیادہ لگ رہی ہے۔ در کچھ چند مہینوں سے وہ بزرگ مختلف تکالیف میں مبتلا ہے وہ ہے حد کم روز اور راتوں میں ہر گھنٹہ سے وہ محسوس کر رہی ہے کہ اس کے قلب کی تکلیف میں سراسر اضافہ ہو رہا ہے۔ یہ نائیک جو تک جانے یا کسی غیر متوقع ملاقات کی وجہ سے اس کو اصطلاح قلب کی شکایت ہو جاتی ہے۔ لیکن یہ کیفیت بہر حال دماغ میں پھر پھر اہٹ کے مقابلے میں بہت کم ہے جو بغیر کسی وجہ کے ہی ہو جاتی ہے۔ اور اس سے وہ بے حد کمزوری محسوس کرتی تھی۔ کبھی کبھی قلب میں تیز درد کی وجہ سے رعبہ کو ٹیچا جانا پڑتا تھا۔ اور اس میں وہ بھی طرف بہت لٹنے سے اضافہ ہوتا ہے وہ کوڑھیں بدلتی رہتی ہے لیکن کسی پہلو اس کو آرام نہیں ملتا۔ سانس میں ٹھنسی، صفات دماغی پیمانہ اور تودے پیشاب کی بار بار حاجت اور ذہنی ارحم میں درد نمایاں ہیں۔ گردن کے کچھ حصہ میں درد و رگڑن۔ ساتھ ہی گردن کے قدور ستورم اور شدید درد اور موجودہ علامات کبھی کیفیات سے کافی مماثل ہیں۔ جہاں کہ مریضہ کو ارجیم ٹائمر ٹیکم 4 C M اور پلاسٹیک کی ایک پڑاؤ دار حالت میں کھسنے کے لئے دی گئی۔

اور اکتوبر۔ اس دور سے مریض کافی بہتر ہے۔ قلب کی حالت اب درست ہے۔ صرف کبھی کبھی درد محسوس ہوتا ہے اور قیلید ہی غائب ہو جاتا ہے گردن کے پھیسے حصہ میں بھی اب اکثر نہیں ہے۔ فی الحقیقت رات کے وقت سانس میں گھٹن کی شکایت ہی سب سے زیادہ ہے۔

۵۔ چوبائی۔ کچھلی دوا سے مریض کو اس قدر راحۃ ملا کہ اس نے دوبارہ آنے کی ضرورت ہی محسوس نہیں کی۔ اب اس کی حالت بہت بہتر ہو گئی ہے قلب میں تکلیف صرف اس وقت ہی محسوس ہوتی ہے جن بہت زیادہ ٹھنکی ہو چکے یا دماغی پریشانی قلب سا بھی بڑھا ہو ہے اور بعض اوقات اس کا دباؤ سپلیٹوں پر محسوس ہوتا ہے لیکن دوز یا اور کوئی تکلیف نہیں ہے۔

زیر نظر کیس کا ان غور طلب ہے۔ ایک سمجھ دار طالب علم پر اس سے واضح ہو جاتا ہے کہ کس طرح یزیدی سے انگریز کی طرف مائل کیس کو صحت مند کیا جاسکتا ہے اس کیس میں۔ صرف مریض کی عام جہاتی تکالیف دور ہوئیں۔ بلکہ صلب کی برقی بیماری بھی دور ہو گئی۔ ایک فاس بات جو قابل ذکر ہے وہ ان کی طاقتوں کو استعمال کرتے کے بعد دوبارہ وہ کی چھوٹی طاقتوں کا استعمال ہے جس کو اس وقت بردے کار دیا گیا وہ ان کی طاقتیں مریض کو لئے زیادہ مفید نہ ہیں۔

کیس نمبر قلب کا گھٹیا

نام بیس ایس ای۔ عمر سوا سال

مارچ ۱۹۸۸ء بروز جمعہ، شہاب الفضل الطاہرین مستطابہ۔

(۱۰) قلب کی بالائی دھڑکن سمت

لیکن اگرچہ : H. T. کی دھڑکن شدید قلب میں دھڑکن کی سی آواز

۱۰۰ گروں میں

شعبہ کی مانتور دھڑکت بہروں اور گھنٹوں میں گھنٹیاں کسلف، جو چار سال ان میں

شروع ہونی چاہیے کہ سال قبل انصاری بخاری ہو گیا تھا۔ کرم اور نزل کے واسطے مشروران

مذہب میں آگے کیلئے ہر لمحہ کا اذوقہ قدم زدہ ہو اور انمول نفوس عامیہ اعلیٰ

مقدار میں زیادہ اکثر اس میں سفید، شب میں کھاروا اور ٹھنڈے سرکے لکڑے۔

درمانش ناف مرگواو خاک رسی سوزناڑے۔ کینڈا۔ لکھنؤ۔ مسکرا۔ اور۔ ج۔

روم کی شکست، ٹیڈی ہاروی سے ملنے، روم سے تعلق رکھنے والے لوگوں کے

۱۵۸۱ء کو یوں ہی ہوا کہ اس کے بعد (معاذ اللہ) مریدہ کو یوں ہی ہوا۔

مذکورہ پر کریں۔ دوا اٹھانے کے بعد مریض میں کان کا کھٹکھٹاہ اور دوسرے کا علامات

علاوہ دیگر موجد بحیثیت مجموعی کی وجہ سے ہر دور اور ماحول کی تعبیر کی تکلیف میں

سیسی ہوئی ہے۔ سیسی ہوئی ہے۔ سیسی ہوئی ہے۔

چشم ۱۵۴ کوهر ابله

لارنس نے یہ کہنا اب منہ بند کر کے سوتا ہے کہ میں نے اور منہ کے اطراف کہا ہے

نقل آئے ہیں۔

۹۔ عین گنبد کی معرکہ سے تنظیم جو آتی جاتی رہتی ہے، اب شخصوں کی

المتا بہتر ہے بیٹے میں عجیب کیفیت ہے۔ چند لمحے کھانے کے بعد درخسوس

ہونے لگتا ہے ناشتہ کے بعد سے دُنی میں تین مرتبہ امانت پر فانی ہوتا ہے اور

درد پر تک بیٹھ کر تپا ہے آدم میٹ ۱۵۴ دیا گیا۔

۲۹ جون۔ حلق میں خراست۔ تبض ۸۰۔ اور بے ترتیب قلب کی دھڑکن کا قہور
۳۰ جولائی۔ پیشاب پر پودا سرے ہوئے مادہ عیسیٰ پو مگر پیشاب کے لئے
وقت کم لگتا ہے۔ بائیں جانب کبھی کبھیں درد۔ ہو مکتا ہے برصوں میں ہو قیاس میں درد۔

۴ اگست۔ آدم میٹ ۵۵۴

۱۰ ستمبر۔ آدم میٹ ۵۵۴

۱۰ اکتوبر۔ آدم میٹ ۵۴۴

۲۹ مارچ صبح۔ ذہن رقتین کا پیٹ جانا ۱ ۱۲۲

(regeneration) ایسا سوس ہوتا ہے کہ قلب یک ساتھ بیدار چار بار
دھڑکتا اور پھر ٹہر جاتا ہے گھٹیا اور جگہ صبح کے وقت بیدار ہونے پر صبح اور راتوں
پر خون نکلنے وقت حلق میں کسی دھڑکنے کا احساس۔ جانب قلبی بخش۔ دھڑکنے پر
غٹھن آدم میٹ ۵۴

۸ مئی۔ دوا کو دہر پانگی۔ کچھ نکلے مریضہ کی علامات دوبارہ ظاہر ہونا شروع ہو گئی

تھی۔

۲۰ جون۔ آدم میٹ ۵۵۴

۲۸ جولائی۔ آدم میٹ ۵۵۴

۶ اگست۔ آدم میٹ ۵۴۴

۲۵ اگست۔ آدم میٹ ۵۴۴

۱۱۰۹ م کو اس دوا کو دہر پانگی۔ اس وقت مریضہ کو کھاسی تھی جس

میں خون کا اخراج تھا۔ یہ کیفیت مردی لگتے سے پیدا ہونے لگی تھی۔ مہینہ جون میں مریضہ روزانہ دو ہزار ٹالاب میں انتہائی تھپی جی میں کی وجہ سے قلب کے اطراف دلہ محسوس ہونے لگا۔ اس کے بعد مختلف اوقات میں قلب میں دلہ یا گٹھیلوی درد پیدا ہو جاتا تھا لیکن مریضہ کی عام حالت بہتر ہو رہی تھی۔ اور باقی افراد ایک صحت مند لڑکی بن گئی۔

دواؤں کے یا بھی ارتباط کا مشاہدہ

(Case 1, 2, 3, 4, 5, 6, 7, 8, 9, 10, 11, 12, 13, 14, 15, 16, 17, 18, 19, 20, 21, 22, 23, 24, 25, 26, 27, 28, 29, 30, 31, 32, 33, 34, 35, 36, 37, 38, 39, 40, 41, 42, 43, 44, 45, 46, 47, 48, 49, 50, 51, 52, 53, 54, 55, 56, 57, 58, 59, 60, 61, 62, 63, 64, 65, 66, 67, 68, 69, 70, 71, 72, 73, 74, 75, 76, 77, 78, 79, 80, 81, 82, 83, 84, 85, 86, 87, 88, 89, 90, 91, 92, 93, 94, 95, 96, 97, 98, 99, 100)

گہری میں حیرت کے دوران دلہنے اور پٹھنے دے انتہائی شدید درد میں حرکت کر کے جانے پہلے ٹھکنے اور ہمتی طرف لٹنے سے اضاغہ ہو کر بیٹھے اور کھڑے ہونے سے ان قدر عینہ کو بایں کر ڈٹ یا نسبت پر لٹا ہوا تھلے چہرہ پیلا اور غنڈا، بیماریوں حسیا، آنکھیں جھٹی ہوئی، کپک سا دھن سے گہری میں درد میں اضاغہ آنکھیں ایسی معلوم ہوں۔ جیسے کہ کونکر دستی کھوٹا لگا ہو۔ آنکھوں میں کھپو۔ اور دباؤ چہرہ پرستان کا اعتراف پیر گھٹنوں تک حرکت کی مانند مرد۔

مریضہ کو عام طور پر گہرے سرخ رنگ کے حقیق ہوتے تھے۔ جو مقدار میں بہت زیادہ تھے۔ سنے کچھ مہینہ قبل اپنی اعصابی علامات پر پشیمانید استعجال کیا تھا جس کے نتیجے میں انکے حقیق بدبو دار سیاہ رنگ کے در مقدار میں کم ہوئے۔ کار بوجہ ۱۰۵ لیٹر ایک خوراک سے ہی سر کے در میں وسیع طاؤ کر دیا اور اس کی عام حالت بہتر ہو گئی۔ مذکورہ بالا کیس سے بیانات واضح ہوتا ہے کہ کس طرح جو حسی عصبی مسائل دوا میں مریض کی سطحی علامات کو بہتر کرتا ہوئی معلوم ہوتی ہیں۔ لیکن مریض کی عام

۲۵ نومبر بیماری کی ابتداء ۲ اگست سے ہوئی تھی پہلے بخار ہوا تھا اور پھر ناس کا آخر ہو گیا۔ جس سے عقدہ وایہ ۱ ۲ ۳ ۴ ۵ ۶ ۷ ۸ ۹ ۱۰ ۱۱ ۱۲ ۱۳ ۱۴ ۱۵ ۱۶ ۱۷ ۱۸ ۱۹ ۲۰ ۲۱ ۲۲ ۲۳ ۲۴ ۲۵ ۲۶ ۲۷ ۲۸ ۲۹ ۳۰ ۳۱ ۳۲ ۳۳ ۳۴ ۳۵ ۳۶ ۳۷ ۳۸ ۳۹ ۴۰ ۴۱ ۴۲ ۴۳ ۴۴ ۴۵ ۴۶ ۴۷ ۴۸ ۴۹ ۵۰ ۵۱ ۵۲ ۵۳ ۵۴ ۵۵ ۵۶ ۵۷ ۵۸ ۵۹ ۶۰ ۶۱ ۶۲ ۶۳ ۶۴ ۶۵ ۶۶ ۶۷ ۶۸ ۶۹ ۷۰ ۷۱ ۷۲ ۷۳ ۷۴ ۷۵ ۷۶ ۷۷ ۷۸ ۷۹ ۸۰ ۸۱ ۸۲ ۸۳ ۸۴ ۸۵ ۸۶ ۸۷ ۸۸ ۸۹ ۹۰ ۹۱ ۹۲ ۹۳ ۹۴ ۹۵ ۹۶ ۹۷ ۹۸ ۹۹ ۱۰۰ ۱۰۱ ۱۰۲ ۱۰۳ ۱۰۴ ۱۰۵ ۱۰۶ ۱۰۷ ۱۰۸ ۱۰۹ ۱۱۰ ۱۱۱ ۱۱۲ ۱۱۳ ۱۱۴ ۱۱۵ ۱۱۶ ۱۱۷ ۱۱۸ ۱۱۹ ۱۲۰ ۱۲۱ ۱۲۲ ۱۲۳ ۱۲۴ ۱۲۵ ۱۲۶ ۱۲۷ ۱۲۸ ۱۲۹ ۱۳۰ ۱۳۱ ۱۳۲ ۱۳۳ ۱۳۴ ۱۳۵ ۱۳۶ ۱۳۷ ۱۳۸ ۱۳۹ ۱۴۰ ۱۴۱ ۱۴۲ ۱۴۳ ۱۴۴ ۱۴۵ ۱۴۶ ۱۴۷ ۱۴۸ ۱۴۹ ۱۵۰ ۱۵۱ ۱۵۲ ۱۵۳ ۱۵۴ ۱۵۵ ۱۵۶ ۱۵۷ ۱۵۸ ۱۵۹ ۱۶۰ ۱۶۱ ۱۶۲ ۱۶۳ ۱۶۴ ۱۶۵ ۱۶۶ ۱۶۷ ۱۶۸ ۱۶۹ ۱۷۰ ۱۷۱ ۱۷۲ ۱۷۳ ۱۷۴ ۱۷۵ ۱۷۶ ۱۷۷ ۱۷۸ ۱۷۹ ۱۸۰ ۱۸۱ ۱۸۲ ۱۸۳ ۱۸۴ ۱۸۵ ۱۸۶ ۱۸۷ ۱۸۸ ۱۸۹ ۱۹۰ ۱۹۱ ۱۹۲ ۱۹۳ ۱۹۴ ۱۹۵ ۱۹۶ ۱۹۷ ۱۹۸ ۱۹۹ ۲۰۰ ۲۰۱ ۲۰۲ ۲۰۳ ۲۰۴ ۲۰۵ ۲۰۶ ۲۰۷ ۲۰۸ ۲۰۹ ۲۱۰ ۲۱۱ ۲۱۲ ۲۱۳ ۲۱۴ ۲۱۵ ۲۱۶ ۲۱۷ ۲۱۸ ۲۱۹ ۲۲۰ ۲۲۱ ۲۲۲ ۲۲۳ ۲۲۴ ۲۲۵ ۲۲۶ ۲۲۷ ۲۲۸ ۲۲۹ ۲۳۰ ۲۳۱ ۲۳۲ ۲۳۳ ۲۳۴ ۲۳۵ ۲۳۶ ۲۳۷ ۲۳۸ ۲۳۹ ۲۴۰ ۲۴۱ ۲۴۲ ۲۴۳ ۲۴۴ ۲۴۵ ۲۴۶ ۲۴۷ ۲۴۸ ۲۴۹ ۲۵۰ ۲۵۱ ۲۵۲ ۲۵۳ ۲۵۴ ۲۵۵ ۲۵۶ ۲۵۷ ۲۵۸ ۲۵۹ ۲۶۰ ۲۶۱ ۲۶۲ ۲۶۳ ۲۶۴ ۲۶۵ ۲۶۶ ۲۶۷ ۲۶۸ ۲۶۹ ۲۷۰ ۲۷۱ ۲۷۲ ۲۷۳ ۲۷۴ ۲۷۵ ۲۷۶ ۲۷۷ ۲۷۸ ۲۷۹ ۲۸۰ ۲۸۱ ۲۸۲ ۲۸۳ ۲۸۴ ۲۸۵ ۲۸۶ ۲۸۷ ۲۸۸ ۲۸۹ ۲۹۰ ۲۹۱ ۲۹۲ ۲۹۳ ۲۹۴ ۲۹۵ ۲۹۶ ۲۹۷ ۲۹۸ ۲۹۹ ۳۰۰ ۳۰۱ ۳۰۲ ۳۰۳ ۳۰۴ ۳۰۵ ۳۰۶ ۳۰۷ ۳۰۸ ۳۰۹ ۳۱۰ ۳۱۱ ۳۱۲ ۳۱۳ ۳۱۴ ۳۱۵ ۳۱۶ ۳۱۷ ۳۱۸ ۳۱۹ ۳۲۰ ۳۲۱ ۳۲۲ ۳۲۳ ۳۲۴ ۳۲۵ ۳۲۶ ۳۲۷ ۳۲۸ ۳۲۹ ۳۳۰ ۳۳۱ ۳۳۲ ۳۳۳ ۳۳۴ ۳۳۵ ۳۳۶ ۳۳۷ ۳۳۸ ۳۳۹ ۳۴۰ ۳۴۱ ۳۴۲ ۳۴۳ ۳۴۴ ۳۴۵ ۳۴۶ ۳۴۷ ۳۴۸ ۳۴۹ ۳۵۰ ۳۵۱ ۳۵۲ ۳۵۳ ۳۵۴ ۳۵۵ ۳۵۶ ۳۵۷ ۳۵۸ ۳۵۹ ۳۶۰ ۳۶۱ ۳۶۲ ۳۶۳ ۳۶۴ ۳۶۵ ۳۶۶ ۳۶۷ ۳۶۸ ۳۶۹ ۳۷۰ ۳۷۱ ۳۷۲ ۳۷۳ ۳۷۴ ۳۷۵ ۳۷۶ ۳۷۷ ۳۷۸ ۳۷۹ ۳۸۰ ۳۸۱ ۳۸۲ ۳۸۳ ۳۸۴ ۳۸۵ ۳۸۶ ۳۸۷ ۳۸۸ ۳۸۹ ۳۹۰ ۳۹۱ ۳۹۲ ۳۹۳ ۳۹۴ ۳۹۵ ۳۹۶ ۳۹۷ ۳۹۸ ۳۹۹ ۴۰۰ ۴۰۱ ۴۰۲ ۴۰۳ ۴۰۴ ۴۰۵ ۴۰۶ ۴۰۷ ۴۰۸ ۴۰۹ ۴۱۰ ۴۱۱ ۴۱۲ ۴۱۳ ۴۱۴ ۴۱۵ ۴۱۶ ۴۱۷ ۴۱۸ ۴۱۹ ۴۲۰ ۴۲۱ ۴۲۲ ۴۲۳ ۴۲۴ ۴۲۵ ۴۲۶ ۴۲۷ ۴۲۸ ۴۲۹ ۴۳۰ ۴۳۱ ۴۳۲ ۴۳۳ ۴۳۴ ۴۳۵ ۴۳۶ ۴۳۷ ۴۳۸ ۴۳۹ ۴۴۰ ۴۴۱ ۴۴۲ ۴۴۳ ۴۴۴ ۴۴۵ ۴۴۶ ۴۴۷ ۴۴۸ ۴۴۹ ۴۵۰ ۴۵۱ ۴۵۲ ۴۵۳ ۴۵۴ ۴۵۵ ۴۵۶ ۴۵۷ ۴۵۸ ۴۵۹ ۴۶۰ ۴۶۱ ۴۶۲ ۴۶۳ ۴۶۴ ۴۶۵ ۴۶۶ ۴۶۷ ۴۶۸ ۴۶۹ ۴۷۰ ۴۷۱ ۴۷۲ ۴۷۳ ۴۷۴ ۴۷۵ ۴۷۶ ۴۷۷ ۴۷۸ ۴۷۹ ۴۸۰ ۴۸۱ ۴۸۲ ۴۸۳ ۴۸۴ ۴۸۵ ۴۸۶ ۴۸۷ ۴۸۸ ۴۸۹ ۴۹۰ ۴۹۱ ۴۹۲ ۴۹۳ ۴۹۴ ۴۹۵ ۴۹۶ ۴۹۷ ۴۹۸ ۴۹۹ ۵۰۰ ۵۰۱ ۵۰۲ ۵۰۳ ۵۰۴ ۵۰۵ ۵۰۶ ۵۰۷ ۵۰۸ ۵۰۹ ۵۱۰ ۵۱۱ ۵۱۲ ۵۱۳ ۵۱۴ ۵۱۵ ۵۱۶ ۵۱۷ ۵۱۸ ۵۱۹ ۵۲۰ ۵۲۱ ۵۲۲ ۵۲۳ ۵۲۴ ۵۲۵ ۵۲۶ ۵۲۷ ۵۲۸ ۵۲۹ ۵۳۰ ۵۳۱ ۵۳۲ ۵۳۳ ۵۳۴ ۵۳۵ ۵۳۶ ۵۳۷ ۵۳۸ ۵۳۹ ۵۴۰ ۵۴۱ ۵۴۲ ۵۴۳ ۵۴۴ ۵۴۵ ۵۴۶ ۵۴۷ ۵۴۸ ۵۴۹ ۵۵۰ ۵۵۱ ۵۵۲ ۵۵۳ ۵۵۴ ۵۵۵ ۵۵۶ ۵۵۷ ۵۵۸ ۵۵۹ ۵۶۰ ۵۶۱ ۵۶۲ ۵۶۳ ۵۶۴ ۵۶۵ ۵۶۶ ۵۶۷ ۵۶۸ ۵۶۹ ۵۷۰ ۵۷۱ ۵۷۲ ۵۷۳ ۵۷۴ ۵۷۵ ۵۷۶ ۵۷۷ ۵۷۸ ۵۷۹ ۵۸۰ ۵۸۱ ۵۸۲ ۵۸۳ ۵۸۴ ۵۸۵ ۵۸۶ ۵۸۷ ۵۸۸ ۵۸۹ ۵۹۰ ۵۹۱ ۵۹۲ ۵۹۳ ۵۹۴ ۵۹۵ ۵۹۶ ۵۹۷ ۵۹۸ ۵۹۹ ۶۰۰ ۶۰۱ ۶۰۲ ۶۰۳ ۶۰۴ ۶۰۵ ۶۰۶ ۶۰۷ ۶۰۸ ۶۰۹

مرقعہ کو تاسیقیم ۱۰۴ دیا گیا۔ اس کو مرید دواؤں کی ضرورت نہ پڑی اور وہ تندرست ہو گئی۔

کیس نمبر ۸۷

چند سال پہلے میرے زیرِ علاج رہنے والے ایک خاندان کا بچہ کھٹنے ہوئے
 جھوٹے سے گر گیا۔ اور اس کے سر میں شدید عیث آئی اس وقت پرنسک میں لیس باہر گیا
 ہوا تھا۔ اس نے قریب ہی کے ایک سرجن سے مدد لی تھی۔ اور سترے بچے کا علاج شروع
 کیا اور اس طرح تین دن تک ٹھہرے۔ اس بچے کو معائنہ کرتے ہوئے ملاحظہ ہو۔

گوسٹ کے خور و معد پھر بے ہوش ہو گیا تھا اور اب بھی اسی حالت میں تھا۔ سر کے کانوں سے ایک سفیدی، اُنہلے مٹے مادے کا اخراج شروع ہو گیا جس کو سرخ نے دماغی نچالی سب کچھ بتا دیا۔ جو گھڑی بڑی کے کچے حصہ میں چوڑی کی وجہ سے حد تک پور ہاتھ پکڑ کی پڑ چوسی ہیں کون کئی نہیں پور بھی درودہ سر میں سو کی قندگ کے چرب میں ملوس ص۔

اور اس کا خیال تھا کہ کچھ مروجے نکلا۔ اسی حالت میں لے جھلس گیا گی میں نے دیکھا کہ کچھ زبردست
 لڑ رہے ہوش تھا۔ اور زور فریاد کے ساتھ سانس لے رہا تھا اس کے کان سے سفید مایہ
 کی تھکن کا خوراک تھری سے بہہ کر تکیہ میں جذب ہو رہا تھا یہ مرادہ کافی خواش دلتھ کیونکہ
 جہالت سے بھی گزرتا اس جگہ آبلہ بیدار ہو رہا تھا۔ اس کا کان سرخ ہو گیا تھا۔ اور جلد کے وہ
 حصے جن جہالت سے مرادہ گزر رہا تھا۔ اس کے علاوہ مجھے، اور کون علامت نہیں ملی۔ سر زدہ
 ہوا کہ سب کچھ کو آرتھیکادوں سین میں نے یہ مانا نہیں کیا اور میں نے اس کو ٹیو ریم کی ایک
 خوراک دی۔

دو گھنٹے کے بعد بچے نے قے کی۔ اور رائج آہستہ آہستہ کم ہونا شروع ہو گیا۔ اور
 اس طرح اس کی تندرستی بحال ہو گئی اور وہ مفتور میں وہ بالکل تندرست ہو گیا۔
 اس کیس کا ٹیو ریم سے کیا معنی تھا۔ یہاں جرٹ کے اثر سے ایک مرادہ کا اخراج
 تھا۔ اور ٹیو ریم میں بغیر کسی جرٹ کے اس قسم کا خراج پایا جاتا ہے اور ہم یہ بھی جانتے
 ہیں کہ اس دو میں نواحی سبال کا اخراج نہیں ہوتا۔ مگر وہ اکا ہوا اثر میں کامیابی
 بچے میں متا ہرہ کیا وہ قے کا ہونا تھا۔ جو جسم کے درجوں کو خالص کرتا تھا۔ اور یہ عام طور پر میل
 کیا جاتا ہے کہ دماغ پر جرٹ لگنے کے بعد گونے برص کے قویہ جسم کے درجوں کا طہار ہے۔ اور
 یہی مریض کے تندرست ہونے کے زیادہ امکانات ہوتے ہیں۔

کیس نمبر

غیر ارادی جابت

ایک سٹھ سالہ بچہ کو پچھلے پانچ سال سے غیر ارادی پیشاب اور اجابت کے

شکایت تھی۔ اور اس دوران میں یلے تھک جانے کے باوجود اس کو کوئی اذیت نہ ہو
 اس تکلیف کی وجہ سے بچے کی تیلوں اکثر خراب ہو جاتی تھی۔ اور اس کی ماں اس کو سزا دیتی
 دیتی تھی۔ کیونکہ وہ سمجھتی تھی کہ بچہ اگر کوشش کرے تو اس شکایت پر وہ بچہ پاسکتا تھا جب
 بچہ کی ماں اس کو کڑے لگاتی تو اس وقت اس کی حالت درجی غیر ہو جاتی اور فوراً اس کا
 پیشاب اور پاخانہ عطا ہو جاتا تھا۔

یہ تکلیف بچے کو صبح یا دوپہر سے قبل بہت کم محسوس ہوتی تھیں۔ پھر درشام میں
 کئی یا اس کو جو بیت ہو جاتی۔ اور ہمیشہ حاجت کے ساتھ پیشاب بھی نکل جاتا۔ بچہ بدمزگی
 کا بہت جلد اثری ہوا۔ اسی حالت میں عام طور پر سے تیز بخار اور بکتری کی کیفیت پیدا
 ہوئی اور بعض مرتبہ خناق مطلق کی شکایت بھی، اس حال کا رنگ بھورہ سیسے حد پر دراز اور
 ای طرح پیشاب لگنے سے کپڑے پر بخور سے رنگ کا دھبہ پڑ جانے اور نہایت بدبودار۔
 دوا کے لئے مندرجہ ذیل دواؤں پر غور کیا گیا۔

غلیظہ از حدی اچ بہت۔ ایک ٹائٹ، رسینگ، بیڈ ڈونا۔ ہونیا کلکٹر
 کیمرہ کار بوجھ، چاس، ساسنا، کالجیکم، کوئیم، ڈیجی ٹیس، ۲۰ یو سائٹس، لارڈ سس
 راکس، میوریا ٹنگ، بیڈ، ناٹرم میور، فاسفورس، فاسفورک ایسڈ، یاسا ٹیل
 دھیں، آکس، سیکیس، مسفر، اور پٹم۔

سہ پہر میں احتیاطی بیڈ ڈونا میں مایا رہے سردی لگنے سے تیز بخار اور بکتری
 کی کیفیت بھی پیدا نہ ہوئی۔ مخصوص علامت ہے۔ اس کے علاوہ بچے کی دیگر علامات بھی
 اس دور سے کافی حد تک مماثل رہ گئیں تھیں۔ اس لئے بچے کو اسی دوا کی دواقت
 کی دوا قرار دی گئیں۔ ہدایت کی گئی کہ اس کی علامات کا بغور مشاہدہ کیا جائے اور اس

بیعت تباہی جائے۔

ایک یہ احساس کی ماں نے تباہی کنچے کی حالت کافی بہتر ہو گئی ہے لیکن ابھی پوری طرح شقیانی نہیں ہوئی۔ وہ ایسے سے اس کو صرف دوا و خیر ارادی اجابت ہوئی۔ اور ہر بار بارہ اور چار بجے دن کے درمیان۔ اس کے علاوہ ہر سہ پہر دوا و خیر کے درمیان اس کو دوا و خیر ارادی پیشاب خطا ہو جاتا۔ لیکن صبح اور رات میں ایسا نہیں ہوتا۔ بچہ کا بیان ہے کہ جب تک اس کو طبیعت تدریج نہیں ہو جائے اس وقت تک اس کو کڑواہٹ کا احساس نہیں ہوتا۔ اور ایک بار اگر باغداد نکلنا شروع ہو جائے تو وہ اس کو مدد نہیں سکتا۔ اس کا پیشاب کپڑے پر سرخی مائل بھورا دھواڑا لگتا ہے اور بہت بدبودار بھی۔ اس نے یہ بھی یہ یادگار ارادی اجابت کے ساتھ ہی اس کی بڑھک کی ہڈی کے نیچے حصے سے حد شروع ہو جاتا ہے۔ جو اوپر خیر اگدی تک پہنچتا ہے اور پھر مبتدا یا جلا جاتا ہے۔ حد و چند ماہ تقریباً ایک گھنٹہ تک متناہی ہے۔ اجابت کے ساتھ بچے کا پیشاب بھی عام طور پر خطا ہو جاتا ہے لیکن مذکورہ بالا درو اسی وقت ہوتا ہے۔ جب اجابت کے ساتھ پیشاب نہ ہو۔

درو کی یہ عجیب کیفیت جو بچہ کی ہڈی میں محسوس ہو فاسفورس کی مخصوص علامت ہے اسی سے اس کو اس کیس کی نمائندہ علامت کی حیثیت دی گئی
 گریک کی رپورٹری (Heller's) میں

اس علامت کا اظہار صفر ۱۸۸۷ء میں اس طرح مذکور ہے۔ "دوڑنے و مار دوڑو حیثیت کے دوران ہر اس کا آغاز دھیمی سے ہو اور وہ رپڑھک کی ہڈی سے گزرتا ہو اور پھر بچے اور اس کے آخر سے سر نیچے کی طرف پھینک جائے۔" اس کے علاوہ فاسفورس میں مقعد

کے عہدہ حاضر (۱۹۰۲ء تا ۱۹۰۷ء) کا خان بھی موجود ہے دوسری درائیں بہت کم
 بابہ جیم۔ ۱۰ سالہ سن، مگر بھائش دیر ۱۵ سالہ سن میں بھورے رنگ کے اسہال
 میں پکے جاتے ہیں۔ ۱۰ سالہ سن میں ۱۵ سالہ سن میں بھورے اور سفید
 اضافہ بھی ملتا ہے۔ پہلی علامت برغور کرنے کے بعد اور پھر فرادی اسہال کی کیفیت
 کامردی سے آسانی سے مہر ہوتا اور اس کا سینے پر پتہ چھپتا ہے تمام علامات نامنورس
 کے نغاب کو معیوبیت ہو جاتی ہیں۔ لہذا اس درائیں تمام میں اضافہ کی کیفیت موجود
 نہیں ہے لیکن اس ایک علامت پر اس دوا کو رد نہیں کیا جاسکتا جب کہ اور کوئی دوا اس
 سے اتنی کامیاب نہ ہو سکتی ہے چنانچہ مرلین کو نامنورس ۱۵ سالہ کی ایک اور اک
 دی گئی جس سے اس کی صحت کو بہت عرصہ بحال کر دیا۔

کیس نمبر معدے کی تکلیف

نام: جاکٹر اے ایچ اے۔ عمر ۳۶ سال

مرلین کھلے چھوٹے، ۱۵ سالہ سے معدے کی تکلیف میں مبتلا ہے۔ ایک ہی ہر خصوصی
 نے اس مرض کو معدہ کا بھڑا تشخص کیا ہے۔ چنانچہ اس کے معدے کو دھوا گیا اور
 بہت تیز دوا نہیں استعمال کی گئیں۔ لیکن اس کے باوجود بہتری کی کوئی صورت پیدا نہیں
 ہوئی۔ اور اس صورت حال نے مرلین کو مایوس کر دیا ہے۔

۲۰ نومبر ۱۹۰۲ء تا ششہ سے بے رغبتی (منزل کے ساتھ) اور ششہ سے قبض

مزدوری کا حساس دکان باقی کر دم، اور حقن اوقات دوا ہر کے کھانے سے قبل ہی

ایمان غائب، سینے کی ہڈی میں ندرتی جانب دکھن کا حساس جسمانی محنت سے بھرا
 اکل بانی کر دی گردن کے عضلات میں درود، حلق صاف کرتے وقت سانس کی تالی میں
 احساس جیسے ڈھکی سے کھینچا جا رہا ہو۔ مریض مرد مزاج، سردی سے بے حد حساس
 آرام کرے سے طبیعت بہتر پھلے گی مریض میں قبض کی شکایت تھی۔ لیکن باہر میں ہے
 پنچول میں پسینہ آتا ہے اور سوتے وقت ٹھنڈے رشتہ میں سردی سے بہت عید
 حاضر ہو جائے سردی کا اثر ناک اور حلق سے ہوتا ہے سر میں جھجکی، مریض کو کان بائی
 کروم ۱۵۴ دیا گیا ہے۔

۱۶ نومبر یہ حیثیت مجموعی مریض بہتر ہے۔ سینے کی ہڈی میں فیف سی دکھن
 ہے ورنہ میں تنگی۔ سیک لیک۔

۱۷ نومبر مریض کی حالت مزید بہتر ہے گردن میں یہ احساس ہے کہ جیسے داہنی
 جانب سے ایک ڈوری سینے تک کھینچی جا رہی ہو۔

پاسپیو۔

۱۸ دسمبر۔ اتفاقاً یہ دستور جاری ہے۔ اب صرف ناک اور حلق کی شکایت ہے
 جو کہ صبح ہی بیدار ہوتے کے بعد شروع ہو جاتا ہے۔ سانس کے علاوہ نکلنے وقت حلق
 میں کچھ عکلیف۔ کالی مائی کروم ۵۴۔

۲۵ جنوری ۶۱۹۰۳ کالی مائی کروم 50۴

۲ مارچ۔ کالی مائی کروم 50۴

مریض نے اس دوران وقتاً فوقتاً نئی تلافی میں فائدہ کی اطلاع دی۔ اب
 وہ یک صحت مند انسان بن گیا ہے اور سانس کے مرض کی کوئی علامت باقی نہیں ہے۔

سکے ساتھ ساتھ وہ ہڈیوں میں لاپرواہی بھی ہو گئی ہے۔

پیراؤ لیگر سن

(10-11-12)

یہ مرض پمیل کی ایک شدید قسم ہے جس میں تھیلک کے برابر جڑیں اب ر
بیٹ و جسم کے دوسرے حصوں پر نمودار ہوتے ہیں۔ ان میں رات کے وقت ہلکا
گرمی سے نیند غارت ہو جاتی ہے۔ طبیعت میں جیسا ٹیلا جیڑت، انگریزوں پر
نات ہو جاتی ہے۔ یہ دوا مرض کی تہہ تک پہنچ کر اس کو بالکل حد کر دیتی ہے۔ حالانکہ
کی اس طبیعت کا ذکر کسی کتاب میں نہیں ملتا۔ مگر میں نے اس دوا کو اس خصوصیت
کی بنا پر کتوں کی عارض میں کھانسی کے ساتھ استعمال کیا ہے۔

اس دوائے گہرے اثرات کا مشاہدہ سفر کے دوران کی صلاحیت پر بھی کرنا
پا ہے۔ جب سفر کو مدوق یا بیرونی عود پر عارض کو دہلنے کے لئے کیا گیا ہو تو جیسا
اس کے اثرات کو سالی کو کہہ دو بارہ پھر نکالتی ہے۔ بہر حال تمام جلدی بیماریاں
سالی کے پیش نظر مریض کی منجملہ کیفیات پر سب سے آخر میں غور کرنا چاہئے اگر ایسا نہ
کیا گیا ہو تو صرف جلدی شکایت ہلکے لئے دی جانے والی صورت میں جلد کی تکلیف
میں اضافہ ہو سکتا ہے مگر مریض کی عام حالت بہتر ہوتی جاتی ہے۔

کیس نمبر ۱۶

نسر کی چوٹ

تاجہ مسٹر کد آری۔ ای۔

یکس چرشد یہ تکلیف کا مظہر تھا۔ ایک حادثہ کا نتیجہ تھا۔ جس میں ایک شخص
بڑھکھوڑے سے گر گیا تھا۔ یہ ایک کس ن تھا۔ وہ اس کے مالک اس حادثہ کی
علامت دی تھی۔

پائیں جانب کا گھٹیا اور اسی طرف ہاتھ سے کھائی ملک اور گھٹنے سے کوہے تک
چوڑے رے در رے جرد و فک کی شکل میں آئے تھے۔ اس قسم کا درد کچھ کئی دنوں
سے نہیں ہوا تھا۔ سوتے وقت درد میں اضافہ ہو جاتا تھا جس کی وجہ سے مریض سو نہیں
سکتا تھا۔ نیند رکنے کی وجہ سے مریض پاگل سا ہو جاتا۔ بیٹے اور بیٹھنے سے سارے جسم
میں اکثر ن محسوس ہوتا۔

مریض کی مالک نے حادثہ کے فوراً بعد اس کو رہس ٹاکس و جی کی جتہ خرما کیں
تھیں۔ جس کا اس پر اچھا اثر ہوا تھا چنانچہ ۲۸ اکتوبر ۱۸۹۷ء کو میں نے بھی پی ڈی ۸۸
طاقت میں اس کو کھلائی۔ دو دن مریض پر صرف ۵ رضی اثر کیا۔ جس کا اندازہ سدرجہ
ذیل تفصیل سے ہو جائے گا۔

یکم دسمبر مریض کے مالک نے مجھے اطلاع دی کہ وہ جب سے ایک شریعت
میں دلاس ہوا تھا اس کو نیند بہت کم آتی تھی۔ بسکس میری دوا کھانے کے بعد چار یا پانچ
راتوں میں وہ بہتر طریقے سے سو یا۔ اتنی اچھی نیند میں کوئی زندگی میں شاید ہی کبھی آئی ہو
اس دوران وہ چار سے پانچ گھنٹے تک گہری نیند سو جاتا تھا لیکن اس کی نیند بھر
گڑبگڑی ہے۔ اور اب صورت حال یہ ہے کہ وہ سب گھنٹوں میں دو گھنٹہ بھی ایسی طرح
نہیں سو پاتا۔ تقریباً تمام رات سمجھیں کھلی رہتی ہیں۔ درد اسے ہاتھوں سے آنکھوں
کو بند کرتا ہے وہ دن میں جاگے وقت ہر خواب دیکھتا ہے اور اس حالت میں

وہ اپنے دامدیا بھیسے باتیں کہتا رہتا ہے اس کے علاوہ جو کچھ دعوت لے جاتا ہے وہ اس کی نظر کے سامنے ہوتے ہیں۔ خاص طور پر روحی مناظر مثلاً کیوبائی جنگیں وغیرہ درمیان +

۱۷ + ۱۸ + ۱۹ + ۲۰ + ۲۱ + ۲۲ + ۲۳ + ۲۴ + ۲۵ + ۲۶ + ۲۷ + ۲۸ + ۲۹ + ۳۰ + ۳۱ + ۳۲ + ۳۳ + ۳۴ + ۳۵ + ۳۶ + ۳۷ + ۳۸ + ۳۹ + ۴۰ + ۴۱ + ۴۲ + ۴۳ + ۴۴ + ۴۵ + ۴۶ + ۴۷ + ۴۸ + ۴۹ + ۵۰ + ۵۱ + ۵۲ + ۵۳ + ۵۴ + ۵۵ + ۵۶ + ۵۷ + ۵۸ + ۵۹ + ۶۰ + ۶۱ + ۶۲ + ۶۳ + ۶۴ + ۶۵ + ۶۶ + ۶۷ + ۶۸ + ۶۹ + ۷۰ + ۷۱ + ۷۲ + ۷۳ + ۷۴ + ۷۵ + ۷۶ + ۷۷ + ۷۸ + ۷۹ + ۸۰ + ۸۱ + ۸۲ + ۸۳ + ۸۴ + ۸۵ + ۸۶ + ۸۷ + ۸۸ + ۸۹ + ۹۰ + ۹۱ + ۹۲ + ۹۳ + ۹۴ + ۹۵ + ۹۶ + ۹۷ + ۹۸ + ۹۹ + ۱۰۰ + ۱۰۱ + ۱۰۲ + ۱۰۳ + ۱۰۴ + ۱۰۵ + ۱۰۶ + ۱۰۷ + ۱۰۸ + ۱۰۹ + ۱۱۰ + ۱۱۱ + ۱۱۲ + ۱۱۳ + ۱۱۴ + ۱۱۵ + ۱۱۶ + ۱۱۷ + ۱۱۸ + ۱۱۹ + ۱۲۰ + ۱۲۱ + ۱۲۲ + ۱۲۳ + ۱۲۴ + ۱۲۵ + ۱۲۶ + ۱۲۷ + ۱۲۸ + ۱۲۹ + ۱۳۰ + ۱۳۱ + ۱۳۲ + ۱۳۳ + ۱۳۴ + ۱۳۵ + ۱۳۶ + ۱۳۷ + ۱۳۸ + ۱۳۹ + ۱۴۰ + ۱۴۱ + ۱۴۲ + ۱۴۳ + ۱۴۴ + ۱۴۵ + ۱۴۶ + ۱۴۷ + ۱۴۸ + ۱۴۹ + ۱۵۰ + ۱۵۱ + ۱۵۲ + ۱۵۳ + ۱۵۴ + ۱۵۵ + ۱۵۶ + ۱۵۷ + ۱۵۸ + ۱۵۹ + ۱۶۰ + ۱۶۱ + ۱۶۲ + ۱۶۳ + ۱۶۴ + ۱۶۵ + ۱۶۶ + ۱۶۷ + ۱۶۸ + ۱۶۹ + ۱۷۰ + ۱۷۱ + ۱۷۲ + ۱۷۳ + ۱۷۴ + ۱۷۵ + ۱۷۶ + ۱۷۷ + ۱۷۸ + ۱۷۹ + ۱۸۰ + ۱۸۱ + ۱۸۲ + ۱۸۳ + ۱۸۴ + ۱۸۵ + ۱۸۶ + ۱۸۷ + ۱۸۸ + ۱۸۹ + ۱۹۰ + ۱۹۱ + ۱۹۲ + ۱۹۳ + ۱۹۴ + ۱۹۵ + ۱۹۶ + ۱۹۷ + ۱۹۸ + ۱۹۹ + ۲۰۰ + ۲۰۱ + ۲۰۲ + ۲۰۳ + ۲۰۴ + ۲۰۵ + ۲۰۶ + ۲۰۷ + ۲۰۸ + ۲۰۹ + ۲۱۰ + ۲۱۱ + ۲۱۲ + ۲۱۳ + ۲۱۴ + ۲۱۵ + ۲۱۶ + ۲۱۷ + ۲۱۸ + ۲۱۹ + ۲۲۰ + ۲۲۱ + ۲۲۲ + ۲۲۳ + ۲۲۴ + ۲۲۵ + ۲۲۶ + ۲۲۷ + ۲۲۸ + ۲۲۹ + ۲۳۰ + ۲۳۱ + ۲۳۲ + ۲۳۳ + ۲۳۴ + ۲۳۵ + ۲۳۶ + ۲۳۷ + ۲۳۸ + ۲۳۹ + ۲۴۰ + ۲۴۱ + ۲۴۲ + ۲۴۳ + ۲۴۴ + ۲۴۵ + ۲۴۶ + ۲۴۷ + ۲۴۸ + ۲۴۹ + ۲۵۰ + ۲۵۱ + ۲۵۲ + ۲۵۳ + ۲۵۴ + ۲۵۵ + ۲۵۶ + ۲۵۷ + ۲۵۸ + ۲۵۹ + ۲۶۰ + ۲۶۱ + ۲۶۲ + ۲۶۳ + ۲۶۴ + ۲۶۵ + ۲۶۶ + ۲۶۷ + ۲۶۸ + ۲۶۹ + ۲۷۰ + ۲۷۱ + ۲۷۲ + ۲۷۳ + ۲۷۴ + ۲۷۵ + ۲۷۶ + ۲۷۷ + ۲۷۸ + ۲۷۹ + ۲۸۰ + ۲۸۱ + ۲۸۲ + ۲۸۳ + ۲۸۴ + ۲۸۵ + ۲۸۶ + ۲۸۷ + ۲۸۸ + ۲۸۹ + ۲۹۰ + ۲۹۱ + ۲۹۲ + ۲۹۳ + ۲۹۴ + ۲۹۵ + ۲۹۶ + ۲۹۷ + ۲۹۸ + ۲۹۹ + ۳۰۰ + ۳۰۱ + ۳۰۲ + ۳۰۳ + ۳۰۴ + ۳۰۵ + ۳۰۶ + ۳۰۷ + ۳۰۸ + ۳۰۹ + ۳۱۰ + ۳۱۱ + ۳۱۲ + ۳۱۳ + ۳۱۴ + ۳۱۵ + ۳۱۶ + ۳۱۷ + ۳۱۸ + ۳۱۹ + ۳۲۰ + ۳۲۱ + ۳۲۲ + ۳۲۳ + ۳۲۴ + ۳۲۵ + ۳۲۶ + ۳۲۷ + ۳۲۸ + ۳۲۹ + ۳۳۰ + ۳۳۱ + ۳۳۲ + ۳۳۳ + ۳۳۴ + ۳۳۵ + ۳۳۶ + ۳۳۷ + ۳۳۸ + ۳۳۹ + ۳۴۰ + ۳۴۱ + ۳۴۲ + ۳۴۳ + ۳۴۴ + ۳۴۵ + ۳۴۶ + ۳۴۷ + ۳۴۸ + ۳۴۹ + ۳۵۰ + ۳۵۱ + ۳۵۲ + ۳۵۳ + ۳۵۴ + ۳۵۵ + ۳۵۶ + ۳۵۷ + ۳۵۸ + ۳۵۹ + ۳۶۰ + ۳۶۱ + ۳۶۲ + ۳۶۳ + ۳۶۴ + ۳۶۵ + ۳۶۶ + ۳۶۷ + ۳۶۸ + ۳۶۹ + ۳۷۰ + ۳۷۱ + ۳۷۲ + ۳۷۳ + ۳۷۴ + ۳۷۵ + ۳۷۶ + ۳۷۷ + ۳۷۸ + ۳۷۹ + ۳۸۰ + ۳۸۱ + ۳۸۲ + ۳۸۳ + ۳۸۴ + ۳۸۵ + ۳۸۶ + ۳۸۷ + ۳۸۸ + ۳۸۹ + ۳۹۰ + ۳۹۱ + ۳۹۲ + ۳۹۳ + ۳۹۴ + ۳۹۵ + ۳۹۶ + ۳۹۷ + ۳۹۸ + ۳۹۹ + ۴۰۰ + ۴۰۱ + ۴۰۲ + ۴۰۳ + ۴۰۴ + ۴۰۵ + ۴۰۶ + ۴۰۷ + ۴۰۸ + ۴۰۹ + ۴۱۰ + ۴۱۱ + ۴۱۲ + ۴۱۳ + ۴۱۴ + ۴۱۵ + ۴۱۶ + ۴۱۷ + ۴۱۸ + ۴۱۹ + ۴۲۰ + ۴۲۱ + ۴۲۲ + ۴۲۳ + ۴۲۴ + ۴۲۵ + ۴۲۶ + ۴۲۷ + ۴۲۸ + ۴۲۹ + ۴۳۰ + ۴۳۱ + ۴۳۲ + ۴۳۳ + ۴۳۴ + ۴۳۵ + ۴۳۶ + ۴۳۷ + ۴۳۸ + ۴۳۹ + ۴۴۰ + ۴۴۱ + ۴۴۲ + ۴۴۳ + ۴۴۴ + ۴۴۵ + ۴۴۶ + ۴۴۷ + ۴۴۸ + ۴۴۹ + ۴۵۰ + ۴۵۱ + ۴۵۲ + ۴۵۳ + ۴۵۴ + ۴۵۵ + ۴۵۶ + ۴۵۷ + ۴۵۸ + ۴۵۹ + ۴۶۰ + ۴۶۱ + ۴۶۲ + ۴۶۳ + ۴۶۴ + ۴۶۵ + ۴۶۶ + ۴۶۷ + ۴۶۸ + ۴۶۹ + ۴۷۰ + ۴۷۱ + ۴۷۲ + ۴۷۳ + ۴۷۴ + ۴۷۵ + ۴۷۶ + ۴۷۷ + ۴۷۸ + ۴۷۹ + ۴۸۰ + ۴۸۱ + ۴۸۲ + ۴۸۳ + ۴۸۴ + ۴۸۵ + ۴۸۶ + ۴۸۷ + ۴۸۸ + ۴۸۹ + ۴۹۰ + ۴۹۱ + ۴۹۲ + ۴۹۳ + ۴۹۴ + ۴۹۵ + ۴۹۶ + ۴۹۷ + ۴۹۸ + ۴۹۹ + ۵۰۰ + ۵۰۱ + ۵۰۲ + ۵۰۳ + ۵۰۴ + ۵۰۵ + ۵۰۶ + ۵۰۷ + ۵۰۸ + ۵۰۹ + ۵۱۰ + ۵۱۱ + ۵۱۲ + ۵۱۳ + ۵۱۴ + ۵۱۵ + ۵۱۶ + ۵۱۷ + ۵۱۸ + ۵۱۹ + ۵۲۰ + ۵۲۱ + ۵۲۲ + ۵۲۳ + ۵۲۴ + ۵۲۵ + ۵۲۶ + ۵۲۷ + ۵۲۸ + ۵۲۹ + ۵۳۰ + ۵۳۱ + ۵۳۲ + ۵۳۳ + ۵۳۴ + ۵۳۵ + ۵۳۶ + ۵۳۷ + ۵۳۸ + ۵۳۹ + ۵۴۰ + ۵۴۱ + ۵۴۲ + ۵۴۳ + ۵۴۴ + ۵۴۵ + ۵۴۶ + ۵۴۷ + ۵۴۸ + ۵۴۹ + ۵۵۰ + ۵۵۱ + ۵۵۲ + ۵۵۳ + ۵۵۴ + ۵۵۵ + ۵۵۶ + ۵۵۷ + ۵۵۸ + ۵۵۹ + ۵۶۰ + ۵۶۱ + ۵۶۲ + ۵۶۳ + ۵۶۴ + ۵۶۵ + ۵۶۶ + ۵۶۷ + ۵۶۸ + ۵۶۹ + ۵۷۰ + ۵۷۱ + ۵۷۲ + ۵۷۳ + ۵۷۴ + ۵۷۵ + ۵۷۶ + ۵۷۷ + ۵۷۸ + ۵۷۹ + ۵۸۰ + ۵۸۱ + ۵۸۲ + ۵۸۳ + ۵۸۴ + ۵۸۵ + ۵۸۶ + ۵۸۷ + ۵۸۸ + ۵۸۹ + ۵۹۰ + ۵۹۱ + ۵۹۲ + ۵۹۳ + ۵۹۴ + ۵۹۵ + ۵۹۶ + ۵۹۷ + ۵۹۸ + ۵۹۹ + ۶۰۰ + ۶۰۱ + ۶۰۲ + ۶۰۳ + ۶۰۴ + ۶۰۵ + ۶۰۶ + ۶۰۷ + ۶۰۸ + ۶۰۹ + ۶۱۰ + ۶۱۱ + ۶۱۲ + ۶۱۳ + ۶۱۴ + ۶۱۵ + ۶۱۶ + ۶۱۷ + ۶۱۸ + ۶۱۹ + ۶۲۰ + ۶۲۱ + ۶۲۲ + ۶۲۳ + ۶۲۴ + ۶۲۵ + ۶۲۶ + ۶۲۷ + ۶۲۸ + ۶۲۹ + ۶۳۰ + ۶۳۱ + ۶۳۲ + ۶۳۳ + ۶۳۴ + ۶۳۵ + ۶۳۶ + ۶۳۷ + ۶۳۸ + ۶۳۹ + ۶۴۰ + ۶۴۱ + ۶۴۲ + ۶۴۳ + ۶۴۴ + ۶۴۵ + ۶۴۶ + ۶۴۷ + ۶۴۸ + ۶۴۹ + ۶۵۰ + ۶۵۱ + ۶۵۲ + ۶۵۳ + ۶۵۴ + ۶۵۵ + ۶۵۶ + ۶۵۷ + ۶۵۸ + ۶۵۹ + ۶۶۰ + ۶۶۱ + ۶۶۲ + ۶۶۳ + ۶۶۴ + ۶۶۵ + ۶۶۶ + ۶۶۷ + ۶۶۸ + ۶۶۹ + ۶۷۰ + ۶۷۱ + ۶۷۲ + ۶۷۳ + ۶۷۴ + ۶۷۵ + ۶۷۶ + ۶۷۷ + ۶۷۸ + ۶۷۹ + ۶۸۰ + ۶۸۱ + ۶۸۲ + ۶۸۳ + ۶۸۴ + ۶۸۵ + ۶۸۶ + ۶۸۷ + ۶۸۸ + ۶۸۹ + ۶۹۰ + ۶۹۱ + ۶۹۲ + ۶۹۳ + ۶۹۴ + ۶۹۵ + ۶۹۶ + ۶۹۷ + ۶۹۸ + ۶۹۹ + ۷۰۰ + ۷۰۱ + ۷۰۲ + ۷۰۳ + ۷۰۴ + ۷۰۵ + ۷۰۶ + ۷۰۷ + ۷۰۸ + ۷۰۹ + ۷۱۰ + ۷۱۱ + ۷۱۲ + ۷۱۳ + ۷۱۴ + ۷۱۵ + ۷۱۶ + ۷۱۷ + ۷۱۸ + ۷۱۹ + ۷۲۰ + ۷۲۱ + ۷۲۲ + ۷۲۳ + ۷۲۴ + ۷۲۵ + ۷۲۶ + ۷۲۷ + ۷۲۸ + ۷۲۹ + ۷۳۰ + ۷۳۱ + ۷۳۲ + ۷۳۳ + ۷۳۴ + ۷۳۵ + ۷۳۶ + ۷۳۷ + ۷۳۸ + ۷۳۹ + ۷۴۰ + ۷۴۱ + ۷۴۲ + ۷۴۳ + ۷۴۴ + ۷۴۵ + ۷۴۶ + ۷۴۷ + ۷۴۸ + ۷۴۹ + ۷۵۰ + ۷۵۱ + ۷۵۲ + ۷۵۳ + ۷۵۴ + ۷۵۵ + ۷۵۶ + ۷۵۷ + ۷۵۸ + ۷۵۹ + ۷۶۰ + ۷۶۱ + ۷۶۲ + ۷۶۳ + ۷۶۴ + ۷۶۵ + ۷۶۶ + ۷۶۷ + ۷۶۸ + ۷۶۹ + ۷۷۰ + ۷۷۱ + ۷۷۲ + ۷۷۳ + ۷۷۴ + ۷۷۵ + ۷۷۶ + ۷۷۷ + ۷۷۸ + ۷۷۹ + ۷۸۰ + ۷۸۱ + ۷۸۲ + ۷۸۳ + ۷۸۴ + ۷۸۵ + ۷۸۶ + ۷۸۷ + ۷۸۸ + ۷۸۹ + ۷۹۰ + ۷۹۱ + ۷۹۲ + ۷۹۳ + ۷۹۴ + ۷۹۵ + ۷۹۶ + ۷۹۷ + ۷۹۸ + ۷۹۹ + ۸۰۰ + ۸۰۱ + ۸۰۲ + ۸۰۳ + ۸۰۴ + ۸۰۵ + ۸۰۶ + ۸۰۷ + ۸۰۸ + ۸۰۹ + ۸۱۰ + ۸۱۱ + ۸۱۲ + ۸۱۳ + ۸۱۴ + ۸۱۵ + ۸۱۶ + ۸۱۷ + ۸۱۸ + ۸۱۹ + ۸۲۰ + ۸۲۱ + ۸۲۲ + ۸۲۳ + ۸۲۴ + ۸۲۵ + ۸۲۶ + ۸۲۷ + ۸۲۸ + ۸۲۹ + ۸۳۰ + ۸۳۱ + ۸۳۲ + ۸۳۳ + ۸۳۴ + ۸۳۵ + ۸۳۶ + ۸۳۷ + ۸۳۸ + ۸۳۹ + ۸۴۰ + ۸۴۱ + ۸۴۲ + ۸۴۳ + ۸۴۴ + ۸۴۵ + ۸۴۶ + ۸۴۷ + ۸۴۸ + ۸۴۹ + ۸۵۰ + ۸۵۱ + ۸۵۲ + ۸۵۳ + ۸۵۴ + ۸۵۵ + ۸۵۶ + ۸۵۷ + ۸۵۸ + ۸۵۹ + ۸۶۰ + ۸۶۱ + ۸۶۲ + ۸۶۳ + ۸۶۴ + ۸۶۵ + ۸۶۶ + ۸۶۷ + ۸۶۸ + ۸۶۹ + ۸۷۰ + ۸۷۱ + ۸۷۲ + ۸۷۳ + ۸۷۴ + ۸۷۵ + ۸۷۶ + ۸۷۷ + ۸۷۸ + ۸۷۹ + ۸۸۰ + ۸۸۱ + ۸۸۲ + ۸۸۳ + ۸۸۴ + ۸۸۵ + ۸۸۶ + ۸۸۷ + ۸۸۸ + ۸۸۹ + ۸۹۰ + ۸۹۱ + ۸۹۲ + ۸۹۳ + ۸۹۴ + ۸۹۵ + ۸۹۶ + ۸۹۷ + ۸۹۸ + ۸۹۹ + ۹۰۰ + ۹۰۱ + ۹۰۲ + ۹۰۳ + ۹۰۴ + ۹۰۵ + ۹۰۶ + ۹۰۷ + ۹۰۸ + ۹۰۹ + ۹۱۰ + ۹۱۱ + ۹۱۲ + ۹۱۳ + ۹۱۴ + ۹۱۵ + ۹۱۶ + ۹۱۷ + ۹۱۸ + ۹۱۹ + ۹۲۰ + ۹۲۱ + ۹۲۲ + ۹۲۳ + ۹۲۴ + ۹۲۵ + ۹۲۶ + ۹۲۷ + ۹۲۸ + ۹۲۹ + ۹۳۰ + ۹۳۱ + ۹۳۲ + ۹۳۳ + ۹۳۴ + ۹۳۵ + ۹۳۶ + ۹۳۷ + ۹۳۸ + ۹۳۹ + ۹۴۰ + ۹۴۱ + ۹۴۲ + ۹۴۳ + ۹۴۴ + ۹۴۵ + ۹۴۶ + ۹۴۷ + ۹۴۸ + ۹۴۹ + ۹۵۰ + ۹۵۱ + ۹۵۲ + ۹۵۳ + ۹۵۴ + ۹۵۵ + ۹۵۶ + ۹۵۷ + ۹۵۸ + ۹۵۹ + ۹۶۰ + ۹۶۱ + ۹۶۲ + ۹۶۳ + ۹۶۴ + ۹۶۵ + ۹۶۶ + ۹۶۷ + ۹۶۸ + ۹۶۹ + ۹۷۰ + ۹۷۱ + ۹۷۲ + ۹۷۳ + ۹۷۴ + ۹۷۵ + ۹۷۶ + ۹۷۷ + ۹۷۸ + ۹۷۹ + ۹۸۰ + ۹۸۱ + ۹۸۲ + ۹۸۳ + ۹۸۴ + ۹۸۵ + ۹۸۶ + ۹۸۷ + ۹۸۸ + ۹۸۹ + ۹۹۰ + ۹۹۱ + ۹۹۲ + ۹۹۳ + ۹۹۴ + ۹۹۵ + ۹۹۶ + ۹۹۷ + ۹۹۸ + ۹۹۹ + ۱۰۰۰

حادثے کے بعد سے رجوع کا حافظہ بہت خوب ہو گیا ہے۔۔۔ اور سر کے ساتھ ہفتہ میں بہت تکلیف ہوتی ہے اسی کو سید آسانی سے اور بہت مہر میں اٹھتے ہیں کی وجہ سے اس کو بہت سردی لگتی ہے وہ جب بھی کھلی ہوا میں کام کرتا ہے سینہ کی دھ سے ٹھنڈک کا اثر ہوجاتا ہے چہرے سے سینے میں دھن ہوتی ہے خاص طور پر نسیبوں اور سینے کی ہڈی کے مقام پر بظاہر ہاضمتی دور محسوس ہوتا ہے۔ مزین کالی کام کرنے کے باوجود تھکن محسوس نہیں کرنا۔ بلکہ غیر معمولی توانائی کا اظہار ہوتا ہے کچھ پسند

نور سے اس کی آنکھوں میں بعض اوقات وحشت سی محسوس ہوتی ہے وہ اپنی بے باقی
 اور جس سے بے حد پریشان ہو رہا ہے اور اس پر اس میں اس کو جہنم کی حد تک تشویش
 ہوتی ہے۔ وہ دن میں تین بار کال پیتا ہے اور کسی طرح اس کو چھوڑنے پر تیار نہیں اس کا
 فوراً ک ہت کہے۔ ابتدا ہی سے وہ کم خور بن گیا نظر چائیں تو پھر اس کے لئے وہاں ٹھیکنا
 شکل ہو جاتا ہے۔

مندرجہ ذیل علامات کے پیش نظر میں نے اس کے لئے زیرم سلف 20۴ کی ایک
 فوراً ک بھیج دی۔ ۲۸ دسمبر دو دنوں میں بحیرت انگیز اثر دکھایا۔ یہ وہ بھی طرح
 ہو سکتا ہے اور ایک تندرست انسان نظر آتا ہے، اس کے چہرے سے چھریں دور ہو گئیں
 ہیں۔ اور اب اس کی آنکھوں سے ملاحت اور جلیلا اہل ہو رہا ہے۔
 دوا استعمال کرنے کے دو دن بعد اگر جہنم کی حالت خراب ہو گئی تھی۔ لیکن اس
 کے بعد یہ کیفیت دور ہو گئی۔ اور اس کی زندگی اعداد ال پر آ گئی۔

کیس نمبر ۹۱

پستان کی رسول

نام: مسٹر ایچ۔ عمر ۳۵ سال

رہیۃ کمی بچوں کی ماں تھی۔ لیکن دوران حمل اس کو ہمیشہ کافی تکلیف رہی
 تھی۔ بچہ پیدائش کے بعد اس کا تکلف وہ تھا لیکن پھر بھی وقت ہی سے ہوا تھا۔ جس
 کا سبب گردن رحم کا بڑھ جانا تھا۔ مریضہ کو جب یہی بار دہن ہوا تھا اس وقت
 اس کے دایہ پستان میں ایک پھوڑا ہو گیا تھا جس کا مناسب علاج نہیں ہوا اور زخم

برپید ہونے والی کھردر ہمیشہ تھکبھ کا باعث بنتی رہی۔ آخری حمل کے دوران چونکہ یہ
میسے زیر علاج رہی اس لئے میں نے حتی الامکان اس کی علامات کے مطابق مناسب
دوا میں دیں۔ بچے کی ولادت کو دو ماہ گزر چکے ہیں۔ لیکن اب مریض کے دہستے پستان میں
ایک سخت و تھرا ماسایڈل ہو گیا ہے جب اس نے بچے کو دودھ پلانے شروع کیا تھا اسی وقت
اس پھیپھڑے کی علامات نظر آ رہی تھیں مریضہ کو گریف مٹس دیا گیا۔ مگر کوئی افادہ نہیں ہوا۔
پھر بالوں کا استعمال کرنا آگیا جس سے کچھ عارضی افادہ ہوا دودھ بے تقریباً خشک ہو گیا
ہے اور سینے میں ایک سخت گمانٹہ موجود ہے جس کے ساتھ ساتھ سر پیناں اندر کی طرف دب
گیا ہے اس کے اثر سے قبل میں چھوٹی گٹھیاں پیدا ہو گئی ہیں متاثرہ حصہ میں رخیہ کو
ڈنک ملنے والے درد کی شکایت ہے اور ساتھ ساتھ وقت سے پہلے حیف کا سلسلہ بھی برتا
ہو گیا ہے مریضہ نے یہ بھی انکشاف کیا کہ دودھ پلانے کے دوران اس کو ہمیشہ حیف ماری
ہو جاتا ہے۔ فواج گہر اور سفید اور معمولی سے افراج سے بھی بے انتہا کمزوری کا احساس چہرہ
بیماری کا مظہر۔ رات میں سوتے وقت کافی پسینہ۔ دوا کے انتخاب کے لئے علاہ اس
طرح ترتیب دیا گیا۔

۱۔ پستانات میں جھلوت :- پس۔ بیلا۔ کلکیرو۔ کارپورائٹیس۔ ایڈرین پٹیک
میریکم۔ سینیم۔ لارو کراسس۔ فاسفورس۔ لائیکو۔ ٹرین جولا۔

۲۔ پستانات میں ڈنک لگنے کا احساس :- پس۔ بریرس۔ کارپورین
میس۔ کوئیم۔ کربوٹوٹ، گریفٹس۔ گریٹی اول۔ انڈیگو۔ کالی کارب لارو

مرسس۔ لائیسین۔ میورکس۔ ٹرم سیر۔ فاسفورس۔ سکوئیرا سیلا
۳۔ پستانات میں گٹھیاں پیدا ہو گئیں :- پید۔ ہالوائن میس۔ کاسینٹھ۔ کوئیم۔ گریفٹس

الرئيسين: نائريك السيد - سائستيا -

۴: پستان کا کینسر :- بیلہ مار بونی میلس۔ ہالوسٹتھ، کوئم، گرناٹش
 وٹ سین ہارٹس، ایڈ، ساؤتھیا۔

۱۵۔ ٹینڈرمیں بیٹھیں :- کاروائی میں سائی کوٹا چائنا، ڈرامہ
یفریہ، فرم میٹ، جڑو، تار کسل، نکس، قاسفورس، پس بقیہ بھوجا
۱۶۔ اختتام حق کے بعد بے حد کمزوری :- ایومینا، کاروائی میں
چائنا، پلاک، قاسفورس۔

۷۔ ایسا مریض عفت میں ہے حیض۔ لکیر، سائیلیٹیا
آخری علامات میں پانی جلنے والی دونوں درازوں میں سے کوئی بھی مریضہ کی دیگر
علامات سے مطابقت نہیں رکھتی تھیں۔ علامات یہ غور کرنے سے ظاہر ہوتا ہے کہ
ساروج اپنی سیس اور فاسفورس پورے کہیں میں مادی ہیں لیکن اخراج حیض جو گہرا و مٹی
ہے۔ فاسفورس میں زیادہ بہاں نہیں ہے جبکہ ساروج اپنی سیس میں اس کے علاوہ صیق
کے بعد کوری بھی ناس و وائیں فاسفورس سے زیادہ نمایاں ہے۔ حالانکہ یہ خاصیت
دونوں ہی میں موجود ہے۔

حقیقہ ناخون گہرے رنگ کا جس کے بعد مرادھن کو یہ حد کر زوری مخصوص ہو۔ اس قدر کہ بات بھی مشکل سے کر سکتے۔ ڈاکٹر لاسٹسٹان میر رنگ کی گاندھ رنگ میٹیم۔
میں کارپو، بی سیس کی خصوصیت ہے خیال یہ
مرقد کو یہ حوالہ 3 طاقت میں دی گئی۔

چار ہفتہ بعد مابین، ٹرنک مارے جانے کی کیفیت اور نئی کے غرور و سب غلب

ہر گئے۔ علاوہ اس کے دل تک پہنچانے میں بھی انتہائی قیافہ درد ہو رہا تھا۔ اس کا کوئی تھیں دن بعد وہاں آیا۔ اب پستان کا لوتھڑا بالکل تحلیل ہو چکا ہے۔

کیس نمبر ۹۲ فالج

ایک لڑکا۔ عمر ۶ سال

بایاں یارو۔ عذرا تالی اور علقوم پر فالج کا اثر لگنے میں تکلیف بہال اختیار کا تاک سے خارج ہوتا۔ ٹھوس غذا سے گھٹن بچہ تاک سے بات کرتا ہے۔ مائیں مٹھ کے حرکت محدود۔ کونٹا چیر اٹھا نہیں سکتا۔ زرد زرد، سیاہی کا نظر چمکدار اور دھماکا بچہ بت کرتے وقت سر کو پیچھے کی طرف جھکا کر تھکا ہے کھاتے وقت گے میں پتھرا۔ قیص کی غنایت اور احاطیت تقریباً خالی۔ بار بار غیر موثر حاستہ مرض میں روز افزوں اضافہ معلوم ہوتا ہے۔ اس مرض کا حملہ بچے پر چند مہینے پہلے ہو چکا ہے۔ خاندانی کوائف میں کوئی قابل ذکر بات معلوم نہ ہو سکی۔ ویسے خاندان میں مور کی کیفیت نمایاں ہے۔ تین سال قبل بچہ رہا۔ اس کے زہریلے تواتر سے متاثر ہوا تھا لیکن اپنے آپ ندرت ہو گیا۔ سوئے میں نہیں کرتا ہے اور روتا ہے۔ ہاتھ کو کھینچا نہیں ہکتا۔ سیکھ سکتا ہے یاں ہاتھ تو تقریباً مکمل طور پر فالج زدہ ہو چکا ہے۔ لیکن ساتھ ساتھ دو سرے ہاتھ کو بھی پھیلانے میں رقت عرصہ میں ہونے لگتی ہے اور گرم ہوا میں جسم پر دلنے بخود دار ہو جاتے ہیں۔

مریض کو سلیم 42 مہ دی گیا۔ جس نے اس کو چھ مہینے عیادت و صحت کر دیا۔

کیس نمبر ۹۳

پیڑ وکسٹج الخلوی کا التهاب

۲۰۰۰

نام سر ایل۔ عمر ۶۰ سال۔

رضیۃ التہاب شیخ الخلوی میں مبتلا ہے اور صاحب فراش ہے کافی علاج کے باوجود وہ اکثر باری رتی کچھ بیش میں نفع۔ پیڑ وکسٹج کے عقد میں بے حد تک احمی جس کا اس کا پیٹ کے دوسرے اعضا تک محسوس ہو۔ رحم اور خیمہ لڑم بڑھے ہوئے۔ جہیل سے بڑھک التهاب کی کیفیت گرم خال اور بیرونی طور پر گرم سوکھ ہی کی الوقت راہدار ام کلادیہ میں بیرونی طور پر جب سینک سے گرمی کم ہو جائے تو اس کیسے انتہا تکلیف ہوتی ہے۔ یہ حال رضیۃ ال حالوں۔ مذہ فحی اور ایسا معلوم ہوتا تھا کہ اس کا وقت قریب آج تک موسم کی ہر مرد تہی اس کی تکلیف میں اضافہ کا باعث تھی۔

مریضہ کو قرض تھا جس جلد جلد تنہا اور پیر ہائے لٹنڈے اور تم رہتے تھے دماغی طور پر ابوسی کا قلب تھا۔ اندرونی اور بیرونی غبار و غیرہ بند کر دیا گیا۔ اور مریضہ کو گرم کپڑے پہنا دیئے گئے اور اس کو کلیر یا کرب ۵۵ کی ایک خوراک دی گئی۔ مریضہ کو مرد اور ان کی ضرورت نہ پڑی۔ اور جارہ میں وہ صحت مند ہو کر رہنے لگی۔ کام کاج کے قابل ہو گئی۔ دوا دینے کے تین دن بعد صحت ترمیم ہو گئی جس میں ابوار کے ساتھ رحم میں درد بھی تھا۔ جیس اپنے وقت پر ضم ہو گئے۔ اور ساتھ ہی ساتھ مریضہ کی تمام تکلیف تھی۔

کیس نمبر ۹۴

انیٹھن کے دورے

تھم مسز جی عمر ۳۲ سال - بیوہ

مریضہ پرانے انیٹھن کے دورے کی شکایت تھی ایک دن میں اس کے گھر گیا اور اس کے ہاتھ پر پائی جانے والی رسولی کو علیحدہ کیا اس منظر کو دیکھتے ہوئے مریضہ پر ہچان کا دورہ پڑا اور اس کے سارے جسم پر انیٹھن کی کیفیت پیدا ہو گئی۔ اس کی منہ زبیر تباہ کرنا چک کے ساتھ ہر طوفانی موسم میں اس قسم کے دورے ہوتے ہیں۔ اور دو تین گھنٹے تک جاری رہتے ہیں۔ مہلتے مریض کو نہ سفر اس ۲۰ چک ایک نواک دی جس سے اس کی سالیف دور ہو گئیں اور اب اس پر طوفانی موسم باگراج چک کا کوئی اثر نہیں ہوتا۔ نہ صرف یہ بلکہ اس کی مزاجی کیفیت بھی یکسر تبدیل ہو گئی ہے۔ ورنہ اس سے پہلے وہ اپنے آپ کو ایک پانچ سالانہ اور ایک لاعلاج مریضہ تصور کرتی تھی۔

کیس نمبر ۹۵

خروج الرحم

مسز کے۔ عمر ۲۸ سال شادی شدہ۔

مریضہ میرے پاس ۵ بیات سے آئی تھی۔ وہ اس کی تکلیف کو ایک مہر بر لفق نہ دے خروج الرحم تسخیف کیا تھا وہ ایک ڈیل پیل عورت تھی۔ ویسے عام

نزدستی اچھی معلوم ہوتی تھی۔ سنہ ۱۸۸۳ء کو گرنے سے بچنے کے لئے ایک پیر کی ۲۰
 ۱۔ چار چار کھٹی تھی کیونکہ اس کے بغیر وہ چل سکتی تھی اور نہ کٹری ہو سکتی تھی
 میرے پاس وہ گاڑی میں آئی تھی

۲۔ انھیں کو دینا ہی آہستہ آہستہ اور کافی دیر انتظار کرنے کے بعد شروع
 ہوا تھا۔ سیپا لایکو پوڑیم، رزکا، ہیر سلف، زنگ میٹ، اور
 کلبس انڈکا۔

۳۔ شدید فیض مقعد میں ایک لٹکڑے کا ہمیشہ اس جو ہایت کے
 بعد بھی موجود :- سیپا۔

۴۔ معدہ میں بھوک اور ذالی پن کا احساس۔ سیپا ہیر نکس، انشیا۔
 ہائڈرو سائیکل اسٹڈر۔ در بعض دوسری روایں۔

۵۔ پیڑوں ہر وقت یہ احساس کہ وہ مہیل سے باہر آگئے گا
 سیپا ہیرس، ولیم گنگس، زرم سیور، جس وغیرہ
 ۵۔ بیوقوف، غصہ، کو آدھ کے خاندان کسی کیڑے سے دبائے دکھے کے
 ضرورت :- سیپا۔

۶۔ تھلی تیلی اور قرد و دُر :- سیپا۔
 رھنے کو سیپا ۱۸ کی ایک خوراک دی گئی۔

دوا کو دیے ہوئے اب تین سال کا عرصہ گزر چکا ہے۔ لیکن اس دوا میں اس کو
 کبھی بھی کسی سبب سے مسورہ کی ضرورت پیش نہ آئی اس سے قبل وہ ایک محدود ضرورت
 تھی۔ لیکن ایک ہی خوراک نے اس کو صحت مند کر دیا۔

کیس نمبر ۹۶

خروج الرحم

مذکورہ مائاریف نے نشق کبھی سفا بائی ماحصل کرنے کے بعد ہی طرح مرض میں مبتلا ایک اور مریضہ کو میرے پاس بھیجا۔ یہ خاتون چھوٹے قد کی، ایک مضبوط عورت تھی اس کے ہال اور آنکھیں سیاہ تھیں۔ وہ بھی ایک سال سے سیرت استعمال کر رہی تھی کیونکہ اس کے پیڑرہ پتے گھر کے کام کا نا انجام نہیں دے سکتی تھی۔ میں نے اس کی پسرین نکال دی اور اس کو ہدایت کر کہ ایک ہفتہ تک روزانہ میرے مطب پر کوئی حالت نہ آئے اور اس حد تک رخصت کو سبک لیک دے دیا گیا۔

میں روزانہ اس کی ملاقات کو لکھتا رہا۔ اس طرح ایک ہفتہ کے بعد میں نے یہ محسوس کر لیا کہ رخصت کی تمام انفرادی علامات کا علم ہو چکا ہے اس کیس میں سب ترایاں اس کی دعا کی کیفیت تھی اور اس کو ایسی دوا کی ضرورت تھی جو اس کی کیفیت کو دور کر کے اس کی صحت کو بحال کر سکے۔

- ۱۔ مریضہ کو اپنے دماغ میں ایک عجیب اتری کی کیفیت کا احساس تھا۔ اس کو ایسا معلوم ہوتا ہے کہ وہ پاگل ہو جائے گا۔ ولیم ٹنگ۔
- ۲۔ پیٹرو میں جن کا احساس جیسے کہ رحم باہر نکل آئے گا۔ سچپا۔
- ولیم ٹنگ، میوریکس، میٹر میور، نکس، پلس، پوڈر، اور دوسری دوائیں۔

۳۔ بیرونی اعضاء کو ہاتھ سے دبائے رکھنے کی ضرورت تاکہ ندر سے کوئی چیز نکل نہ پڑے۔
 ولیم ٹنگ سپیاد میں کیس۔

۴۔ بیرونی میں منتشر ہونے والے جندھروں کی طرف جانیں۔ ولیم ٹنگ
 مرعید کو ولیم ٹنگ ۵۰ طاقت میں مکہ دس کے لئے پانی میں دیا گیا اور ایک ہفتہ
 تک یا سبب۔

دعا کھانے کے بعد اس کو استقد با قلعہ خسوس ہو کہ وہ چڑیا گھر کی سیر کرنے لگی
 حالانکہ وہ پیری کی موجودگی میں ایسا کرنے سے قاصر تھی ایک ہفتہ بعد مرعید کو اسی جہا
 کی ۵۰ طاقت میں کچھ ڈیرہ دی گئیں اور یہ ہدایت کی گئی کہ ان کو صرف اس وقت
 استعمال کرے جب اس کو دوبارہ تکلیف محسوس ہو۔

ایک سال بعد مرعید نے لکھا کہ اس دوران اس کو صرف ایک ہی خواہش
 کھانے کی ضرورت پیش آئی۔ اور باقی فرار ایس احتیاط سے رکھی ہوئی ہیں اس نے پیری
 نفس و غیرہ ادا کرنے کے علاوہ بچاؤ ڈالو ایک پیک بھی پیش کیا اور اس کے شوہر کا
 خیال تھا کہ سوتے پندہ پوسی کے علاج بن چھنا فروغ کیا ہے اس میں میر علاج سب سے
 ارز ن تھا

کیس نمبر ۹ حلق کا ورم

ایک بچہ اس سارہ حالتوں جنوری میں میر سے پاس آں، اس کے حلق میں سخت تکلیف
 تھی جس کی وجہ سے وہ نشتوں سے باہر نکلتی سکتی تھی اس کو بہ شکایت چھ ہفتہ سے

تھی۔ ورس دورن وہ مستقل ایوینٹیک علاج کر رہی تھی

۲۰ جنوری چھ ہفتہ قبل اس کو انٹوئٹرا ہو گیا تھا۔ اور اسی وقت سے اس کے حلق میں دھن موجود ہے اگرچہ کبھی مٹی ہوتی رہتی ہے۔ تکلیف بالیس طرف سے شروع ہوئی اور بالیس طرف تک پھیل گئی۔ ٹھوس اتیا کے نکلنے سے تکلیف میں اضافہ ہوتا تھا۔ اگرچہ مشروبات سے اتفاق بیرونی طور پر اس کا کلام تورم تھا۔ درد سماعت قریباً غائب ہے۔ چھریے اور گردن کے ایک حصہ میں خشک کھانسی، درد درد، صبح کو کوفے اتفاق نہ تھا۔ ٹھنڈی چیزوں کی خواہش تھی۔ لیکن ان سے کلافرب ہو جاتا تھا کئی ماہ سے قہص تھا دہرائی تکلیف

اس کیس میں سوائے حلق کی تکلیف میں سردی سے اضافہ کے باقی تمام علامات نیکیس سے مماثلت رکھتی تھیں۔ ورسہ مایاں طور پر اسی دوا کا کیس تھا چنانچہ ورسہ کو نیکیس ۴۵ دی گئی۔

۵۴ صوبہ کی پہلی خوراک کے بعد حق کی تکلیف میں کافی اضافہ ہو گیا۔ ٹھنڈے پانی سے بھی تکلیف میں اضافہ تھا۔ اور رات میں ٹھنڈی ہوا میں سانس لینے سے عین کا احساس ٹھنڈے پانی کی ہر وقت بیاس کئی ماہ بعد رخصت ہو جاتی ہے۔ رخصت رات میں بستر میں جاگتی رہتی ہے اور گھنٹہ بچنے کی آواز ۱۰، ۲۰، ۳۰ اور ۳۰ شتی رہتی ہے اس کے علاوہ سر میں تپکن اور سر گھلنے پر گتلی کی ہڈیوں کے جھٹکنے کا احساس بھی تھا

یک مہرہ کے اختتام تک حق کی تمام سطحیں غائب ہو گئیں۔ رخصت میں دوا کا فرسنگور زہر پہلے ہی دن مرض کی زیادتی اور احمایہ کی بحال سے مایاں ہو گیا

تھا۔ دراکو تبدیل نہ کرنے کی حکمت اس سے ظاہر ہے کہ جو مہینہ پرانا مرض، ایک ہفتہ کے اندر بالکل غائب ہو گیا۔

گیس نمبر ۹۸ گٹھیا کا مرض

۴۔ مسز ایم ڈیلیو۔ عمر ۵ سال

۱۵ اگست ۱۹۱۱ء گٹھیا کی تکلیف، دونوں گٹھنے متورم، مریضہ تقریباً ایک سال سے معذور ہو گئی ہے کئی ایلوپیتھک ڈاکٹروں کے زیر علاج رہے اور مختلف دوائیوں کھانے کے باوجود اس کو کسی قسم کا افادہ نہیں ہو۔ مریضہ کو ٹھنڈے اور آرم کرنے سے ناقہ محسوس ہوتا ہے اور گرمی سے اعتدالہ مرض والیں طرف سے شروع ہو کر ایلیں طرف آئی ہے خوراک زیادہ لیکن آمتوں کا تعلق سست۔ مریضہ کو گوانیم ۱۵۴ دی گئی۔

۲۲ اگست۔ کئی ماہ بعد اب ٹخنوں میں افاقہ محسوس ہوتا ہے ان کے بیرونی حصوں میں ایٹھن اور اندرونی حصوں میں گولی لگنے والے درد۔

۵ ستمبر۔ مریضہ اب گرم پانی سے غسل کر سکتی ہے۔

۱۹ ستمبر۔ دایہ ٹخنے اور سبجے میں درد۔

۳ اکتوبر۔ عام حالت بہتر ہے گٹھیا کی تکلیف ٹخنوں اور تھوں میں موجود ہے۔ گوانیم ۵۵۴

۱۲ نومبر۔ دوائی کی، رنجی طاقت کی وجہ سے مرض میں کچھ نیا دلی کا اظہار

ہو تھا۔ لیکن جلد ہی فاقہ۔ آپ گتھیا میں دوبارہ اضافہ ہو گیا ہے بچے اور کچھ ممتا
 ہو گئے ہیں اور باگھنوں میں اکڑن اور معذوری گواٹیکم 50۳
 ۹ جنوری ۱۹۹۱ء پہلے تو رخصت ہوئے تھے۔ لیکن کچھ دنوں سے پھر قلمت
 شروع ہو گئی ہے گواٹیکم ۵۰۴ دہی گئی۔ اور اس کے بعد رخصت ہمیشہ کے لئے نہ ہو
 ہو گئی۔

اس کیس میں بہت کم علامات تھیں لیکن جو تھیں وہ کافی نمایاں
 تھیں۔ گتھیا کا درد جو گرمی سے پڑھے درمیان سے بہتر ہو اس علامت کے
 ساتھ تین دو ایسے ناپاؤں ہیں۔ گواٹیکم۔ لیڈم۔ ماوریس لیڈم اور پس ایسے
 دھبوں میں اتنی حد تک علامات دکھتی ہیں اور مردہ اسی وقت کارآمد ہو سکتی
 ہے جب اس کی مخصوص علامات موجود ہوں۔ اور اس کیس میں ان دونوں
 ردائوں کی کوئی علامت موجود نہ تھی۔ چنانچہ گواٹیکم کا انتخاب عمل میں آیا
 جس نے مریض کو صحت یاب کر دیا۔

کیس نمبر ۹۹

قلب کا مرض

نام۔۔ مسٹر۔ سی۔ سی۔ عمر ۳۳ سال

جب مریض میرے پاس آئی۔ اس وقت وہ بہت مضطرب اور پریشان

تھی

۱۶ جون ۱۹۰۱ء کو تھکن کاپے حد اہم اس درد مریض ۱۵ سے شروع

ہم کو لگتی تھی۔ سردی تو تقریباً تین ماہ سے مشکل ہی تھا اور اس کے لئے
ہیٹ پریشان نہیں تھا۔ صبح سے ۱۲ اور تاغیرت سا فرائز کم، بدنک یا
گہرے رنگ کا۔ ابتداء میں منہ اور گہرے رنگ کا فرائز بدردار۔ صبح کی
یہ کیفیت شروع ہی سے ہواست کے وقت جب میں پھوٹے کی سی کھن
تیر ختم کاہد۔ صبح میں صبح اور دوپہر میں سیر سے، کھنے وقت تکلیف ہو
آگھوں میں کھن کا احساس بلانے جلد سے درد۔

گزشتہ موسم سرما میں ہر لینہ کام کی وجہ سے ہیٹ زیادہ شغول
رہی ہر وقت پیاس۔ بار بار گھر کو تھارے میں باقی کی خواہش بھوت
سے زیادہ مانتے کے وقت عام طور پر سردی کا احساس بے رحم طور پر
ہمیشہ ٹھٹھے۔ کبھی کبھی قابل لحاظ گری نہیں پیدا ہوئی غلبہ میں درد
دل دھڑکنے دھڑکنے تھارے بھوت درد پیدا ہوں۔ عبت سے ہدف
جہالت عبت یا شرمیلیاں جیٹھ سے دھڑکھٹ اور درد۔ ایک تقریبی زیادہ
کھانے سے تھل اور ک۔ آسانی سے ماتی بجاں ساس طرح کاری میں شغول
نہیں کرے اور گرم پیر دل سے بھی ہوجان بھلے کے رہتے کی آواز سے بے صحتی
تھلے وانوں سے بے حد صحت اس۔ معمولی سالیغ، میٹھی چیزوں سے عبت
اور نرس چیزوں سے بے صحتی۔ ہر وقت کسی نہ کسی کام میں شغول۔ ایک منٹ
میں چین سے نہیں بیٹھ سکتی۔ حرکات و سکنات میں تیزی، نیند سالی سے
آجانی ہے۔ دل بھات کے وقت بھی سالی سے سو سکتی ہے۔

راجہ کو تاہم ۱۹۵۹ء اور سیک لیک دیا گیا۔

اور فروری بحیثیت مجموعی حالت بہتر ہے۔ درد سر صرف آنکھ کی وجہ سے
ہوتا ہے آنکھوں میں درد اب کم ہے ساتھ ہی سردی خاص مہرق ہے قیب میں
درد نہیں ہے کمزوری کا احساس ہے جیسے کہ دل نے دھوکا بند کر دیا ہو۔ اور
ہیٹ بالکل ختم ہو۔

۱۵ مارچ ۱۹۴۱ اور سیک سیک دہرایا گیا

۲۲ مارچ تمام حالات بہتر ہیں گہرے رنگ کا کاڑھا اور کثیر مقدار میں
برصت جماعت ہیل میں پہلی جیسی تکلیف نہیں ہوتی۔

۱۵ مارچ

۲۸ مارچ پیل۔ بھین کچھ دن تاخیر سے اخراج کی کے ساتھ اور گہرے
رنگ کا بدبو کم نہیں کی تکلیف بالکل غائب۔ اس سے قیب مرعہ کا وزن بھی
بھی ۱۰ پونڈ سے زیادہ نہ ہوا تھا۔ ب وہ ۱۲۹ پونڈ کی ہو گئی ہے مرعہ کو ناجا
۵ مارچ دیا گیا۔

کیس نمبر دماغی خلل

نام۔ سترای۔ ایم، ڈی۔ عمر ۴۲ سال

۲۳ جولائی ۱۹۴۰۔ مرعہ نہ دلا رہے اور اپنی لے پالک لڑکے کے
پرستان کرے کی وجہ سے اعصابی عارضے میں مبتلا ہو گئی ہے۔ اب قیب یہاں
نک پہنچی ہے کہ چھوٹے حدت سے بھی بے حد احساس ہو گئی ہے۔ ریڑھ کی ہڈی

میں ذکی الحسی کے رقبے۔ ایک حد درجہ فقرے میں۔
اور ایک دھجی کے حصہ میں۔

پیتھائی پیرہ اہاس کہ جیسے جی کس وی گئی ہو۔ بعض کے ساتھ سرور کی
تمکایت، گرمی سے حد اس پر دیں کہ بچے کھنکھنے اور بعض اوقات گھٹنوں تک پر سرور
رہا ہوا ہو۔ فاقہ اس کے دوستوں کا بیان ہے کہ مرلیتہ بے شوہر ہر ایک
پڑوسی عورت کے تعلق سے بد سبب شک کرتی ہے اس کا باپ بھی تقریباً ایک سال
تک ہائل رہا۔ مرلیتہ کا خیال ہے کہ اس کی بڑی بیوی اس کی بیوی کا سبب ہے
مختلف قسم کے خیالات۔ شوہر کو بڑا بھلا کہتا، اکثر دوسروں کے ساتھ تفریح
سے غائب رہتا، کام سے بے رغبتی گھر کے معاملات سے بالکل غیور و پیوستہ باقی
کہنا صبح کے وقت میدان میں بے پردہ دوسرے سات میں بیٹھے پر عام شکر کا اہساس
یکس 504

۳ جولائی جوڑوں کا چٹخت۔ یہ ایک پر فیصلہ مت ہے جو بار بار ہوتا ہے۔

اور نام دن رچی جسم پر شستہ جگہوں پر بچہ کھڑا ہٹ۔ یہ بھی ایک پرانی علامت
ہے نیند بہتر، روتے میں کمی سحر میں شیفہ سر کھینچے ہو گم شوس ہو پیرٹ میں
رہم کی موجودگی کا احساس سیک لیک۔

۳ اگست۔ ایک ہفتہ سے غد میں اضافہ مرلیتہ ب اپنی کام کا س میں
زیادہ دلچسپی لینے لگی ہے پہلی مرتبہ دوا لینے کے بعد سے پشت اور کندھوں سے
پیتھ تکنا شروع ہو گیا کھانکھ کے پوٹوں میں پھر کن۔ دماغی طور پر یہ احساس
کہ وہ سہا ہے۔ اور اسے غلیظہ کیا جا رہا ہے۔ تھوڑا سا کام کرنے سے بھی جسم

میں کیچی۔ دماغ میں ہر وقت ترقی۔ ریٹ میں دھکن دیرنی علامت، جس میں
 رشتہ یافتہ سے اہل ذہن نام توڑیوں کی موسم سے قیاس تکلف میں اضافہ شدہ
 تبصرتوں کی وجہ سے روزانہ ایسا ہی پڑے، اجابت دلیس ہو جاتی ہے
 اجابت میں تکلیف کا افراج۔ سیکا ۷۴

۲۰ اگست جسم پر گرمی کے بھیکے ریوی علامت۔ دور دورہ کیچی میں
 سینا افادہ، ریٹ کی جلد کڑوں سے حساس۔ پشت کے بل سونا پڑتا ہے، اجابت
 اب ٹھیک ہو گئی ہے، اس قدر نہ صبح بھر کسی تکلیف برصاتی ہے۔

۲۱ ستمبر عام حالت بہتر رہی ہے۔ اب ریٹہ کر دے سے ہو سکتی ہے
 اجابت دیر نہ۔ کچھ دن کے لئے گردن میں کڑن پیدا ہو گئی تھی۔ کانوں میں
 دھانسنے کی آوازیں جس میں کان میں انگلی ڈالنے سے آواز ہو رہی تھی
 جہاں تخت سے تکلف میں اضافہ، قلب پر دھڑاؤ اور چند یا یکہ چیز کے
 رینگنے کا احساس سبک سبک۔

۲۲ ستمبر سردی کی تکلیف میں نمایاں فائدہ۔ ریٹہ کی ہڈی میں خاص پن
 موجود ہے یوں بحیثیت مجموعی مرید بہتر ہے۔

۲۳ اکتوبر سیکا ۷۴ دوا کے بعد تکلیف میں اضافہ ہوا۔

۲۴ دسمبر سیکا ۱۵۴

۱۱ دسمبر ۱۹۰۵ء سیکا ۵۴

اس دور نامریضہ عام طاقت کی کمی۔ پنجاب کی ٹھنڈک میں کمی
 اور ذہن میں اضافہ، غذا میں اضافہ اور معدہ کی حالت بہتر۔ قبض اور گرمی

کے بھجکوں میں کمی۔ فی الوقت نمایاں علامات حسب ذیل ہیں۔
 کانوں میں گھٹنیاں بچنا چند یا میں گرمی اور سر میں چلتے وقت بھجکے کھینچنے
 کا احساس اور جسم میں دھڑکنی رات کے وقت سانس میں بڑھتی ہوئی
 معلوم ہو۔ چلتے وقت کچھ میوں دکھن شلنے کی ہڈیوں کے درمیان دکھن پشت
 کے بل سونا پڑتا ہے اپنے پڑوسی پر تک کہے۔

۲۲ مارتح رات کے وقت پیر کے پنجوں میں جلن۔ جس کی وجہ سے ان
 کو ٹھنڈا رکھنے کے لئے ستر پر باہر نکالتا پڑے۔ اور لانچ کے درمیان بھوک
 اور کچھ نہ کچھ کھانا پڑے۔ سرد اور سرخوب ہوا جسم میں گتسی ہوئی محسوس ہوسکت
 میں چلتے وقت سردی کا احساس اور پسینہ سر کی جلد میں خشکی ذرا سے کامے
 تک جلتے۔

سلفر ۱۵

۱۵ جولائی سلفر ۱۵

۱۵ سلفر ۱۵ ۷ اکتوبر

۵۰ سلفر ۵۰ ۸ دسمبر

۵۰ سلفر ۵۰ ۱۸ جنوری ۱۹۶۶

۷۱ سلفر ۷۱ ۱۹ اپریل

ترغیہ کی کیفیت سے پتہ چلتا ہے کہ اس دوران اس کی حالت میں
 بڑا فاقہ ہوتا رہا۔ پستانی پر ٹوسے کی مٹی کا احساس اب کم ہو چکا ہے۔ سر کے
 درد میں بھی فاقہ ہے۔ اعیاء باقاعدہ ہے گرمی کے بھجکے اب صرف زیادہ

کے وقت سوتے میں چند بار پرٹھڑا کر ڈالتی ہے۔ سر کو جلدی سے گھولنے پر چند بار
 درد۔ سر درد کے ساتھ گردن کے پیچھے حصہ میں بھی درد۔ ایسا درد جسم کے ٹھنڈا ہونے
 پر ہوتا ہے۔ سر میں اب بکا دکھیں۔ غلیظت سے کھڑکھٹنے سے سر میں جکڑ درد یا غلیظت
 دھوپ سے تکلیف میں اضافہ جس کے نتیجے میں سرخیز گرم دونوں میں اندھے سے
 کمرے میں رہتی ہے۔ سپیٹ میں طحال کے مقام پر درد، اگر دم کھول اور پیروں پر دوا
 ڈال کر لیٹے تو وہ سن ہو جائے ہیں، پیشاب گہرے رنگ کا اور اس میں سرخ ذرات
 کی موجودگی جو آسانی سے دھوئے جا سکتے ہیں در اسی حالت سے لیٹنے جس کو دہانے سے
 تکلیف میں اضافہ یا چلنے میں دقت۔ سو تو وقت پر پورے کے پیچھے گرم ٹا۔ م کرنے
 سے پیروں میں یہ احساس کہ عصاب بل کھائے ہو۔ ہاتھ کی زیادہ حرکت سے
 کلاسیوں میں درد۔ انگلیوں میں من موعے کا احساس۔ تاک میں خشکی اور کبھی کبھی
 پانی کا انرج جھپٹکیں زیادہ اس دوران حیثیت مجموعی ملاحظہ کی حالت رو بہ صحت
 ہی۔ اور اس کے ورس میں بھی اضافہ ہوا۔ اس کے ساتھ ساتھ علامات میں بھی رفتہ
 رفتہ کمی ہوتی گئی۔

۹ جون ۱۹۰۷ء پیشاب میں سرخ ذرات زیادہ کھنکھنے سے جھپکی، تکلیف
 میں عام اضافہ، قریش خف سے متھ کے دونوں کنارے صیٹ جاتے ہیں رس بخوری
 کھانے سے صیٹ میں جلن، بیکٹیریا کارب ۵ M دی گئی۔

۵ مارچ ۱۹۰۸ء میں پھر گرم گھڑا، پس پر پیروں میں آئینوں اور بیہال
 کھڑے رہنے اور پیٹھ سے بھی چلتے وقت البتہ اس میں اتنا قدر ہوتا ہے آئینوں
 میں سب سے زیادہ شافہ بستر میں بیٹھے وقت ہوتا ہے، ورنہ ناقص حرکت

کمرے یا کورٹ میں بہت سے جندیا میں درد میں مبتلا تھے زیادتی ہو اس میں
 زیادتی دوسروں کی گفتگو سننے اور مجمع سے جاتے سے بھی ہو جاتی ہے نہ ہی حیاتی
 محنت سے بھی پسینہ خاص طور پر سینہ کے درمیان و جسم کے اطراف چہرہ پر پسینہ
 نہیں آتا۔ کچھ میں جسم پر بے شمار پٹے سے ہو گئے تھے۔ بھاری کپڑوں کا استعمال
 ضروری ورنہ سردی لگنے لگتی ہے۔ دائمی پریشانی سے جسم پر گرمی کے جھکے اور
 پسینہ وراس کے بعد سردی شروع ہوتی ہے چہل قدمی سے جسم میں گرمی بلند
 سے بیدار ہونے پر باقاعدہ رنج میں سن یا بے جان ہونے کا احساس۔ عت م
 رات جمع کے خوب صبح میں وہ خود موجود ہو۔ ٹھنڈی ہوا سے غرا ہوا میں کمی
 مسلسل بیٹھے رہنے سے راتوں میں اکثر نمرقہ کو فرم پکریٹ ۱۵۴ دیا گیا۔
 ۹ اپریل اس دوران مرہقہ کو بہت آرام پہنچا یا سر کے درد اور ہانچا
 دکھ میں فوراً آفاقہ ہو گیا۔ فرم پکریٹ ۱۵۴

۲۱ مئی	فرم پکریٹ ۵۴
۳۱ اگست	فرم پکریٹ ۵۵۴
۲۹ اکتوبر	فرم پکریٹ ۵۵۴
۱۵ دسمبر	فرم پکریٹ ۵۵۴

اس عرصہ میں مرہقہ بہتر ہوتی گئی۔ نمایاں علامات مندرجہ ذیل تھیں
 مجمع میں تھکن۔ سر کے اطراف چٹا کا احساس۔ زیادہ گرم موسم میں سرخ
 کے کھیلے حصہ میں درد اور بھرے ہونے کا احساس۔ مرہقہ کو ایسا محسوس ہو
 وہ بے ہوش ہو جانے کا مارشگلوار واقعہ ڈراٹھے۔ در تمام دینے پر وہ بڑھتی ہے

سرری سے بیروں در پینڈیوں میں ایٹھن رات میں پنجوں میں ٹھنڈک کی وجہ سے
نیت سے بیدار ہو جاتی ہے یہ ٹھنڈک بعض اوقات تک کہ پہنچ جاتی ہے کھڑے ہونے
سے دل میں درد

۲۸ فروری ۱۹۰۹ سیتھین ۱۵۴

۲۹ مئی لیتھین ۱۱۴

اگست تا مارچ ۱۹۱۰ء زیادہ گرم چلنے سے فم معدہ میں درد نیت سے بیدار
ہونے پر مجرم میں کھلی وٹ۔ ترمش اشیاء کے استعمال سے منہ میں وکھن انہیں ٹھنڈ
پان کبے مدخر ہیں دو دھڑکی ٹھنڈا پسند کرتی ہے چند یا کا اگلا حقدہ درد من،

فاسفورس ۱۵۴

۲۴ مئی۔ کئی سال بعد سر کی تکلف میں کال آرم محسوس ہوتا ہے فاسفورس

۱۰ جون۔ فاسفورس ۵۵۴

۳۰ جولائی۔ فاسفورس ۵۵۴

۲۷ ستمبر۔ فاسفورس ۲۷۴

مریضہ کی حالت میں ناقصہ جار کا ہے۔

۱ نومبر پورے پیٹ میں دکھن۔ پیٹ کو تھلنے سے، فادہ بیڑھیاں

چڑھے اور اوجی ہوئے سے اتفاق تھلپ میں کبھی کبھی تر درد ناک میں جڑنی کھرنڈ
مریضہ کو میو رکیس ۱۵۴ دی گئی۔

۲ جلدی ۹۱۱، ۶ مریض پر احساس کہ جیسے اس کو نذر سے جانور کھا رہے

ہوں۔ سر کے زور حال یہ جانتے، دربار، دوں میں گری ازہ بوجھ کو احساس اور

اس میں دماغی نشتر سے اہل ذہن گولی لگنے سے دماغ کے حصے سے مریضہ یقیناً
بہتر ہو جاتی ہے۔ ویسے اس کی عام صحت کچھ دس سال کے وقفے میں بہت بہتر
کھل ہو ایں۔ درحقیقت سے عام طور پر خافہ نخوس کرتی ہے۔

۱۵ اپریل لائیکو پورٹیم ۱۴۶

۲۴ اگست لائیکو پورٹیم ۵۴

۲۸ نومبر لائیکو پورٹیم ۵۴

۱۹ جنوری ۱۹۱۲ لائیکو پورٹیم ۵۴

۳ مئی لائیکو پورٹیم ۵۴

پچھلے دو سال کے دوران خافہ سرسبز جاری رہا۔ صرف کبھی کبھی تھکائی دہاں
آتی ہوئی معلوم ہوئیں جن کی بنیاد پر رد اکو دہاں ناٹھ دس مریضہ کا بتدی یا ایک
دو سال کی کیفیت بیان کرنا تاکہ میں کی بیماری کا صحیح اندازہ ہو سکے کچھ ناممکن رہا
ہے اگر میں وہی کہیں کی کیفیت کو تو جس سے سخت شروع کیا جاتا تو وہ گھسٹوں کی
حالت مسلسل رہا کرتی رہتی۔ اور ساتھ ساتھ پسے غریزہ کی پر خفہ نالی جاتا اس
کی واقعی حالت یہ تھی کہ کس بھی معقول رابطہ سے اس کو سمجھنا نہیں جاسکتا تھا۔ اس کے
عدوہ اس کے خاندان والے درد نگہ فرد اس کے بارے میں عجیب عجیب، قابل
یقین باتیں نہانے لگے مریضہ اکثر یہی کہتی تھی کہ اس کے خاندان کے لوگ اس کو
اس قدر پریشان کرتے ہیں کہ وہ گھر چھوڑ کر جنگ جانا ہی ہے۔ درپے جدا سے بعض
دقات وہ ناشتر کے بعد لایک گھر چھوڑ کر نکل جاتی درد و پر تک دس گھر نہانی
اب دو سال گزر رہے کے بعد مریضہ کی کیفیت یہ ہے کہ وہ گھر کا کام کاج

بہترین طریقے پر انجام دیتی ہے، اور نہایت عمدہ کھاتے پکاتی ہے یہاں تک کہ وہ
 نئے توہم کے کامدہار میں بھی پوری دلچسپی لیتی ہے اور حساب کتاب و حساب سلونی
 سے رشتہ ہے توہم کی غیر موجودگی میں وہ طازمین کو دلیات بھی دیتی ہے ریس کے
 گھوڑوں کی دیکھ بھال پر پوری طرح نظر رکھتی ہے

جی اس طرح شہنشاہت ہائی کے بعد مرہٹہ ہو میو مہیتی کی بہترین علاج
 بن گئی ہے۔

کیس نمائبر

جنون

نام۔ مسٹر آر۔ ٹی۔ عمر ۲۳ سال

مریض سوزاک میں مبتلا ہو گیا تھا جو چاروں مسلسل ہوسٹیک علاج
 کے بعد قابو میں آ گیا اس کو سبق کی بھی برکی عادت تھی جس کی وجہ سے اس کو خانہ
 سے گھر بھیج دیا گیا تھا۔ اس کی دائمی کیفیت کی تشخیص دو انگلی ہر فیت کی گئی تھی
 اس میں رونے کا رجحان و یادداشت کی

مکروری تھی جس کی وجہ سے وہ ہر بات بھول جاتا تھا۔ سو رشتہ کے جواب دیے
 سے اجزاء کرنا گنگلوں بڑے بڑے قابل فہم مختلف آوازیں سنائی دیتی ہیں
 کبھی تصور کرنا کہ وہ مجرم ہے۔ اور کبھی ایسے آپ کو پیچھے سمجھتا ہے خیال کرتا ہے کہ
 اس کو مردہ کا روضہ دیا جائے گا۔ کبھی محسوس کرتا کہ لوگ اس کو گرفتار کرتے رہے
 ہیں۔ بہر حال وہ اس مادیات معلوم ہوتا ہے۔ ہاتھ دیروں میں رطوبت شدہ
 کے حصے بھی بڑھتے ہیں جس کی وجہ سے اس کو بستر میں بندھ دینا پڑتا ہے

چہرہ سرخ، درستقل تھا یا ہوا۔ گدی میں درود پیر میں اقرقافوں میں دیا
جئے کا احساس قبضہ نیت سے چونک کر اٹھ جانا جس میں شور سے اتفاق اور رونا
میں اتفاق یا یلہ تل دیوں کے مقابلہ میں بڑی معلوم ہوتی ہے۔

مرہیں کو میڈور انٹیم ۱۹۵۱ء دیا گیا۔ تاکہ یہ معلوم کیا جاسکے کہ اس کی کیفیت
سوزاک کو دبانے کا نتیجہ تو نہیں ہیں۔ دوا کا کوئی رد عمل ظاہر نہیں ہوا۔ جس سے یہ
اندازہ ہوا کہ ایسا نہیں ہے اس عرصہ کا نہایت تفصیلی مشاہدہ دن اور رات کیا گیا
۲۲ مارتھ۔ مرہیں دور سے آوازیں سنتے ہیں جو اس کے ماں باپ اور
پولیس والوں کی ہوتی ہیں۔ کوئی آواز اس کو چھوٹا کہہ کر پکارتی ہے اور کوئی اس
کو روکھتی ہے لیکن آوازیں اس کو اپنی طرف بلاتی ہیں وہ جہاں کہتا ہے کہ وہ ایک
قابل نفرت ہستی ہے۔ وہ لوگ اس پر ہنس رہے ہیں بڑی بڑی کیفیت میں کھینچتے
تا قدرت بھی نمایاں ہیں۔ بعض آوازیں۔

کالم سے واپسی پر سائنس متھن تھا۔ لیکن اب بہتر ہے اس دور ان کا
لنگ کی اجابتیں ہوئی تھیں۔

۱۔ آواز قوت ۱۔ بھلا۔ کتابیں اٹھا کا۔ کار پوٹیم سلف، شکونا،
کیمولائ۔ کورڈیلین کا سکاڈ بلا۔ الپس۔ ہائیو سائیس
کالی بروم ۲۔ لیکسیسٹی نائیکو، میڈور انٹیم تمام
اسرار موٹیم اور بعض دوسری دوائیں جو مرہیں سے
غیر متعلق سی ہیں۔

۳۔ دوتا ۱۔ بھلا ۲۔ کار پوٹیم سلف ۱۔ کیمو میلاڈا ہائیو سائیس ۲

کالی پردہ کی ایکس رائٹنگ ۱۲ میڈورٹنم ۱۲ اسٹریٹ

۳:- حیثیت :- پیدا :- ہالو سائٹس ۱۲ کالی پردہ ۱۲ ایکس رائٹنگ
اسٹریٹ

۴:- بے ربط جواب :- ہالو سائٹس ۱۲

۵:- غیر متعلقہ جواب :- ۱۲ سائٹس ۱۲

۶:- ناقابل فہم گفتگو :- پیدا :- ہالو سائٹس ۱۲ کالی پردہ ۱۲ ایکس رائٹنگ
اسٹریٹ

۷:- الجھے ہوئی گفتگو :- پیدا :- ۱۲ سائٹس ۱۲ ایکس رائٹنگ ۱۲ میڈورٹنم ۱۲
اسٹریٹ

۸:- بھڑات :- پیدا :- ہالو سائٹس ۱۲ کالی پردہ ۱۲ ایکس رائٹنگ
اسٹریٹ

۹:- حیثیت بھڑات :- پیدا :- ۱۲ سائٹس ۱۲ انسین ۱۲ اسٹریٹ ۱۲
مدرجہ بالا کیفیت کے پیش نظر روایات کی تشریح :- ہے ۔

سلاؤڈنا ۲۴ نمبر

ہالو سائٹس ۱۲

ایکس ۲۰

اسٹریٹ ۲۱ کے علاوہ

۱۰:- گدی میں درد :- پیدا :- ۱۲ سائٹس ۱۲ ایکس ۱۲ اسٹریٹ

۱۱:- نیند سے جاگنے وقت چرکے ہانا :- پیدا :- ۱۲ سائٹس ۱۲ اسٹریٹ

۳۔ دوستی میں خافہ ۱۔ بیلا ۲۔ ہاوس ٹس ٹیکسٹر اسٹریٹ

۴۔ شور سے خافہ ۱۔ بیلا ۲۔ ہاوس ٹس ٹیکسٹر ۲

۵۔ ادویات کی تشریح حسب ذیل ہے۔

۱۔ بیلا ڈوتا ۲۲ نمبر

۲۔ ہاوس ٹس ۲۸ نمبر

۳۔ اسٹریٹ ۳۴ نمبر

اس کیس میں مندرجہ بالا تشریحات کے نتائج میں سب سے زیادہ نمبر
بیدا ڈوتا ہی کے نتیجے ہیں۔ لیکن دو میں موجود حیاتی گری کا مقدار ہے اس لئے اس
کے بعد تندرہ یہ ریفن ہاوس ٹس کی طرف جاسکتا ہے۔ چونکہ شول کی کیفیت خفا
تبدیل ہے اس لئے اسٹریٹ کا رد نہیں ہوگی۔ چنانچہ ریفن کو بیلا ۱۵۴۱ اور
سیک ایک ہر دو گھنٹہ بعد پانی میں دیا گیا۔

۲۵۔ مارچ ریفن نے دو بارہ، تہی ناک ٹکرائی ہے۔ (بیلا اسٹریٹ)

ہاوس ٹس (وہ خیال کرتے ہیں کہ اس کو اسی گرفتار کر لیا جائے گا) دو بارہ تبدیل
پیدا کی وہ یہ تھی کہ اس میں ترم کا احساس یا کلہا متم ہو گیا اس کے علاوہ اور کوئی
قابل ذکر بات نہیں تھی۔ ہاوس ٹس ۱۵۴۱۔

۲۶۔ مارچ ریفن میں کہ تہی کر دو اور اس کو کھلائی گئی ہے وہ زبرد

سافٹ میں یہ یو کہ ہے اور ب وہ ڈارلین شکل ہی سے سنس ہے۔

۴۔ اپریل آریل جو کہتی ہیں کہ وہ مرچا ہے وہ مانچا تبدیل ہے اس

کو کب دن یا بجے گا۔ وہ اسی ترخورد کو دن چاہے ہے اور دفن ہونے کی خواہش

کرتے رہ سکتے ہیں کہ اس کا تابوت گھر میں رکھ دے یا تہہ تخت میں خالق کی وجہ سے
 یا رننگ کو ملتا ہے دو گونہ ہر سہبت ہے گردن میں کاہننگ محوس کرتا ہے ۔
 سیکسیس ۵۳۱

۱۱ رائیں۔ اس دوران صرف ایک بار مردہ ہوتے کا خیال آیا۔ آوازوں
 میں کن ہاتھ پیر سر درھیک ٹیک ۔

۱۲ رائیں۔ کسی بار اپنے نوک کو پیٹ دیا ہے جھکڑو اور مار پیٹ گئے
 تادہ بیٹے آپ کو حرم سمجھتا ہے ایسا محوس ہوتا ہے کہ سیکسیس نے ریش کو بھلا
 چھوچا ہے ۔

ایسا محوس ۵۳۱

۱۳ رائیں۔ دو اکھائے کے بعد سے مار پیٹ بند کر دی ہے وہ بار وہ
 سبقت پر سکون ہے چہرے پر مسخری کہے ناک کو ہار سبقت کی ضرورت نہیں پڑتی
 کیونکہ بھارش میں لگی ہے عام افقہ کی صورت معلوم ہوتی ہے ۔

۱۴ رائیں۔ بہت زیادہ منت ہے اپنے خاندان کے افراد اور سرسک
 آوازیں منت ہے اور اپنے آپ کو خبر گرا منت ہے وہ اپنی طرف سے کوئی کام انجام
 نہیں دے سکتا صرف کامیابی پر کرتا ہے اگر کھانے کے لئے کہا جائے تو کھا بیٹھتا ہے بغیر
 کہے مٹا بھی نہیں ہے مستحق کھڑا منت ہے جب تک ٹھٹھے کو نہ کہا جائے صورت حال
 یہ ہے کہ وہ مشین کی طرح ہر حکم بجا دیتا ہے ۔ استہیت یا منت نہیں کرتا معلوم
 ہوتا ہے کہ جواب دینے کی عیت ہی نہیں ہے سیک ٹیک ۔

۱۵ رائیں۔ ہاں گوی ۔ ٹھڈا کسے ، افقہ ۔ گرم مشورہ تا پسند

یہ حد خوف، آوازیں، وہیمہ اور صدمہ۔

نامعلوم سن ۱۹۰۵ء

اس تک چودھویں مریض کو معقول کر رہی تھیں ان سے دیوانگی کی فعلی کیفیت میں کافی کمی ہوئی۔ اب وہ اپنے خاندان کے افراد کے ساتھ ایک ہی میز پر کھا سکتا تھا۔ سردوران اس کو مستقل ایک پوشمارتوس کی زیر نگرانی رکھا گیا۔ سرسکشت ہرے میں ایک خاص بات یہ آئی کہ گرم شوریدہ ریض نہیں پی سکتا تھا دوسری علامات کے ساتھ گرس کا الحاق کیا جائے تو نامعلوم مریض سے قوی حلق نظر آئے گا چنانچہ یہ ہی دوا دہرائی گئی۔

۲۸ مریض کی حالت میں نمایاں افادہ ہے وہیمہ دور ہو گیا ہے اب آوازیں بہت کم سنائی دیتی ہیں مگر اعصابی مریض میں زیادہ جھوٹے جانے سے گھبراپٹ ہو ٹھنڈے پانی کی خواہش ہے۔

نامعلوم سن ۱۹۰۶ء

ایک ہجدریض کو نامعلوم سن ۱۹۰۶ء دیا گیا۔ وہ اس سے وہ بالکل تندرست ہو گیا۔ اسہ جلان کے وسط تک تمام دماغی کیفیت ختم ہو گئیں۔ اور وزن میں بھی اضافہ ہو گیا۔ اس کے بعد ریض تو اتنا تندرست ہے۔



کیس نمبر ۱۰۲

انفرادیت اور مجموعہ علامات

سوزا کی مستے

ایک خاتون جس کے سوزا کی مستے تھے۔ بہا، اجڑا، خراب کی وجہ سے بہت کمزور ہو گئی تھی۔ جب اس مریضہ کو کچھ دن تک ایمر دفون نہ موتا تو اس کی علامات تھوہرے مماثل ہوتیں لیکن جب کافی خوں متاخر ہو جاتا تو اس کی تمام علامات غیر مبہم ہو جاتیں اور بھر نوری علامات کا سمجھنا کافی مشکل ہو جاتا۔

مریضہ کی دو علامات خاص طور پر نمایاں تھیں ایک سر کے بالیں جھٹے میں ٹھنڈک کا احساس۔ اور دوسرے ٹھنڈے درنم پیر۔ ان علامات پر ایک مستعدی کا ذہن قدرتی طریقہ پر کلکیر یا کارب کی طرف جا سکتا ہے۔ لیکن اس کیس پر چور کرنے سے معلوم ہوتا کہ کلکیر یا کارب اس مریضہ میں کبھی بھی کامیاب نہیں ہو سکتی۔ جب تک تھوہرے سے کافی کوسس کے بد اثرات کو زائل نہ کر دیا جائے۔

ٹھنڈک کا احساس تھوہرے میں نہیں پایا جاتا۔ لیکن پھر بھی اس دولے مریضہ کو تشنگی غمناک، پرہیز یا اسکی وجہ صرف یہ تھی کہ اس کی تھوہرے علامات اس دور سے ہی مماثل تھیں اور سی سے سر میں ٹھنڈک کی خصوصیات علامت بھی دور ہو گئی مگر اس سے یہ نتیجہ ہرگز نکھد نہیں کرنا چاہیے کہ تھوہرے اس انفرادی حدت میں کارآمد ثابت ہو سکتی

ہے۔ ہاں اس سے یہ ضرور ظاہر ہوتا ہے کہ علامات کی نفردت کو جاننا ضروری ہے اور یہ صرف اسی طرح کیا جاسکتا ہے کہ وقت فیض کرتے وقت ریت کی تمام علامات کو پیش نظر رکھا جائے۔

کیس نمبر ۳۱

تکلیف کی وجہ سے مسلسل کروٹ بدلتا

مسئل کروٹ بدلتے رہنا آثار نشو و نما کیس کی خاص علامت ہے، ایک شخص جس کو شدید تھکائی تھی، دواؤں کا استعمال کیا تھا کہ وہ سب بے اثر ہو چکی تھیں۔ ڈاکٹر کے مشورے پر اس کی بیٹی نے اس کو اس بات پر آمادہ کر دیا کہ اب وہ کسی ختم کی دوا استعمال نہ کرے اور مرض کی پوری علامات کو ابھرے کا موقع دے دواؤں کا شکال ترک کرے کی وجہ سے اس کی تکلیف میں اس قدر اضافہ ہوا کہ وہ بے چینی کی وجہ سے مستقل تکیہ پر موٹ رہتا دوائی بیٹی کو دیتا تھا۔

برہن کوٹا، پٹولا کیونسنس دی گئی جس سے اس کو سکون ہو گیا اور پھر اس کو اس قسم کی تکلیف نہ ہوئی۔

کیس نمبر ۳۲

دق کا اندیشہ

دیر پتلا نوجوان عمر ۸ سال

مریض کے خاندان میں دق کی بیماری تھی، اس کا درجہ حرارت ۴ و ۱۰ تھا رہتا، اپیر ٹکٹے سے دہنہ گھٹنے میں درد اور دھکن گئی، اس سے استہی

گٹھیا کی تکلیف ہے، اور اس کی عام صحت اہتری کی طرف مائل ہے۔ بعض علامات کی غرض موجودگی اور مرخصی کی عام کیفیت کے بناء پر اس کو سورائیم دیا گیا۔ درنوع کی گٹھی کے علامات واضح ہو جائیں گی۔ سورائیم ۴۴ ۱۲۷ نے اس کو تندرست کر دیا۔ اور اب وہ بالکل صحت مند ہے۔

مریض کو اس سے قبل کئی ہومیوپیتھک دوائیں استعمال کرائی گئیں تھیں۔ لیکن اس کی صحت برابر گرتی جاتی تھی۔ سبب بھی اس دوا کے، استعمال کے بعد ایک خاص علامت تھا۔ اس نوجوان کا سورائیم سے صحت مند ہونے کا نسخہ کی ایک اگلی مثال ہے لیکن اسی کے ساتھ ایک ایسا ہی سورائیم اور گٹھنوں کا لاحق بھی ہے، وہ بالخصوص وہ گٹھنوں میں تیزی سے تکلیف میں اضافہ ہوتا تھا۔ اور پیرنگلے بے گٹھنوں میں درد ہوتا تھا۔

کیس نمبر ۵ گردن میں دق کی گٹھیاں

ام مرتبہ ایس عمر ۲۰ سال

۱۲ اپریل ۱۹۰۶ء گردن پر موجود دق کی گٹھیوں میں سے بعض میں درد پڑ گیا ہے جس کے لئے ایک سرجن ہے فوراً "ایمرٹین" کا ستورہ دیا ہے۔ مریض مریض سے سانس میں ہے اور اس کو ٹھنڈے پانی کی یہ سہ ہے بحالت موجودہ وہ تیرے کام کاج میں تندرستی سے مشغول ہے ٹیویہ کلیم ۴۴ ۱۲۷ دیکھی۔

دہائی سوئے سانس میں دلو کے کوئی نئی علامت موجود نہیں ہے۔ اب وہ

مردی سے حساس ہو گئی ہے اور اس کے پیر ٹھنڈے لگا دھیرے برف کی مانند سرد رہتے ہیں۔ ٹھنڈی کھینچے پائے صندے دل گلیوں کی تختی میں کی محسوس ہوتی ہے۔
ٹیوبیرکلیم ۵۵ M دی گئی۔

یچم جون، مریضہ کی حالت میں نمایاں فاقہ ہے بلا سیودیا گیا۔

۳۰ جونہ فاقہ جاری ہے اگرچہ عروہ بھی پوری حرم تخلیں نہیں ہو رہی ہیں

۱ اگست ٹیوبیرکلیم 55 M

۲ ستمبر ٹیوبیرکلیم 55 M

۳۰ دسمبر ٹیوبیرکلیم 55 M

۱۵ مئی ۱۹۰۶ء کو سترہ جوائی میں مریضہ حاملہ ہو گئی تھی۔ اس دوران اس کی حالت برا ہو رہی تھی ۲ مئی کے بعد سے اس کو کوئی دوا نہیں دی گئی۔
اب گلیاں دوبارہ نمودار ہوتی ہوئی معلوم ہو رہی ہیں۔ بحال ہو چکا اس کو دوسرے رات میں دانتوں میں درد پسینہ اور سردی کی شکایت ہے۔
مریضہ کو ٹیوبیرکلیم ۵۵ M دی گئی۔

۱۲ جولائی کی قدر افاقہ ہے۔ گلیاں اب اتنی بڑی نہیں ہیں مابہم چار پانچ اب بھی نمایاں ہیں وہ پسینے کے کور اور درد دھیرا رہی ہے اور درد کالی سندھار میں ہے اب بدلت میں پسینہ نہیں آتا۔ اور وہ عام طور پر فاقہ محسوس کرتا ہے۔
ٹیوبیرکلیم ۵۵ M دی گئی۔

۲ اکتوبر ٹیوبیرکلیم ۵۵ M

۳۰ دسمبر گلیاں اب نرم پڑ رہی ہیں۔

۲۵ دسمبر ۵۵ M ٹیوبیرکلیم ۵۵ M

۱۲ مارچ دو ہفتہ قبل گٹیاں سروی کی وجہ سے بڑھ گئی ہیں اور گڑوں گھسنے میں ان میں دکھن ہوں سے ٹیوبہ کلیم ۱۵۴۴ دی گئی۔

۱۳ اپریل گٹیاں میں دکھن، اب بھی ہے۔ پیروں پر دم ہے سر میں مستقل درد محسوس ہوتا ہے اور بھوک کم ہو گئی ہے ٹیوبہ کلیم ۱۵۴۴ دی گئی۔

۱۵ اپریل پیر ورٹھے منوم اور ان میں دکھن۔ پیروں کو دھار کھنے سے قاصر محسوس ہوتا ہے جہاں سونہ ہے وہاں سرفی پتے بھی ہیں۔ گٹھیا کی کیفیت ذہن میں کمی اور چلنے میں کمزوری رت میں سرخ رنگ دھ محسوس ہوتا ہے سوتے ہی پسینہ شروع ہو جاتا ہے بڑا ہی رت تک رہتا ہے رت میں کھانسی نیند کا عید سر کے بائیں عقدہ میں مستقل درد ہاتھ مرد۔ خاموش رہتے اور بیٹے سب سے غافل بھوک اور پیاس کم گوشت سے بے رغبتی۔ ٹڈوں و دودھ کی خوش بیکریا کارب ۱۵۴۴ دی گئی۔

۵ مئی بھینچ پی تمام علامات غائب ہو گئی ہیں۔ سیک لیک۔

۱۶ جون پیروں میں درد اور دکھن ہے وزن میں اضافہ ہو رہا ہے کھانسی کی شکایت نہیں ہے غد بہتر ہو گئی ہے ہاتھ لبا اتنے سرد نہیں رہتے بحیثیت مجموعی مریضہ کی حالت میں نمایاں قاعدہ ہے کلکریا کارب ۵۴۴۔ ویرورام دات میں کھانے کے لئے سیک سیک دیا گیا۔

۲۰ جولائی نمبروں کی گٹیاں میں کمی و تمام علامات میں اتفاق ہے مریضہ کو ٹیوبہ کلیم ۵۴۴ کی دوا شروع کر دی گئی۔ اس کے بعد سیک سیک روزہ رت کے وقت استعمال کے لئے دی گئی ہیں۔

۹۸۔ اکتوبر اب گردن کی دونوں جانب ایک ایک گٹھلی باقی رہ گئی ہے جو کسی
 دھن سے لگتی ہے اور کبھی خشک ہو جاتی ہے توں مر لیتا اپنے آپ کو بہتر محسوس کرتی ہے
 مددہ اور بھوک بالکل تادمیل ہے عام سرخیوں بھرت میں پیر ٹھنڈے رہے مگر کلیم
 50۱۶ دی گئی۔

۹۹۔ ۲۲ جنوری ۹۸۔ مر لیتا اب تقریباً تادمیل ہے گردن میں گٹھلیوں کی
 جگہ پر کچھ عیار باقی رہ گئے ہیں اس کے وزن میں مستقل اضافہ ہو رہا ہے اور چہرہ
 سے تندرستی نکلتی ہے۔

بچہ کا اطفا سے معلوم ہوا کہ مر لیتا کی گردن میں پائے جسے دالے بھار
 یہ بالکل ختم ہو چکے ہیں۔

کیس نمبر ۳

گردن کی بائیں جانب دق کی گٹھلیاں

۱۰۰۔ ۱۲ دسمبر ۹۹۔ مرنے والی گردن کی جانب دق کی گٹھلیاں ہیں ایو جھک
 ڈاکٹر دس نے ان کا معائنہ کر کے بعد آئینہ پیش کیا کہ اس مرض سے نجات کا وسیع
 تہیہ ہے۔ مر لیتا گرم کر کے بہت صاف ہے اور اس کو تازہ ہوا کی سحت
 فراہم ہے۔ وہ کمرے میں ہریا باہر بھوک مناسب۔ چار۔ یا قاعدہ،
 چاق و چمد اور اپنے گھر کے کام کاج میں تندرستی سے مشغول ہیں اور ہاتھ سرور چہرہ
 پیاری اور کی خون کا منظر۔ ٹیویہ کلینر ۱۹۸۵ دی گئی۔

۱۰۱۔ ۲۴ جنوری ۱۹۸۸۔ دو ہفتہ قبل مر لیتا کو نزلہ کی شکایت ہو گئی تھی جس

کو وہ انفلوئنزہ کہتی ہے اس کا علاج آرسنیک ایس ۵۴ سے کیا گیا تھا۔ مریضہ کو ٹیوبیکلیم ۵۴، دوبارہ دی گئی۔

۴۴ فروری ۱۹۶۱، دوبارہ رہائی۔

۴۵ اپریل گردن کی، پس طرف گلیٹیوں میں مین و ن سے دھن پیدا ہو گئی ہے۔ اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ یہ دوا چالیس دن تک کام کرتی رہی۔ مریضہ کو ٹیوبیکلیم ۵۵ دی گئی۔

۴۶ مریض گلیٹیوں میں سوجن یکا سہ تک رہی اور اس کے ساتھ ہیپ کا آؤن بھی دو دن قبل سے وہ خشک ہونا شروع ہوئی اور اب اسی اچھی حالت میں ہیں کہ اس سے پہلے کبھی نہ تھیں۔ پلاسٹیو سرجی لائی۔ متورم غدد و فینڈیا دلوں میں دب گئے۔ مادہ ایک ماہ کے اندر رونے نام بجا رہ گئے ہیں۔

۵۷ مئی ٹیوبیکلیم ۵۶ دی گئی۔

۴۷ جون ٹیوبیکلیم ۵۷، دوبارہ دی گئی۔

مریضہ زیادہ متعویب کی وجہ سے کچھ کمزور سی ہو گئی ہے۔ اس کے دانتوں کی جڑوں میں ہونٹ پیدا ہو گئے ہیں اور گلیٹیاں پھر متورم ہو گئی ہیں۔ ٹیوبیکلیم ۵۸ دی گئی۔

جلد کے دوران مریضہ کا پیر ٹیوبیکلیم ۵۹ کیا گیا تھا جس کے نتیجے میں صفی ہو گئی۔ پیرامونگنی جس میں جلد اور جلد کے بعد اضافہ ہو گیا تھا۔ ٹیوبیکلیم ۵۹ دوبارہ دی گئی۔

۳۱ اگست دو بولوں بخوں میں درد بہ دستور جاری ہے اور س کی وجہ سے
مریضہ کو بڑا زحاکہ کے چمن پڑتا ہے۔ گردن کے ایک حصہ میں تکلیف ہے اور اس
میں اٹھا رہا ہو گیڈے جس کو چھوڑنے سے تکلیف ہوتی ہے تھوڑی سی تپتی بھی کچھ درد ہے
مریضہ کو ٹیوبیرکلینم ۴ کی چار چور کین صبح اور شام کھانے کے لئے دی گئیں۔ اور
اس طرح سیک ایک بھی۔

۳۲ اکتوبر پر لے مندرجہ حصے متورم ہیں اور ان میں مواد پڑ گیا ہے۔ و
مریضہ بے حد کمزوری محسوس کرتی ہے ٹیوبیرکلینم ۴ دی گئی۔
۳۳ اکتوبر مریضہ اب بہت بہتر ہے لیکن پیروں کا درد دوبارہ دہلی گیا
بے سب کے آخر تکاف و کی صورت جاری رہی۔ گردن کے بھار غائب ہو گئے اور
پیروں کا درد بھی ختم ہو گیا نومبر میں اس کو کھانسی کی شکایت ہو گئی تھی۔ جو بڑی بڑی
۱۵۴ سے ٹھیک ہو گئی تھی۔ بعد ازاں ۱۵۵ مریضہ کو ٹیوبیرکلینم ۴ دوبارہ
دی گئی۔

مئی اور جون میں غیر معمولی محنت کرنے کی وجہ سے مریضہ کچھ کمزور ہو گئی تھی
میں کے تشفی میں دوا کے عمل میں کسی قدر رکاوٹ پیدا ہو گئی۔ اسی لئے دو کوبینا
کم دیا گیا۔ ۱۵ اگست میں جب ۴۴ طاقت تیسری مرتبہ دیکھائی تھی۔ تو اس
دوا کی چار غوا کیں پڑا رہ گئیں بعد اس کے عمل کو زیادہ موثر بنانے کے لئے دی
گئیں۔ اس طرح مریضہ کی تکلیف میں بجز آہر میں دوا سے جو فرق ہو وہ دل سے
کس ہے حق کی گلیاں گردن سے غائب ہو گئیں اور س کے درد ہاتھ پیروں میں
مور۔ ہو گئے اور جب یہ دوا بھی ختم ہو گئی تو مریضہ کو وقت اور غرض دونوں سے

کمال نجات حاصل ہو گا۔

کیس نمبر

گردن کی دائیں جانب دق کی گٹھیاں

نام: ستر این ڈی جے عمر ۳۴ سال

۲۵ اپریل ۱۹۶۱ء گردن کی دائیں جانب دق کی گٹھیاں ہیں جن کا آپریشن کیا جا چکا ہے مریض کو دانوں کی بیماری اور سانس کی شکایت ہے اور وقتاً فوقتاً منہ کی قے ہوتی رہتی ہے ہاتھ اور سر درد رہتے ہیں۔ وہ دائمی طور پر پریشان رہتی ہے اور آسانی سے مدد دیتی ہے اس کو بقاء بلکہ گرنی سرفی زیادہ پسند ہے اور اسی طرح حرکت بہ نسبت سکون۔ ٹیوبر کلیم ۱۵۶۶ دیا گیا۔

۹ مئی۔ ایک اور گٹھی نمایاں ہو گئی ہے تکالیف میں مریض اور اہل آلودہ موسم میں اضافہ معلوم ہوتا ہے اس کو کافی سے بہت رغبت محسوس ہوتی ہے۔

۲۶ مئی۔ ٹیوبر کلیم ۱۵۶۶

ہر جولائی۔ عام حالت تسلی بخش اور توانائی میں اضافہ ٹیوبر کلیم ۵۵۶۱

۳۱ ستمبر دق کی گٹھیاں اب بالکل ختم ہو چکی ہیں اور مریض تندرست ہے۔

متذکرہ بالادق کی گٹھیاں کے تینوں مریضوں کو اچھی طرح سمجھنے کے لئے

استعمال شدہ دواؤں مثلاً فلکسیریل یا ٹیوبر کلیم وغیرہ کا ڈاکٹر گینٹ کی میڈیٹیشن کا

یاد دیکر مستند کتابوں میں بغور مطالعہ کرنا چاہیے۔ اس قسم کی بیماریوں میں ایک خاص

بات مشاہدہ میں یہ آئی ہے کہ مریض صرف مقامی تکالیف ہی کو بیان کرتا ہے

اور تمام دیگر علامات پس پشت چلی جاتی ہیں جن کا معالج کوئی ری طرح علم نہیں ہو پاتا۔ چنانچہ ایک کچھ دار معالج کے لئے ہمیشہ اس بات کی ضرورت ہے کہ وہ مقام تکلیف کے ساتھ ساتھ حتی الامکان دیگر کیفیات کو بھی پوری طرح معلوم کرے۔ اس طرح جب مکمل علامات اور کیفیات کو پیش نظر رکھ کر علاج کا آغاز ہوتا ہے تو پھر کسی بھی پیچیدہ صورت حال پیدا ہونے پر کسی قسم کی بددلتانی نہیں ہوتی بلکہ رفتہ رفتہ مرض کی تصویر نمایاں طور پر ابھرتی ہے اور اس طرح مریض تسکایا جاتا ہے۔ چنانچہ اس کیس میں ایک سال تک مرلیئمہ کی حالت میں اتفاق رہا۔ اس کے باوجود روکے عمل میں کوئی مداخلت نہیں ہوئی اور مرلیئمہ رفتہ رفتہ صحت یاب ہو گئی۔ بعض اوقات ایک دفعہ تک برابر اتفاق ہونے کے بعد جب مرض میں دوبارہ اضافہ کی صورت پیدا ہو جائے تو یہ کیفیت کچھ خطرناک سی معلوم ہوتی ہے۔ لیکن ایسے وقت اگر غمی پیدا ہونے والی علامات کے ساتھ ساتھ جلد کیفیت کے پیش نظر دوا کا انتخاب کیا جائے تو پھر کامیابی کے امکانات روشن ہو جاتے ہیں۔

کیس نمبر استسقار کے ساتھ خون کی قے

نام: یسرا یف عمر ۸۴ سال

مرلیئمہ ایک مسموریل ہوم میں ملازم ہے۔ اس نے اس مقامات کے انتظام سنبھالنے سے کچھ ماہ قبل اس کو خون کی قے کا دورہ پڑا تھا جس میں جیسا کہ لوگوں نے مجھے بتایا تقریباً ایک گیلن خون کا اخراج ہوا تھا۔ اس وقت موجود ڈاکٹر

کے خیال کے مطابق یہ خون پھیپھڑوں سے خارج ہوا تھا اور اس نے اس سے قبل کسی مریض کو خون کی اتنی مقدار خارج ہوتے ہوئے نہیں دیکھا تھا۔ چنانچہ اسی چیز کو مدنظر رکھتے ہوئے پھیپھڑوں سے خون کو روکنے کی تدابیر عمل میں لائی گئیں۔ مگر اس کے باوجود اس کا صحت دن بدن گرتی گئی۔ اور معالج نے اپنی ناکامی کا اعتراف کر لیا اس طرح یہ مریض بھی میرے زیر علاج آئی۔

شفا خانے کی منتظر رہے تھے اس کے تفصیلی حالات بتائے، جس سے مجھے یہ اندازہ ہوا کہ خون صدر میں موجود کسی پھوٹے سے خارج ہوا تھا۔ تنگ زیادہ متورم ہونے کی وجہ سے اس کا اتنی تیز رفتاری سے نکلنا ممکن نہ تھا لیکن متعلقہ علامات سے میری تشخیص کی تصدیق ہو گئی۔ مریضہ کی ایک اہم علامت استسقا کی موجودگی بھی تھی۔ اس کے سر اور تنگ کافی متورم تھے اور صدر میں سوائے تھوڑے سے دودھ کے کسی اور غذا کو بیرونی کرنے کی اہلیت نہ تھی۔ استسقا کے ساتھ افراج خون کی مقدار پر میری نظر انتخاب چائنا پر پڑی جس کو ۶۶۴ طاقت میں مناسب وقت پر دہرایا گیا۔ مریضہ جس کی حالت دن بدن گرتی جا رہی تھی۔ اس دور کے آخر سے تیزی سے ردیعت ہو تا مضرع ہو گئی۔ اس کے علاوہ کوئی اور دوا استعمال نہیں کی گئی اور مریضہ گھر کے دوسرے افراد کی مانند تندرست ہو گئی۔

عمر رسیدہ انسان مناسب دور کے استعمال سے حیرت انگیز طور پر تندرست ہوتا ہے کچھ سال قبل میرا خیال تھا کہ جب ایسے مریضوں میں استسقا کی کیفیت پیدا ہو جائے تو یہ ان کا آخری وقت ہوتا ہے لیکن اب میں اس خیال کی تائید میں نہیں ہوں کہ بڑھاپے میں استسقا کا علاج ناممکن ہے بلکہ صورت حال یہ ہے کہ یہ مریض صرف اسی وقت لا علاج ہوتا ہے جب اس کے ساتھ موجودہ پیچیدگیوں کو تیار سے یا پس پر جانیں۔

فلسفہ ہومو سوشلی

اردو کی ایک جامع اور

مفید کتاب

مصنف: ڈاکٹر شمیم و محبوب

رہنمائے رپرری

اصول تشریع و رپرری

پرارڈو میں ایک جامع اور منفرد کتاب

مصنف: ڈاکٹر شمیم و محبوب